



رسالہ
لکھنؤ
النجم

1330 ہجری

PDF

ابو مسعود اسلامک لائبریری

مضمون نگاری کے قواعد

یہ محکمہ مضمون نگاروں کی بہت ضرورت ہے مگر انہوں نے مضمون نگاری کے لیے سب سے پہلے قواعد کی پابندی نہیں کی۔
 یہ قواعد ان قواعد کی پابندی ہونے کے جن صاحب کا مضمون اس طرح نہ ہو کہ وہ سماعت قیام میں اور عام قاریوں
 کی جوابدہی میں بھی دفتر کا عزیز وقت ضائع ہونا چاہیے۔ مضمون نگار کی واپسی کا صرف وقت نہ ملنا چاہیے۔
 ۱۰ قواعد یہ ہیں

(۱) مضمون علمی یا مذہبی ہو۔ اور مضمون نگار اس مبحث میں کافی واقفیت و سماعت رکھتا ہو۔
 (۲) جو مضامین فرق مخالفانہ کے۔ دین ہوں انہیں تحقیق و الزام دونوں چیزوں سے کام لیا گیا ہو اور
 الزام میں مخالف کے مذہب پر پوری اطلاع کا ثبوت ملے۔ تہذیب و مسانت کا پورا لحاظ ہو گا لیکن
 کا جواب بھی دعاؤ شناس کے ساتھ ہو۔ اور مضمون نگار اس کا بھی ملتزم ہو کہ مخالف کے جواب کا جواب کا
 سلسلہ جب تک چلتا پاتا قلم نہ روکے۔
 (۳) عبارت میں گنجلک و طول بالکل نہ ہو سماعت سلیس نہ ہو عربی فارسی کی عبارتیں اگر متعین ہوں
 تو ان کا ترجمہ بھی حاشیہ پر ہو۔

(۴) خط و صاف ہو کہ پڑھنے والے کو کسی مقام پر شبہ نہ پیدا ہو۔
 (۵) مضمون الخیر کے موجودہ بیان پر آؤں گے نہ تو کبھی کسی اشہ ضروری مضمون کو سولہ صفحوں تک
 لے جاسکتے ہیں۔

(۶) مضمون نگار صاحبان دفتر کے کسی صاحب دعا و صاحب کے آرزو مند نہ ہوں۔ ان امور دعا کا علم اللہ -
 (۷) جن صاحب کا مضمون پسند آیا ہو وہ ہر ماہ میں ایک مضمون دینے کا وعدہ کر سکتے تو ان کے نام الخیر
 میں نہ جانی کوڑا جائیگا اور انعامی کتاب میں جو مسند یا ان الخیر کے لیے تجویز ہو اگر نئی انکو بھی ملتی رہے گی
 (۸) جو مضمون حسن و فلاح کی اس حد میں آجائے گا جس کا اعلان کشت صفحہ ہذا پر ہو اس کے لئے وائے کو
 ہر فرشتہ کی قیمت کا خمس بدایہ یعنی آؤں گے نہ نہایت معاوضہ بھیج دیا جائے گا۔

(۹) اگر کسی صاحب کی نظر سے مخالف کا کوئی مضمون جو اسلام پر حملہ تو ہو مگر نہ ہو وہ ذرا بہت یا فحشیت
 نہ رکھتے ہوں تو اس مضمون کو بیحد یا اگر انگریزی زبان میں ہو تو مسترحم کے لئے ذرا میں بھیج دیں
 (۱۰) مضمون ذاتہ ازاد ایک ماہ کے اندر ہی اندر اسکی ضرورت کو ملحوظ رکھ کر شائع ہو جائے گا
 اور اگر کوئی عائق نویہ پیش آجائے گا تو مضمون نگار کو اطلاع دی جائے گی۔

ابن مسعود
اسلامک
لائبریری

التاس ضروری

جسٹس سے پنجم سوچ دو پیمانہ پرایا، جو تمام ضامین کی عہدی
کا خانہ پہلے سے بہت زیادہ کیا گیا، اور اس کے لیے غیر معمولی اہتمام ہوا۔
جن ناظرین کو نہ اپنے کچھ قدر شاہی جہاد و نہ اپنے جہاں یوں کہ علی و نہ ہی فواد بہ چٹان
پایین اہل خدمت میں گزشتہ جس کہ چھپ کوئی مضمون انجمن کا سن خوبی کی اس حد تک
یہ بات کہ اعتبار پر ہر گون کو اس سے باخبر بنانا مفید سمجھا جائے تو آپ حضرات میں مضمون کی ضرورت
کیونکہ جمعہ سال کے قدر انجمن سے خرید کر مواقع ضرورت میں مکتبہ تقسیم کر دینے سے مضمون کی
اندیشہ شدہ سی و قدر بغیر مضمون کی خدمت میں سنا پیش کوئی جدید کر لی ایسے ضامین کے
ہر سال بہت کم کو خریدنے والوں کو فی روپیہ ۶۴ جز کے حساب سے دیے جائیں گے
کہ ان کو کہ ان کے فائدہ سے زیادہ جس قدر مطلوب ہوں خرید کیجیے اور اپنے جہاں یوں کہ
تقسیم کر دیجیے مگر یہ ایسا ادا کسی مضمون کی نسبت ہو تو ناخوشاں ہے
دو ہفتے کے اندر راز رہیں قدر رسائل مطلوب ہوں ان کی قیمت
باز نہ مٹی آ رہی عید کے فتنے سے طلب رہیں چاہیے۔

میسر و قدر انجمن کھنڈ پانچ

یہ اہل بیت علیہم السلام سے قربت کا
 اور اس سب سے مجھے بہت جرات کھانے کے لئے
 حاصل ہوئی ہے
 احادیث میں بیان ہے کہ اہل بیت کی عظمت اور
 برتری جو کمال سے زیادہ ہے اس سے زیادہ بڑھ کر ہے یا نہیں
 معلوم ہو جائے گا کہ ان کے لئے جو کمال ہے وہ ان کے لئے
 غیر ان کی کامیابی کے لئے ہے اور ان کی پرورش میں
 اور اس سے وہ فرماتے ہیں۔

ایک اور سید بھی یہی طبعی الامام
 شکل ظہور سے کہ ہر روز تری نعم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 عامہ اور خاصہ

انجمن لکھنؤ

مجموعہ شمس علی بھری بھری
ابن مسعود

اسلامک لائبریری

سال گذشتہ کا مرثیہ

جب نیا سال شروع ہوا تو ہمارے سامنے تینیت
 مضامین لکھنے تھے مگر میں اس وقت سال گذشتہ
 فوت پر تعزیت کرنے کے لیے بیٹھا ہوں۔

کچھ آپ جانتے ہیں کہ آخر یہ کیا سبق قرابت
 کو اس موت کے چھوٹے کیلئے میں بزرگانِ مہمان
 سے ایک بزرگ کا فیوضِ اقدس سنا ہوں۔

ایک بزرگ تھے انہی عادت تھی کہ ہمیشہ باسی
 لایا کرتے تھے ایک مرتبہ ان سے باہر آئے چھا
 حضرت اس میں کیا حکمت ہو؟ فرمایا اصل بات یہ
 باسی کھانے کو بہ نسبت تازہ کھانے کی حققت

زہد و تقویٰ

(نمبشہ)

حضرت والد مرحوم کے حالات جو اب میں تحریر کر رہا ہوں
 جو ان کی زندگی میں کیوں نہ شائع کیے جاسکیں وہ
 یہ کہ حضرت مرحوم ہرگز اسکو پسند نہ کرتے
 اس قدر دست راستے تھے کہ یہ بھی گوارا
 کسی نابینا کو ان کی موت کا رشتہ تھا
 گناہی کو ان انھوں نے خاص طور
 رحمتہ اللہ علیہ سے سنیا تھا۔ ۱۲

حضرت کشف المومنین علامہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کو اللہ تعالیٰ پر وہ ان صاحبین کی افتد کرے جو قریش کے ایک بزرگ شخصیت سے اسگون نہیں تھے۔ مطلب یہ ہے کہ زید بن حارثہ کی نسبت پرچین بن بکر سے کہ اس کا مستقبل کیا ہوگا اور اس کی صلاحیت خدا تعالیٰ مقبول ہو یا نہیں مرنے کے بعد خاندان بخیر بخیر ہے ان خیالات سے امن ہو جاتا ہے۔ لہذا صاحبین کے حالات سے جو فوائد مستفید ہیں وہ بعد اعلیٰ موت کے حاصل ہو سکتے ہیں۔ اور سب سے بڑی چیز تو یہ ہے کہ حضرت مولانا جامی رحمہ اللہ اپنے بن اشعار میں فرماتے ہیں۔

لو کشف المومنین ایک یا اقلین برکت پر مہجالت و ان اری رکتے
 قلب اللہ سرور ہیں و رقی الخ یعنی اس کے ساتھ پیوستہ قلب حضرت
 ان سے و انہما وہ کفایت ہیں شدہ و جہو متوں پر۔
 لکن ان میں حیات زندگی میں بھی تقدیر ہائے غم کش حقائق ہیں۔
 ان کی جو عقلی و فطرتی باتوں پر ملاحظہ و رقی و صدق سنی
 اس میں علم کا شہادہ سے معلوم ہوگا کہ زید بن حارثہ کی نسبت خدا تعالیٰ
 ان کو نہ صرف اللہ تعالیٰ پر تو ان کی بزرگوں کے جیسا کہ یہ مقتدا
 ان کے لئے جہی ہائے کائنات میں جو معلوم ہوتی ہے کہ ان کے
 ان کے وفات کے بعد ان کے واسطے قیام
 ان کے لئے جہی ہائے کائنات میں جو معلوم ہوتا ہے کہ ان کے
 ان کے لئے جہی ہائے کائنات میں جو معلوم ہوتا ہے کہ ان کے
 ان کے لئے جہی ہائے کائنات میں جو معلوم ہوتا ہے کہ ان کے

اشعار

انہی تیرہ لوگوں پر بیٹا علیہ السلام غافل نہا ستندی
 بنا شدہ اب و نعمت شادی حادین و جہا سید
 وقت اگرچہ عمر کے بگڑاؤ فائدہ داتا دس با
 غیر کہ یہی وجہ کیوں ہو کہ شت ان کو کشت اب
 میں اللہ کا نام بیکر تیرے عنوان آتش علی عہد

حالات دین داری و سلوک بطن

اس عنوان میں سب سے پہلے میں حضرت علامہ
 مرحوم کے مرتبہ کا ذکر فرمایا تھا نام کرتا ہوں بعض تبر
 مقصد و ہزار ان کی تعریف تو میں کیا کر سکوں گا۔
 بچو اس لئے سزا و معزف و
 در حمان ایک حسو اللہ کو

حضرت مولانا سید محمد عبد السلام رحمۃ اللہ
 نقشبندی مجددی

آج اگر کہنے اور نہ کہ ایک لیلی اللہ کا ذکر
 اس میں ثبت ہو رہا ہے آج وہ ہے حق نور کا نام
 نے بیکر اپنے کام ہاں کو سکھ کر رہا جو دیکھ
 زہد و سرار

حضرت مہدیؑ نے اپنے کو گوشہ گزینی میں ایسا
 رکھا اور اولیائی تخت قبائلی و برہمن غیری کا ایسا کامل
 مصداق بنایا کہ ان کے ہرے ہرے حالات کا علم
 کرنا سخت دشوار ہے۔ ایک کتاب شعلہ جہان سوزا ہے
 مذکورہ وفات میں چھپی ہے۔ لیکن اس کتاب میں وقت سیر
 پاس نہیں ہے۔ دوسرے سیر خیال میں ان حالات
 پر جنکو میں لکھنا چاہتا ہوں شاید کچھ روشنی اس کتاب سے
 نہ پڑ سکے۔ لہذا میں ان حالات کو لکھتا ہوں جو حضرت
 داورم سے مجھے معلوم ہوئے کیونکہ ان سے زیادہ
 باخبر اور صدوق نہ ہو ای ان حالات کا مجھے کیا سنیاب
 کسی کو نصیب نہیں ہو سکتا۔ نیز وہ حالات بھی لکھنا جو
 مجھے ان کے پیران طریقت یا دوسرے بزرگان خلاق
 نقشبند چندیہ دینی اور عجم کی تحریرات سے معلوم ہوئے
 میری آنکھوں کو قدرت حاصل ہو کہ وہ حضرت مہدیؑ
 سید محمد عبدالسلام رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت پر حاضر ہو گئے ہوں
 اور میرے کانوں کو بھی عزت حاصل ہو کہ وہ ۱۵ سال کلام
 اول نواز کی ملاقات اٹھا چکے ہوں۔ روایت بہائین والا
 خلیفہ و معتبر بہائین والا فقہا۔

میں نے حضرت مہدیؑ کو بہت سے دوست بھی دیے تھے
 لیکن ان میں سے کوئی نہیں رہا۔
 حضرت مہدیؑ اور فقہاء دینی امجدہ کراچی تھے جبکہ
 ان کے مشرف سید ازل علیہ السلام کی بیان زمانہ

مگر میں اسی زمانہ میں کون تھا اور میں نہ ہوتا تھی۔
 کہاں جگہ دلیو سے آج میں اس کے چشمہ و حالات روایت
 کرتا۔ حضرت داورم تو بہت اگلا تذکرہ ہوتا ہے
 اور وہ چوٹی نعمت ہو سکے ایسا ہونا ضروری تھا حدیث
 شریف میں آیا کہ جس نے انسان کا شمار کیا اس نے
 اللہ کا بھی شکریہ کیا۔ مگر خیال عظمت و جلالت اللہ کی
 حرکت و نہج ابتداً ان کتابت شریف سے کرنا ہوتا جو
 حضرت مولانا سید محمد عبدالسلام صاحب کوفی مرشد
 حضرت مولانا شاہ احمد سعید صاحب (مجددی نیلوتی)
 دیوبند مہدیؑ نے لکھنے کے بعد مولانا عبدالغنی
 صاحب (مجددی نیلوتی) دیوبند مہدیؑ نے لکھنے کے بعد
 میرے مولانا کو مدینہ منورہ سے بھیجے۔

۱۵ دن بزرگوار اپنے زمانہ میں خاندان نقشبند
 مجددیہ کے چشمہ و چراغ تھے۔ اول الذکر بزرگ کی عظمت

یعنی ان کے ہیں کہ میں ان کو ان دونوں سے دیکھا ہوں اور کیا ہوتا
 وہ دونوں انہیں انہی چہاچہا میں نے انہیں ان حضرات سے
 سنی ہیں کہ میں تو وہ حضرات ہوں جو ان کے انکشاف و بیان کر رہے
 ہوں ان کے سوا وہ اب کہ جو مولانا کے انکشاف و بیان کر رہے
 کی نسبت عرض کیا کہ وہ کسی اور سے کی نسبت اس حال کیا جاسکے
 کیونکہ حضرت مہدیؑ نے انہیں حضرت مہدیؑ کے ساتھ ہی رہا
 کرتے تھے اس لئے انہیں جو مولانا نے حضرت مہدیؑ کے ساتھ ہی رہنے کے
 ساتھ ہی تھا وہ اب مولانا کے ساتھ ہی رہا کرتے تھے۔ مولانا نے
 مولانا کے ساتھ ہی رہا کرتے تھے۔ مولانا نے مولانا کے ساتھ ہی رہا کرتے تھے۔
 ایسے مولانا کے ساتھ ہی رہا کرتے تھے۔ مولانا نے مولانا کے ساتھ ہی رہا کرتے تھے۔

اسی سے ظاہر ہو کہ انکی نسبت حضرت علیؑ خدا کی
خیر شہر محمد و آلہ ثلاث عشر قریہ مطہرۃ احمدیہ کی نسبت
جناب شاہ غلام علی صاحب (جنگ نام سے) دینی کی تقاضا
مافی جاہ موسوم ہوا کرتے ہیں۔

چار کس ازین انکس بنوہ رکند۔ وہ سعید
اسعد و اسعد چاند و احمد سعید علیہ السلام و امیر
و زکوة احمد و انصاف احمد و بشارت احمد
جلالتہ بشارت القبولہ

اوستانی اندر بزرگ بھی ایک عجیب پادشاہ تھے
ہیں۔ ان دونوں بزرگوں کے دست مبارک کے کھچے
تھانے ہوئے تھے یہ عبدالمی صاحب سے (جو پہلے
دو جہلا کے نائب تھے) ان کے موضع کے
بیشیرا وہ ہونے کی عزت رکھتے ہیں اسلئے ان دونوں
بزرگوں کے ایک ایک خدا کا فرمان اس وقت بدلتا ہے
کہ ان دونوں۔ انکو آپ لوگ نعمت خیر مرتبہ سمجھیے اور
حق تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ وہی خیر کیجے۔

اسی خوب غلط طریقہ کی تھوڑی سی حد صاحب گلوی
رحم کے دست مبارک کے چپ چو انھوں نے بہم جناب
مولوی ابو القاسم صاحب پادشاہ و مولیٰ صاحب علیہ السلام
مذہب میں۔ یہ بھیجے تھے ایک خط میں انھوں نے
نایت کو اسباب کے ساتھ حضرت شاہ احمد سعید صاحب
احمد سولت و عبد الغنی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت

حضرت مولانا شاہ احمد سعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے کوہ
شریف کا نوٹس دس سال میں دیا جاتا تھا اور حضرت مولانا
شاہ عبد الغنی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے نام کی کا نوٹ
انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ دس سال میں دیا جائیگا۔

روز قیامت ہر کسے در دست گیر دنا
من نیز جاضری شوم تصور جانان و نعل

۴۰ بین اپنی شان کی کا تنقید ہو گیا جس کی خدای تعالیٰ حفظ حسب
الکمال ہے۔

ان فقر کیا بندہ شیدا ہو گیا کہ ہی غیظہ غلامی خدمت
بارکت جناب مولوی ابو القاسم صاحب۔ کہ انھوں نے سلاست و
عوض کرنا چاہا کہ وہ ان کے یہ جید کتب و کتابت و اس میں
سے مولانا کے گہرا ہی رحمت علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی
حق تعالیٰ آپ کو صاحب بقا و مدد دین فرمائے اس میں اس پریشان
بھی کمال عظمت سایہ گلن رحمت سے آپ کے مسند شاہ مولوی
رحمت علی صاحب کے روایتی وراثت کو۔ محمد و ابوالحسن و ابوالفتح
تعالیٰ و انیسویں دست پر اس سال ہی محمد اکا پر حضرت
شاہ احمد سعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دست و دست و دست میں
ان کے خدمت طالبین ہندو کہ عقیدت پر اور شاہ عبد الغنی صاحب
رحم سے ان کے بھائی ہندو کے سرانجام فخر آستانہ عالی چاہیں
ایہ۔ انہوں نے ہندو کو خلاصہ بھی یادگار ہندو کے استاد انکس پور
پر انہوں نے مرید ہو گیا ہوا اور خاندان عالی شان مولوی کا و شیعین
ہوں اور مولوی اسی خاندان کے ہیں انھوں نے اخیراً مولوی جاسم
آپ صاحبوں کے ہمسایان کا لکھنا اور انکو جو صاحب کرنا چاہیں کہ انکی
و اسے غیر سے اسی طرح مشورہ فرمایا کہ ان کے کہ آپ کے اس نور
اور اسے قابض و کوسیلہ خات جانتا ہوں اور شاہ عبد الغنی صاحب
رحم سے ان کی خدمت میں اپنی ہدایہ سلام سون کے یہ ہی عرض ہو

۱۰ السلام
حافظہ محافاتی خدمت میں سلام عرض کرتے ہیں
نقل از تاریخ اتفاق و جماعتی ہندی قسٹ ۱۸۷۵

فرزانی صاحبان کے ساتھ ایک مفید

سلسلہ بحث کا آغاز

کل ایک سنی خطبہ ایک نئی پیغام کے
انجمن مرزا اید گھڑ کے لائق سکریٹری جناب مولوی
کبیر الدین صاحب کی طرف سے جو باقاعدہ انجمن کو
سے اس چیز کو بھی لیا جو انجمن میں پہنچا۔

قبل اسکے کہ وہ خطبہ اسکا جواب مرحوم کیا
جائے اس قدر عرض کرنا ضروری ہے کہ غالباً میری
و ایسی باتوں کے بعد جناب مسام الدین گھڑانی
مستقیم فیض آباد کا ایک خط میرے پاس آیا تھا اس کے
جواب میں میں نے ایک خط لکھ دیا تھا جس کا جواب
انجمن نے مجھے نہیں عنایت فرمایا۔ بلکہ یہ وہ خط
اپنی انجمن واقع گھڑ میں بھیجا۔

ناظرین انجمن خوش ہوں کہ اگر خطبہ
تو با انجمن میں اس اچھوتی بحث کا آغاز ہو گا ہوشیہ
اب تک اس قاعدہ کے ساتھ فریقین میں نہ ہوئی ہو۔
خط مولوی کیلئے الیہ میں صاحب
جناب میں مولوی عبد شکور کے انجمن

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔
اچھا کارڈ مرزا مسام الدین احمد نے فرمایا
سے خطوط لکھا ڈک کے میرے پاس بھیجا
جو انجمن میں داخل ہو۔ اقباس مضمون کا رد
ذیل میں ذکر ملاحظہ فرمائیے گا۔

عنایت نامہ ملا آپ اپنے مضامین جبری
میں چھپوئیں۔ جواب انجمن دیا جائیگا جب
تک پہلے ہے اس وقت تک کیے انجمن
وہ ہر کا بدلہ دے گا کہ کیا جائے۔ دست احیا
میں علیہ السلام سے بعت ہے کہ وہ صاحب
کے دعویٰ پر بدوشی ڈالے کہ وہ اپنے کو کیا
کہتے تھے اور کیا کلمہ انا چاہتے تھے اور کیا
الاف مضمون نے پیش کیے یا ایک بات کام
کی ہوگی وہ بغیر محال مان بھی لیا جائے
کہ میرے علیہ السلام کی اوقات ہوگی اور وہ
تو اس سے مراد صاحب کے دعاوی کو کیا مضمون
و مستحق ہر مذکورہ انجمن از گھڑ و مطالبہ
اس مختصر تفسیر کے بعد عرض ہے کہ اگر
انجمن کے ایک کالم میں آپ کا مضمون اور ایک
میں اس کے اس خاکسار کا مضمون ہو۔ تو
عنایت غرضت و توفیق آجنگا ہر اس

انجمن کے فریاد جاننے وجہ سے برادری
مسلک اور ایک کے تفریق میں گئے نہ کہ کلا
و حفظ رہائے گا۔

حاکم اس کے بعد دین اور لامعی اہل بیت
مکرمی میں ہوا مگر نسبت سے کچھ کھڑا

جواب از میر غلام

جب میں مولوی کبیر الدین صاحب بہادر کو
عرض کر کے اپنا ذات نامہ بھیجے گا مجھے بحث ملے
میں جناب میرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے کیا دعا
اپنی نسبت تھے اور ان دعاوی پر کیا دلائل انھوں نے
پیش کیے گا انھیں جاری رکھنا میرے مشورہ پر کبھی
میرے خیال میں نشاء اللہ تعالیٰ یہ بحث بے منتصف کیلی
بہت فائدہ بخش ثابت ہوگی۔

لیکن آپ جو یہ فرماتے ہیں کہ انجمن کے ایک کام میں
میر مضمون اور دوسرے میں آپ کا ہے۔ غالباً اس صورت
میں ایک فرقہ فتنہ طریقہ سے کام لینے کی ضرورت پیش
آجائے گی اور یہ کہ آپ کے مضمون میرے پاس آیا کرے
لہذا میرے نزدیک مناسب بلکہ ضروری امر یہ ہوگا کہ آپ
یا جو صاحب اس بحث میں اس ماجرہ کو اپنے مخالف بنائے
کا ثروت و عافیت میں وہ اپنا مضمون بر زمین چھوڑیں

اور اس وقت سے انجمن مستقل ہو کر اس
شائع ہو جائے گا کہ اس طرح جو کچھ میں لکھ کر دیتا ہوں
یہ بحث ہر دو صحیفوں کا طریق کو خود بخود ادا ہو جائے گی

میں آپ کو بھی گاہ بگاہ بتا رہا ہوں کہ انشاء
تعالیٰ میرے قلم سے کوئی نقطہ خلاف تہذیب نہ لکے گا
اور میں اپنے مخالف کو کسی تاوان جب تک کہ میں اس پر
ذکر انکا بقول اصول و فروع جہاں تک مجھے طاقت
دیتے ہیں اپنے مخالف کو ہمیشہ ایک ہی جگہ پر لکھنے
پسند کرتا ہوں گا۔ شہناوی ایک قلمی ہلکتا ہوا ہے
میری یہ دعوت محسوس ہو جائے گی۔ نیز میں یہ بھی فرمائی
خیال کرتا ہوں کہ ہر زمین کی تحریر کیلئے کچھ قدر فرقہ کو
شدید کہ ایک نسخہ انجمن کے واسطے جو مقدار آپ کی
رہے میں مناسب ہو۔

آخر میں دعا کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ اس بحث کو
زیقین کیلئے مہلک کرے اور ظالمین کو حق کیلئے
ترقیق کرے اور انھیں سے حق کی حمایت حاصل سے مدد
رکھے آمین یا نبی الامین۔

اخبار چاندیان کے دفتر میں مبارک کی درخواست
بھیج دی گئی ہے اس پر اس درخواست کو شرف قبول
حاصل ہوگا۔ یہ درخواست بعض اسی ضرورت
سے بھیجی گئی ہے۔ فقط

گزشتہ رسالہ کے مضامین

۱۔ ابراہیمؑ کے صفوں میں جو دو آیتیں نقل کی گئیں
ان میں سے دوسری آیت کے یہ الفاظ سوا کا تہ
چھوٹ گئے اور ان کا ترجمہ جی چھوٹ گیا۔ صحیح آیت
اس طرح ہے: **وَلَا يَدِينُ الْيَهُودُ وَالنَّاصِرَةُ وَلَا يَدِينُ**
الْمَجْرِسُ علی حیوین ولا یبدین نہ یمن۔ الفاظ مترادف
ایہ ہیں۔ ول یضربن یمن علی حیوین۔ ترجمہ ان کا یہ
اور مسدود۔ ان کو چاہیے کہ اپنی جاہلین لائے گراہوں
چھوٹ لیں فقط۔ ان الفاظ میں بھی اسی تم نقل
کی تعبیل کا ایک وقتی طریقہ تعلیم فرمایا گیا ہے۔

(۲) پودوں کے صفوں کو حدیث النظم علیہ پند فرمایا
اور انکو مشد کہ ان پند کرنے والوں میں بعض حضرات
وہ ہیں جنکی پند کو یہ تاخیر سرمایہ معاشرت تصور کرتا ہے
معاشرہ کے صفوں کے رسالہ سہارہ بشری کر کے
ایسا ہی صاحب کی خدمت میں لائے بھی لایا۔ لیکن
مظاہر میں یہ کہ ایک عہدہ ترجمہ انگریزی میں کر کے یورپ
لے آئے۔ ان میں سے ایک لکھ کر لایا جائے اگر کوئی صاحب
معاشرہ کو چاہے اس سے اس خدمت کو اپنے ذمہ لے لیں
تو یہ اسلوب۔

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمہ اللہ

دہری کے فتوے کی اشاعت کو ہی اکثر حضرات
علماء و فقیہوں نے پسند کیا کیونکہ حضرت مولانا کی طرف تو انگریزی
کے متعلق جو غلط افہامات کیے گئے ہیں سب اس فتوے سے
مسدود ہو گئے۔

حضرت مولانا کے میں اصلی فتوے کے لئے ہیں
ایک تو یہی تھا جو ترجمہ دار کی کے متعلق جو افسوسناک
سناع مولوی کے متعلق ہے۔ وہ بھی بہت بسیط فتوے
ہوئے تھے۔ ایسا لے تو اب کے متعلق کو بہت ہی نقص ہے
ان تینوں فتووں پر خاص انکی فہم سار کہ ہے۔ ملامت
مہر کی یہ ہے۔ ہوا عزیز مولوی الرشید م۔

گزشتہ سال میں جو سلسلہ

ترجمہ سلسلہ لغاتیہ کی جلد نہم کا اور سناظرہ
مختصہ ششم کا چل رہا تھا وہ اسی چھاپہ
پر مکمل کر کے اُن قدیم خریداران
النجف کو ہدیہ کیا دیا جائیگا جو چند
پر چھاپہ گاہ یلو و صول کر لینگے۔

الانتم بہ بر النجب

اعمال عاشورا

عاشورا جو ہم کی دسویں تاریخ کو گزرتا ہے۔ یہ دن اسلام سے پہلے ہی طغیاء و فتنہ تھا۔ یہود و نصاریٰ بھی اس کی عظمت کرتے تھے و کفار و قریش بھی سکوت کرتے تھے اسلام نے بھی اس کی عظمت سابقہ کو قائم رکھا بلکہ اور کچھ زیادہ کر دیا

ہل کتاب یعنی یہود و نصاریٰ میں اس کی عظمت سورج سے تھی کہ اللہ تعالیٰ نے اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وادئے کے فضیل میں تمام بنی اسرائیل کو فرعون کے چتر غم سے ہمیشہ ہمیش کے لیے رہائی عطا فرمائی تھی اور فرعون کو وادئے فرعون کو دیا میں فوق کر دیا تھا۔ یہ مضمون صحیح بخاری و صحیح مسلم و سنن ابی داؤد میں ہے

کہا کہ تشریاس دن کی عظمت اس سبب سے آئے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب تیار ہوئی اور پہنچ گئی تو وہ بھی مبارک دن تھا یہ مضمون صحیح بخاری و صحیح مسلم کی روایات میں ہے

علاوہ مذکورہ بالا سبب عظمت کے اور سبب بھی روایات میں وارد ہوئے ہیں مثلاً ایک حدیث آدم کی توبہ سدن قبول ہوئی تھی اور حضرت نوح کی کشتی بڑی بہادر پاسی دن کی تھی اور حضرت یونس کی نوحہ کی دن

قبول ہوئی تھی حضرت ابراہیم حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام اسی دن پیدا ہوئے تھے قریش میں کی دو تین برس درجہ محبت میں نہیں پہنچیں بلکہ سبق میں تھی کہ ان کا پرہیزگار کی ایک جماعت نے فانی سخت قتل کر دیا ہے و اللہ اعلم۔

اسلام سے پہلے اس دن کے ساتھ کیا عظمت کا بنا دیا جاتا تھا۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ یہ وہ نصاریٰ و غیر کفار قریش اس دن کو عید کا دن سمجھتے تھے و اس میں یہ ہر سال کی ذہبت کا پیش سے اپنے کو لانا دیکھتے تھے تھے و اس دن روزہ رکھتے تھے خاص کر یہود کو اس دن کے روزہ کا سخت تر ہوتا تھا۔

اسلام نے اس دن کے ساتھ کیا عظمت کا بنا دیا۔ کیا۔ اس کے معلوم کرنے سے پہلے ایک سرسری نظر اس پر پڑا تو چاہیے کہ اسلام نے گزرا نہ کے کسی پر کو خواہ دن جو بدلتا اگر مسلم و محترم قرار دیا جو تو اس کے ساتھ اس بات کا حکم دیا کہ متبع سے ہر شخص معلوم کر سکتا ہے کہ اسلام نے کسی دن کی عظمت کے انوار کا طریقہ عبادت اسی سے خان غنیم رکھا۔ عیدین کے دن ہیں تو اس میں اگر عیدیت و تہجد کا حکم دیا جو تو نماز بھی و جب کر دی ہے قربانی بھی لازم قرار دی ہے جس کا دن ہے۔ اس میں بھی فصل و ترش کے ساتھ ایک خاص نماز بھی فرض فرمائی ہے سئلہ القدر میں

ہوئی تھی مانت خود ہی فرق صرف قسم پر کہی
 میں عداوت کے ساتھ نہایت ہی بد روئی جو
 ہر دو تہیہ کے چہدام دیکھنے کے شور کہ
 نصرت کے ہمارے کے حضرت شری علیہ السلام
 کے ساتھ یہ تہہ فرمایا کہ ان کو حکم دیا
 کہ نہ کھانے نہ پینے نہ سونے نہ سوئے نہ
 نہ کھانے نہ پینے نہ سونے نہ سوئے نہ

اول رد دوم وہ سے یہاں
 ۱۱۰۰ سال کے سولہ سال کا ذکر میں یہاں
 ہر قسم کی بات کا بغور میں نے سونے پر
 کیا کہ ان کو خاص نماز اس دن کیلئے رکھی
 جو اس دن نیت کا حکم کسی صحیح حدیث میں آیا ہے
 نہ دن نہ رات نہ سو اور نہ کھانا نہ پانی
 جو کہ اس دن کرتے ہیں وہ شریعت اسلام کی
 احادیث و روای کے خلاف ہیں یا احسن نہ سن
 ان کے لئے کہ وہ اور کسی کو پناہ نہ دے
 یا چاہے ابد الحق یا اللہ

روزہ کے حکم ہیں وہ ہیں جو وصیت کے
 سے کیا ہے وہ ان کے لئے نہیں ہے
 نہ اس کے لئے کہ وہ اس کی ذمہ داری
 نہ اس کے لئے کہ وہ اس کے لئے نہ ہو

کے بیچ بہت سی باتیں ہیں
 ہمارے کے ساتھ ہیں سیاح و سوار کی حسب
 علی حدیث کہ ان کی تہہ میں نہ کھانا نہ پانی
 نہ کھانا نہ پانی نہ کھانا نہ پانی
 نہ کھانا نہ پانی نہ کھانا نہ پانی
 نہ کھانا نہ پانی نہ کھانا نہ پانی
 نہ کھانا نہ پانی نہ کھانا نہ پانی

جو کہ اس دن کرتے ہیں وہ شریعت اسلام کی
 احادیث و روای کے خلاف ہیں یا احسن نہ سن
 ان کے لئے کہ وہ اور کسی کو پناہ نہ دے
 یا چاہے ابد الحق یا اللہ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ
 روزہ کے لئے کھانا نہ کھانا نہ پانی نہ پانی
 نہ کھانا نہ پانی نہ کھانا نہ پانی
 نہ کھانا نہ پانی نہ کھانا نہ پانی
 نہ کھانا نہ پانی نہ کھانا نہ پانی
 نہ کھانا نہ پانی نہ کھانا نہ پانی
 نہ کھانا نہ پانی نہ کھانا نہ پانی

انہوں کے قتل بلکہ درمیں کاسے شوب کے طور پر
کی سادگی اندر انما یہ رجوع

میزار سے سخن نہ ہر پستیمیں کی نظر
بلکہ میں نے ایسی محاوروں سے کہتے ہوں

کہ روز یہی عرض کہ غور ناظر مالک سہری مظہر
اور نہ انما ہر ذوال بین حرافض نے یہاں

کیسے معصوم کر گئے ہیں تو اسید جو کہ انہیں ساری
تسلیم جانیگی۔

نعمان کی تفصیل کیا موقع نہیں دہن میں ہو
مستند اشتہار ناہر لور کے طور پر چند ہون کا ذکر کیا

ہوں۔ تھریہ گھنہ یا نا یا اسکو سید حسین کی قرکی
تسبیہ اور تھریہ کی یادگار بھگتوں کی زیارت والا حق شہیر

خیاں کہ۔ علم وغیرہ بھگت۔ تفسوخی رجائین تہ اور
یہ خدات وہاں ہر حق ہیں انکار ملکاب کہنا کی سادگی

سہنیدگی سے دیکھا اپنی حقون زینت کا بیت ماقم
میں سنے کہ حرمین زیور نا تارو این دیان کھانا

ایورین وغیرہ وغیرہ اور شہادت کے وقت سید کی
انفورات میں در حضرت علی کا مہر سے سیر و اسکو

دستے میں نہ مشور کہ انجیل صاحبین علماء و شہو
کہان میں تو یہی ہے۔ دہرہ

نہ سب طبع کی تصویر۔ ساری نہ سب طبع

کی نام؟ اور حضرت علیؓ کو ویران کن و ساجین
فکر۔ ویرانہ کی تاروں میں تو تاروں میں...

شہر سے غدار کی شہید وعت مذکور و جبکہ انور
یہ ہوگ حضرت محمدؐ تار عبد العزیز صاحب محمدؐ

و حاتم کے قتل سے زین ہو کہ تار و ساجین شہید ہو
کہہ چکے ہیں۔

میں ہر اسمان دیکھا سہن حق نہ کی ہو بکا وہ
ہو کہ مکرہ انصاف کہ ماستہ ن اسمان کی بار ہر کراں

حضرت سے بھی ہوگی جتنے نام پر ہم یہ حرکات کہتے ہیں
صد حیف کہ ہماری و کرداری کی وجہ سے سیدنا حسین

سیدنا مشرین ہوئے جو میں اور اسے علم عاقلین پانچ
کر کیا تم نے ان اسم شہید کا لکھ دیا تھا؟ اور وہ

معدن تو ہی کریں کہ اسے پروردگار میں بھگت مقصود ہو
بھگتوں حرکات کی جہلی میں

جس سے زیادہ مصیبت اور کیا ہوگی۔ کہ جو
علاں اس تبرک دن کیسے تعمیر کیے گئے تھے اور

نکا ملک بھی کہتے ہیں تو یہی نہ سہریت و سنے
ساقہ شامل کر کے اسکی موت بگڑتی ہے یہاں

معاصل ہر نکل سب ہوں تاجی۔ شد و زور و جہاد
اور اسکا مفاوہ کھلتے ہیں وراصل میں سے یہ

ہوتی ہو کہ پتہ و شہادت دہن نہ ہر جس جہلی

ان سے اس ویکو توڑنے میں بظاہر
کا تعلق موصوفہ پائے بندہ کو ملتی ہے۔

پس گوشت کی حالت دیکھو مضافاً
مکمل ہے بلکہ سبب، تو یہی ہے جس سے
اس میں پائے اور غریزہ رکھتے ہیں۔ مگر
خاتمہ میں رپوت نہ رکھنا کر کے میں نہیں
کوئی۔ جو کہتے ہیں۔ و قداری غریبہ و کرے
پس مذکور تھا کہ کیسے نہ ملے اس کا نقصان کرتے
یہ اندہانی کسی کتاب سے واقعات شدت
پس نہ کہتے ہیں

کاش وہ نہ ملے اس میں سبب کو نہ دیا
تو یہ کہتے ہیں جسے لفظ نہات و لغو
سے حساب نہ کر کے جو کہتے ہیں نہات و لغو
میں ملے اس کے یہ مثل حالت ہے کہ کسی
سے موجب ہوں نہ بركات و غیرت و غیر۔

بیت سے کہ ان آیت تو نہ کہتے ہیں
کہتے ہیں کہ جو کہتے ہیں چہ کہ وہ کہتے ہیں
میں نہ مانگا جس طرح کہ شبہ و غم
نہات ہے کہ ہی جو کہتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں
میں نہ مانگا ہی نا و غیرت نہ کہتے ہیں
سے نہات میں نہات نہ کہتے ہیں

کام تک جو ملے گا کہ نہ کہتے ہیں
نہ کہتے ہیں۔

جس سے کہتے ہیں۔ نہ کہتے ہیں
نہ کہتے ہیں۔ نہ کہتے ہیں

وہ کہتے ہیں۔ نہ کہتے ہیں
نہ کہتے ہیں۔ نہ کہتے ہیں

۲. واقعات ہی ہیں کہ نہ کہتے ہیں
میں نہ کہتے ہیں۔ نہ کہتے ہیں

بہ کہتے ہیں۔ نہ کہتے ہیں
کام نہیں نہ کہتے ہیں۔ نہ کہتے ہیں

میں ان میں نہ کہتے ہیں۔ نہ کہتے ہیں
نہ کہتے ہیں۔ نہ کہتے ہیں

طویل تقریر نہ کہتے ہیں۔ نہ کہتے ہیں
معدات نہیں نہ کہتے ہیں۔ نہ کہتے ہیں

۳. وہ کہتے ہیں۔ نہ کہتے ہیں
نہ کہتے ہیں۔ نہ کہتے ہیں

سب اچھے گاہر، انھوں نے دن نہ ملے؟
 تو میں نے جواب نہ دیا۔ وہ دیکھ کر کہہ پڑا۔
 ہمیں یہ مرثیہ کہ یا بیا کہ کہ نہ تھرت تھرت نہ ہی اسد
 کے راجہ سے انکو طعنے نہ دے سیکے وہ نہ تھریوں
 کے تھریوں کے کہ وہ کہے کہ مرثیہ کے تھریوں
 کے ہی مرثیہ تھریوں، یہ ہے کہ تھریوں
 تھریوں کے تھریوں، یہ مرثیہ تھریوں
 تھریوں کے تھریوں، یہ مرثیہ تھریوں
 تھریوں کے تھریوں، یہ مرثیہ تھریوں
 تھریوں کے تھریوں، یہ مرثیہ تھریوں

اب میں اس مشنوت کا ساتھ پہلے ہی اعلیٰ
کی جاگروہاء توں یہ کرنا جاتا ہوں۔ جو اس مشنوت
کو دوسرے میں علامہ بن تیر کی سوا حق پر تو میں متھے ہیں
یا تو تم، ان کے متعلق تو یوماء، انھوں نے سیدنا ابی ہاشم
ابن علیؑ کو سیاہ و داغ بن دیا، میرے ایک من صدق
میں میں وہ لاکھوں پر دم و قاتل صلی اللہ علیہ وسلم ولی ایک
و حیرت

مرحوم خیر الدین خرمی ریویں شوال ۱۰۰۰ھ کی
 اور ۱۰۰۱ھ میں شریف خرمی ۱۰۰۰ھ کی شوال ۱۰۰۰ھ کے
 اور ۱۰۰۱ھ کی شوال ۱۰۰۰ھ کے

سے نہیں ہیں وہ آسمانیت حاصل نہ کیے۔ وگھر نہ
 کلاس ان کو اس کیسے نہ وہ سزا و تہذیب
 اور علامہ بوالعیاذ اچھی مہم جو ہیں چاہی
 سے۔ افسوس کہ اس سے سی سے دوستی پوچھی کہ وہ شہر
 جو یوم نامہ میں ذکر شدہ بات ہیں۔ افسوس کہ
 مصیبت پھوسا تھا کہ اس کیسے پاپ پاپ چہ اڑا رہے
 ہیں اور گونہ گونہ ہوتے ہوئے اور عام کرنے کا حکم دیتے
 ہیں آیا حکام وقت پلانہ پر کریکین امور سے دست بردار
 تو عام ہو جانے اسکا پاس لے کر۔ یعنی ایک دفعہ
 یہ فعال روک دینے چاہیے۔

غلامان ہجرت میثی ہو علیٰ حق تو میں خدمت ام
غلامی رہے سب کی یکساں ہے نفع کر کے سب کی ترجیح
طرح کرتے ہیں۔

[illegible]

میں اس میں بیان کیا کہ وہ اپنے مینا شہین
 سے علیحدگی سے نہیں چھوڑا بلکہ جلاوت و کام
 سے اس سے ہی رہا کرتا رہے کلام اس بیان کے
 یہ کہ اس نے اپنے بہن کو چھوڑی اور تین سال تک
 رہا۔ چھ وقت کا اصلی مطلب نہیں بیان کرتے
 اور وقت کا مشابہت کو لیں۔ یا اس وقت سے جو پہلا
 کہ اس میں حال و سجاہت سے بغض و سوء ظن پیدا ہو جاتا
 رہا۔ (اسی قسم کے بیان کو غزالی نے رقم کیا ہے
 اس طرح کو چھوڑ دینا اور نہ کو

تو یہ وہ مری عبادت کا۔

گناہ۔ رومی کا اس لفظ میں کہتے ہیں کہ جو لوگ
 یہ مری شہادیں اور آئمہ شہادت بیان کرتے وقت پہلے
 چھڑا دیتے ہیں شگ سر ہو جاتے ہیں اور حاضرین
 میں سے کہتے ہیں کہ "یہ تو اس کا تیسرا وقت ہے"
 یہ کہ اس وقت میں اس کے صاحب پر غم ظاہر ہوتا
 ہے کہ اس سے منع کرنا حکام وقت پر واجب ہے اس
 قسم کے بیان کا سننے والے پر غم و زور نہیں۔ امام
 حراں اور غیر اس کے ساتھ کہتے ہیں کہ وہ غلط نہیں
 کہ امام کے آخر میں کی رویت اور شجاعت
 کے وقت کو جان کر حرام ہے کہ اس کے
 سے کہ اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

کا کہ وہ لوگ علامت ہیں۔ ہاں شہادتوں
 نے دین انہیں سے حاصل کیا۔ اور ہر شہادت شہاد
 سے حاصل کیا۔ یہ کہ اس نے اپنے بہن کو چھوڑ دینا
 اور اپنے بہن کو چھوڑ کر رہا ہے۔ یہ کہ اس نے
 سے مری ہے کہ اس کے حکام کا یہی تھا۔ یہ کہ
 مری کے تین ہی ہیں۔ ان کا میرے بعد شہادت
 نہیں دینا۔ جو شخص ان سے محبت رکھے گا وہ میرا
 محب ہے اور جو ان سے دشمنی رکھے گا وہ میرا
 دشمن ہے جو ان کو اپنے لئے اسے نہ کو اپنے اوپر

پس اس حدیث کی وجہ سے میں بھی یہ کہ
 کی تکفیر اور نہ ذکر خیر واجب ہو گیا۔ اور ان کے
 معاف سے زبان کو بند رکھا ضروری ہو گیا۔
 حضرت عثمان اور حضرت عیسیٰ کی شہادت کے سبب
 سے بہت سے فقہ پھیلے۔ بہت سی بیویاں دین
 شہاد ہو گئیں۔

اس روایتوں کا جائزہ ہر شخص کا کام نہیں
 لہذا ہر کس کو اس کا اس و دی میں اتنی چاہیے

فقط

شهادت امیر المومنین
فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

حضرت مولانا غلام احمد دکنی صاحب دہلی جو بڑے مہتمم و علم کے
برگ تھے ان کے وفات پائی ان کی کنیت ان کے تین بیٹے تھے ان کے وفات پر
خاص اسی شہر میں جو حسب شہادت مولانا غلام احمد دکنی
مسیحی، مہتمم علیہ السلام، یہ کہنے والے کے نزدیک ان کے والد اور اس کے
زبیر شہادت پر قانع ہوئے اور اپنے صاحب میں علیہ الصلوٰۃ
والسلام کے ساتھ خاص اسی مقدس قبۃ حضرت ابراہیم علیہ السلام
ایک حصہ میں خوش اعظم برحق شریف لکھا ہے کہ حضرت
فرمانی بنی اسرائیل علیہ السلام۔

حضرت مہدوق اعظم کی اس دعا کو سترکہ پڑھ کر اپنی
شادی میں سبکدوا چلے تو بلیڈ ہو گا۔ بھگوان کا نام
ستہجرت ہوتے تھے کہ بھگوان ایک امر محل کی تہ و معلوم ہوا
کہ مدینہ طیبہ میں جان کی دشمن سلام کا نام نشان
نہیں جان شان سلام کی موجودگی میں کنگا نہ ہو
کہ اس اسلام پرست جہاڑی کو تے اور عجب شہاد
بنے۔ مگر عجب واقعہ فریوٹیا تو حیرت سے سب کے عجب
کہ علی کر دیا۔ و معلوم ہو گیا کہ ایکی اجابت دعا کا لایا علی کر دیا
تین چار تہا ہون کہ قبل اس کے کہ شہادت کے ساتھ
ہر روز پڑھنا پڑا ہوا شہادت نصیب کر دے
پڑھنا پڑا ہوا شہادت نصیب کر دے

جیسا اسلام لائے تو قحط اس تمام سے جناب ہونے
باز دست شفقت کے سینہ پر پھیرا اور اُسکے بے غمیلین
کی دعا فرمائی۔

(۴) اسلام لائے ہی پہنے اسلام کا عطر کیا اور منہ
ن دہت جو صحت شیش زخمی خوشبو شکر کھجور کی گئے۔

۵۔ نکلا اسلام لائے ہی مسلموں کو صبر کی صورت
حاصل ہوئی اور وہ خدا تعالیٰ کی گئی تھی۔

۶۔ انصاف سے انکی حمایت کے نہ میں تمیل کو چوٹیلی
۷۔ حضرت علی امیر علیہ السلام سے پہلے دیکھ سورا کی

۸۔ بات کی گویا اعلیٰ ہجرت حضرت علیؑ نہ علیہ السلام کی ہجرت
۹۔ کی تہی تھی۔ ہجرت کے وقت بھی عجب جان باری سنگام

۱۰۔ یہ کعبہ کا طواف کیا اور کفار زلزلہ شدہ ہجرت
۱۱۔ بس خضر فرمایا کہ میں اس وقت باہر ہوں یہ تمہارا گھر

۱۲۔ جاگ لے، تم میں سے جسکو پانی پانی کا بیوہ کرنا اور
۱۳۔ ہجرت کا یہ حکم کرنا منظور ہو وہ سرمہ سے ہر چیز پر لکھ دو گئے

۱۴۔ (۱۵) نواسہ وراثت میں اور نام نہاد نہیں ہر کباب سے
۱۵۔ بوی دے گئے اور کباب سے ہاں سے ہر چیز سے آئے

۱۶۔ اشد چھڑت میں اپنے کا دہر کو قتل کیا وحشت اسلام
۱۷۔ ہر طرف سے ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف

۱۸۔ یہاں تک کہ شورش شور و کار سس شور و کار پسند
۱۹۔ ہر طرف سے ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف

۲۰۔ سکھو دہر دیا ریا چھڑت سے ہجرت ہر طرف ہر طرف
۲۱۔ (۲۲) ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف

۲۳۔ ہجرت سے دہر گئے رہائے کو ان سے ہر طرف ہر طرف
۲۴۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف

۲۵۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
۲۶۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف

۲۷۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
۲۸۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف

۲۹۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
۳۰۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف

۳۱۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
۳۲۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف

۳۳۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
۳۴۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف

۳۵۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
۳۶۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف

۳۷۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
۳۸۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف

۳۹۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
۴۰۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف

۴۱۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
۴۲۔ ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

شیخ ایمنیوں کی دیری

ایمانیوں کی دیری کی وجہ سے ان کے لئے
 بڑا مصداق ہے ایک مصلحت میں ہر پتہ کھنڈے مفاہیہ
 یہاں کہہ کر پھر حکم نہ کرے کہ کسی کو
 نہ کہہ کرے کہ عذر کی روایتیں موجود ہیں
 ورنہ اس بات پر یہ سب کچھ اس لئے لایا ہے کہ
 انہیں اس میں جھگڑا نہ ہو کہ وہ اپنے حق پر
 نہ کہہ کرے کہ یہ آپ کو پہنچنے میں ہی ہے نہ
 اس میں مان جو ہے اس عذر کو ثابت کیجیے
 بات میں سے کہیں میں نہ کہیں مسترد ہو
 یہ بات میں سے کہیں میں نہ کہیں مسترد ہو

نہ کہہ کرے کہ یہ آپ کو پہنچنے میں ہی ہے نہ
 اس میں مان جو ہے اس عذر کو ثابت کیجیے
 بات میں سے کہیں میں نہ کہیں مسترد ہو
 یہ بات میں سے کہیں میں نہ کہیں مسترد ہو

نہ کہہ کرے کہ یہ آپ کو پہنچنے میں ہی ہے نہ
 اس میں مان جو ہے اس عذر کو ثابت کیجیے
 بات میں سے کہیں میں نہ کہیں مسترد ہو
 یہ بات میں سے کہیں میں نہ کہیں مسترد ہو

نہ کہہ کرے کہ یہ آپ کو پہنچنے میں ہی ہے نہ
 اس میں مان جو ہے اس عذر کو ثابت کیجیے
 بات میں سے کہیں میں نہ کہیں مسترد ہو
 یہ بات میں سے کہیں میں نہ کہیں مسترد ہو

ایران کی وادسی

ایران کے متعلق جو خطراتک جبریں اس خط
پر نہیں جتنے خلاصہ یہ تھا کہ روس اور بریتانیا
برپاچا ہوا ہے۔ ان خیروں سے ہندوستان
کے مسلمانوں کو بڑا ہوا۔ نہ صرف شیعوں کو بلکہ
سنیوں کو بھی۔ بلکہ ایک سنی شیعوں سے زیادہ
سنیوں کو۔ چنانچہ ایک جبہ ایران کی ہمدردی
کے لیے لکھنؤ میں منعقد ہوا جس طرح مسطنت
ترکی کے سے منعقد ہوا تھا۔

جب وقت مسطنت ترکی کیسے اس قسم کے
جب کا مفاد و توجہ تھا اس وقت شیعوں کی
طرف سے ایک اشتہار شائع ہوا تھا کہ شیعوں کو
مسلمان کے ساتھ رہنا چاہیے جن کوئی ضرورت
مسطنت ترکی سے ہمدردی کی نہیں ہے بلکہ نئے
ہماری قوم کو مسخر کر بلا وغیرہ میں تکلیفیں پہنچتی
رہی ہیں۔ مسلمانوں کو ایسے ہنگامہ لفظ
میں دیکھا کہ ان کے نقل کرنے سے مسلمانوں کی
ہر آزادی کے اور کوئی فائدہ نہ ہو۔ انھیں
کچھ لوگ اس اشتہار کو ایرانی ہمدردی کے جہتیں لکھتے

دراحدوس نے کہا کہ شیعوں کی طرف سے ایسا اشتہار
تو ہلو کیا ضرورت بھی نہ تھی ہمدردی کو
ان لوگوں کو بھی یاد نہ پڑا تھا کہ شیعوں کا
شیعوں کی ہمدردی میں نہ تھے۔ شیعوں کے جو دے برا
سویس کے ساتھ کر رہے ہیں اسکا اثر عام یہاں کے شیعوں پر
میں پڑ سکتا ایک دوسرے صاحب نے بھی تقریر کی
اور کیا کہ ہلو لکھتے ہیں کہ مسلمان ہمدردی کے بدلے کے شیعوں
بلکہ ہلو اس ملک سے ہمدردی چھوڑ کر مسلمانوں کے خلاف
توجہ کیا تھا۔

غرضیکہ جلد بہت کچھ اختلافات کا مجمع تھا لیکن ہمدرد
مسلمان ایران کی غلط فہمی کے واقعات سے بہت متاثر
اور ان حالات پر بہت متاثر ہیں اسلئے کہ یہ نہ تھی
اسلئے اختیار سے منعقد ہو سکے۔

گورنمنٹ انکوائری سے بھی استفادہ کیا گیا کہ وہ روس کے
اثر کو روک دے اور اس اثر کو حالت میں دہلی کی مداخلت
رویت ہلال محمد کے متعلق کوئی اختلاف نہ ہو
واقع نہیں ہو۔ اسلئے کہ یہ محرم یا مہتمم کو تہائی
اللہ تعالیٰ یہاں کے مسلمانوں سے وہ بات
جس سے بچنے میں کیا کرتے ہیں متروک ہو جائیں۔

آمین آمین آمین

مناظرہ در اہل حق

حصہ ہفتم

شیخین کا مناظرہ۔ قرآن کریم اور عقل پر کی شہادت سے حق کا فیصلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خداوند علینا وسلم

وہ جس کا ہر نام نیت
وہ چشم پرور و شب نیت
خداوند اللہ عزوجل

میں نے اپنے سید محمد علی کو اپنے سید محمد علی سے ملایا۔ یہ سید محمد علی
میں نے اپنے سید محمد علی کو اپنے سید محمد علی سے ملایا۔ یہ سید محمد علی
میں نے اپنے سید محمد علی کو اپنے سید محمد علی سے ملایا۔ یہ سید محمد علی

میں نے اپنے سید محمد علی کو اپنے سید محمد علی سے ملایا۔ یہ سید محمد علی
میں نے اپنے سید محمد علی کو اپنے سید محمد علی سے ملایا۔ یہ سید محمد علی
میں نے اپنے سید محمد علی کو اپنے سید محمد علی سے ملایا۔ یہ سید محمد علی

میں نے اپنے سید محمد علی کو اپنے سید محمد علی سے ملایا۔ یہ سید محمد علی
میں نے اپنے سید محمد علی کو اپنے سید محمد علی سے ملایا۔ یہ سید محمد علی
میں نے اپنے سید محمد علی کو اپنے سید محمد علی سے ملایا۔ یہ سید محمد علی

حادیث شیعوں کی بے اعتباری کے جوہر

طریق استدلال

بازو

اسیوں کی احادیث کا سلسلہ ہو کر بتاتا ہے کہ ۱۰۰ برسوں بعد اہل سنی نے سنیوں میں یہ نیا
 اور اتفاق معلوم کیا کہ ان کے اہل میں قرآن تحت شریعت و حکم لگی امت کے چند ہوں تک پہنچا
 اور شیعوں کے نزدیک مثل سوس کے ہیں معلوم ہیں کہ ان کے اہل میں بھی مثل رسول کے قول و فعل کے محبت
 شریعت پر سنی شیعوں کی حدیثوں کا شریعتاً و قانوناً برابر ہونا حکمت کے پر موقوف ہو سکتا کسی شیعوں نے
 حج تک ثابت نہیں کیا کہ ان کی امت کر سکتا ہو۔ شیعوں نے جس قدر اہل حکمت کے پیش کیے
 ہیں اور ان کے بڑے بڑے خطیبوں نے مثل امام اعظمی وغیرہ کے جیسے بے حدود و مقدمات
 ترتیب دیے ہیں۔ ان کی امت دیکھنا ہو تو خیر کا ملاحظہ موصوفہ حضرت فرما ہے۔

مذہب

غلام شیعوں کے مثل علامہ دقتی، موسوی، دلہ، علی بن حبیب وغیرہ کی قریب کی ہے۔ اور اس قریب پر
 واقعات نے ان کو مجبور کر دیا ہے۔ ان کو صاف صاف کہنا پڑا ہے کہ احباب نے ان کے لئے ان کے سے فروع دین
 یقین کے ساتھ حاصل کیے تھے۔ اصول دین۔ بلکہ اہل شیعوں نے یوں ہم کھدیا ہے کہ اہل سنی
 تحصیل یقین کے لئے کلفت بھی تھے۔ لہذا ان کو حکم تھا کہ فاسق و فاجر سے بھی احکام دین سیکر یا کر دے
 اپنے عمل یا کر دین یا اس کا پلہ کی یہ امت تھی کہ امام مہاجر ہوتے تھے مگر ان سے معاملہ دنیا کی
 تحقیق نہ کرتے تھے۔ مسائل میں ہم لڑتے تھے مگر امام سے ان میں بھی سعادت نہ تھا
 اہل شیعوں کی تحریکات اس واسطے ہیں کہ واقعات کے ملاحظہ کے حصہ چہاں میں ان میں سے کسی نے
 سنی جب احباب ان کی یہ حالت ہے حقیقتاً ان تھی اور احادیث سے ان کی بے رغبتی اس حد تک
 پہنچی ہو کہ ان کی تو یہ کہ احباب ان کی یہ حالت ہے کہ جو حدیثیں ان کے، اس سے وہ بیان کرتے ہیں اور یہ کہ
 انہوں نے اس سے سنی ہیں۔ اور اگر سنی ہیں تو ان کے یہ دیکھنے کی کوشش کی ہے جب یہ پیر کا شوق

مذہب احباب

نام و

طریق استدلال

نہیں ہوتا تو وہ نشان کو یہ زمین رہتی اور شوق کی حالت میں جہت سنی جاتی جو وہ مقلد یا دور جاتی کے مقابل میں اصحاب سوس صلی اللہ علیہ وسلم کے شوق و ذوق کی حالت دیکھو جبکہ انہوں نے ہم نہ خود... شروع صحیحہ اہم میں لکھ لکھتے ہیں۔ جب کوئی سادہ پیش آتا سفر کر کے حضور نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور اس سادہ کی تحقیق کریتے۔ حینوں کا سفر صرف ایک ایک حدیث کے لیے ہوتا تھا کہ لکھتے تھے انکو ساری پچھنے کی طاقت ہو گئی تھی تو یہ رزاکا کہتے تھے کہ کوئی اعجاز الہی ہے اور سائل پوچھے۔

۳۱

کتاب

اصحاب، مدینہ عداقت اور امانت اور وفاء بالکل تھی۔ جیسا کہ اصل کالی کی روایت میں مذکور ہے کہ اس نے اپنے اصحاب کے کاذب ہونے کی شہادت دی جو بعض کا نام بھی بتا دیا جو شہداء اور وہ کہ اسکو امام کے قسم کھا کر وہ کہ جھوٹا ہے مجھے جھوٹ چوڑا ہوا درشل ہوا اور وہ کہ کہ امام نے اسکو کہ اب کذاب کہہ کر حضرت شیون اصحاب کو اپنا کہتے ہیں اور امام کے قون کا اعتبار نہیں کرتے۔ اور کو اپنے اصحاب کے کثرت کذب پر خود بھی قہم ہوا تھا اور فرماتے تھے کہ اگر وہ اپنے اپنے افسوس کر دیا جو کہ پیشہ چوڑا کرین بغلاف، سندہ اصحاب سوس صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت دیکھو کہ ان میں ایک بھی کاذب نہ تھا جسکا صادق عقل تھے ان کی صداقت کی یہ حالت تھی کہ ان کے دشمنوں کو سکا اعتراف کرنا پڑا خود شیون کے سچے مد سے رویت کی ہو کہ اصحاب ہاں صادق تھے۔ یہ تمام روایتیں منظرہ کے حسبہ اہم میں نقویں ہو چکی ہیں۔

۳۲

کتاب

کہ کے اقوال و اشیوں نے رویت کیے ہیں ایک دوسرے کے متعارض متناقض ہیں جی کہ خود یہی امام کے اقوال میں باہم تضاد و جرح میں خلاف کی شدت سے محدثین سے جو اس وقت درست نہیں ہیں، قریب قریب جی کہ ان گروہ کے بقیہ ہوں کو تو بننا سکتا ہے جو محدث شیون نے اس اختلاف کے بہت سے اسباب بیان کیے ہیں (۱) کہ اسکے اوپر جھوٹ بہت ہو گیا جو یہ خلاف کے سبب سے ہے (۲) شہ قحیہ کی حالت میں خلاف بنے دس کے قوت و ہوا کہتے تھے یہ اختلاف اسکے سب سے جہاں اس نے انما کے معنی اور...

و اں دیاس حکمت سے تکرار و سبب استہساں میں پہنچاؤں آتے۔ کہ ہر سے
روایت کنندہ بن سچا سمجھنے کے واسطہ شیعوں کا روایت میں سچا سمجھا جانا خود ان کے لیے ہی
ضرر ہے اور ہمارے لیے بھی۔ افاضی خواہ سبب اس فتوہ کا پھر ہی ہوں۔ ہر گوشتیوں کی
دو تین قابل اعتبار رہیں۔ شیعوں کی عادت کا خلاف اس حد تک ہو چکا ہو کہ کئی
محدثیں اپنی کتابوں میں اسکا وناہت روئے ہیں مولوی دلا علی صاحب اسامی ناموں
اصغوارہ میں لکھے ہیں "عن احادیث ما تواتر عن امامہ تفسیرہ راجح و دیر حدیث
لا انی۔ غایتہ بیانہ تا یقین تیر لا باز۔ ایضاً وہ حتی ما روایت سید رجاء بعض مائیس
عن اعتقاد الحق" یعنی حدیثیں جو ائمہ سے مروی ہیں بہت مختلف ہیں کوئی حدیث ایسی نہیں
ہے جسے تمام حدیثیں اسکی ساری حدیث نہ ہو کوئی حدیث ایسی نہیں ہے جسکے ساتھ اسی حدیثی چیز جو
یہاں تک کہ اختلاف بعض ناقص لوگوں کے مذہب حق سے بیرونی کا سبب ہو گیا۔
پھر مزید بیان یہ کہ اس اختلاف کو فقہاء اصولی مشیوین نامن ہو سکی تھی جیسا کہ
کرچکے ہیں مسکوم اور کچھ چلے ہیں۔

فقہی بحث سنا دے دھڑکی رہیں اس کا حل ہو چکی ہے یہیں سے فتوہ سب سے بڑا محال کی
بھی محال نہیں کہ کہ جس کے ساتھ رہے متنی کا دیات کہ سوچا تھی تھی کیا کہتے تھے
سب خاک میں دے دی گئیں۔ "تیس تین" قہار بے کتاب کا طریق روشن کر کے کہ
(۱) تقیہ کے معنی جو نہ ہو یا خلاف ہے فتوہ کے کوئی بات کہنا کوئی کام کرنا
(۲) تقیہ نہ شیعہ پر اس میں ہر جہہ کرے وہ بے دین و بے ایمان ہے۔

(۳) تقیہ مفروضہ کے موقع پر غلطی کی ضرورت کی تفسیر شخص کی ہے
محال ہے۔ تیسری بات کے متعلق تقیہ یا چاہیں موقع ائمہ کے تقیہ کر چکے شیعوں کی بھی تیس
سب سے نقل کیے گئے ہیں نہیں ذرا بربر غرضت تقیہ کی میں معلوم ہوتی ہے شیعہ کے

۱۵۰



Handwritten notes in the right margin, including the word 'مقدمه' (Introduction) and other illegible text.

Handwritten notes in the left margin, including the word 'مقدمه' (Introduction) and other illegible text.

Handwritten text in the top right box, likely a definition or explanation of a term.

Handwritten text in the top middle box, likely a definition or explanation of a term.

Handwritten text in the top left box, likely a definition or explanation of a term.

Handwritten text in the top far left box, likely a definition or explanation of a term.

Handwritten text in the middle right box, likely a definition or explanation of a term.

Handwritten text in the middle middle box, likely a definition or explanation of a term.

Handwritten text in the middle left box, likely a definition or explanation of a term.

Handwritten text in the middle far left box, likely a definition or explanation of a term.

Handwritten text in the bottom right box, likely a definition or explanation of a term.

Handwritten text in the bottom middle box, likely a definition or explanation of a term.

Handwritten text in the bottom left box, likely a definition or explanation of a term.

Handwritten text in the bottom far left box, likely a definition or explanation of a term.

Handwritten text in the bottom right box, likely a definition or explanation of a term.

Handwritten text in the bottom middle box, likely a definition or explanation of a term.

Handwritten text in the bottom left box, likely a definition or explanation of a term.

Handwritten text in the bottom far left box, likely a definition or explanation of a term.

صفت و نیکوئی

ماہرین اگرچہ نے ہیں نگاہ و قوت آنی صفتیں دیاتیں سے سدا کی طرف سے ہر طرف محمول نہ کیں
ہم کے ایک ہی ایک صفت طلب کیجئے۔ وضع کے یہ ہیں کہ زمین سے ملک، ملکوں کا دور، پہونگا، یہ دور
کا نہیں ہے یہ حاسون کا کام ہے۔ جہیز کی دور، جہیز کو مع آتی، کراہی تم کو کاٹھا کرتی ہے۔
ازن دور کرتی ہے۔ سرور مقوی ہے۔ یہ صفت طلب کیجئے توں کی بھی ہے اگر میں یہ کہ سنوں میں کیجئے
وکی دہائی کہ ہوئی اور کوئی بیماری آئیگی یہ نہ ہوگی۔ جو یہ ہر قسم کوں کی یہ تھا، تنہم ترقی میں
سنوں کیجئے کہ توبہ سے غلط فہمی کا سوں سکودندان و انتوشہ دہا کہ شکر ہے جڑو سو بیوہ کر، ہے

صفت کا پتہ

نیچو کارخانہ زروونی جعفر علی محمود نیچو لکھنؤ

کارخانہ حافظا مفتی احمد و قمر احمد باجرچین لکھنؤ پانالہ

بعد از ان کوئی عرصہ ہم حال سے نیکوئی کیا تو حاکم کی جو کسی صاحب کی صداقت و بات پہلے کیا یہ
پیشہ جو کہ وہ ایک لڑکا دراز سے چلا گیا اور اس کے ترلی پر ۱۰ روپے سے بھر چکی گئی تھی جو صاحب کو
دیا وہ اس کو لکھنؤ کی گئی تھی تاہم وہ اس کے اشیاء سے اس کے سر پر لڑکوں کو اس کی لڑکائی کی وہ
تنہم دستان سے علاقہ کی یہ چیز مطلوب ہو کہ کسی لڑکے کو کیا شہاب لائیں یہ یہ جو شہاب میں قسمت ہو کہ وہ شہاب
و صاحب کو ایسی حالت پہنچا، بعد ان دراز کو زمین قسمت و زمین کو عین سے روز میں سوئے لکھنؤ کی عہد
یہ صاحب کو دین اور عین بات سے سدا دینا جو لکھنؤ کی ایسی عہد و عہد ہوا۔

دستیں جو بستہ جس کوئی حافظا مفتی احمد و قمر احمد باجرچین لکھنؤ پانالہ لکھنؤ

اشتمار کیو سے خانی جگر

یہ ہے کہ ہر شے کی قیمت

سہ تو فیہ

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

بہت زیادہ ہے

رساله شریف

توضیح و تفسیر در باب

احمدی و کاتب قاضی

در بیان...

در بیان...

در بیان...

در بیان...

در بیان...

1990

نہایت

1. $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$
 $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$
 $\frac{d}{dx} \frac{1}{x^2} = -\frac{2}{x^3}$
 2. $\frac{1}{x^3} = x^{-3}$
 $\frac{d}{dx} x^{-3} = -3x^{-4} = -\frac{3}{x^4}$
 $\frac{d}{dx} \frac{1}{x^3} = -\frac{3}{x^4}$
 3. $\frac{1}{x^4} = x^{-4}$
 $\frac{d}{dx} x^{-4} = -4x^{-5} = -\frac{4}{x^5}$
 $\frac{d}{dx} \frac{1}{x^4} = -\frac{4}{x^5}$
 4. $\frac{1}{x^5} = x^{-5}$
 $\frac{d}{dx} x^{-5} = -5x^{-6} = -\frac{5}{x^6}$
 $\frac{d}{dx} \frac{1}{x^5} = -\frac{5}{x^6}$
 5. $\frac{1}{x^6} = x^{-6}$
 $\frac{d}{dx} x^{-6} = -6x^{-7} = -\frac{6}{x^7}$
 $\frac{d}{dx} \frac{1}{x^6} = -\frac{6}{x^7}$
 6. $\frac{1}{x^7} = x^{-7}$
 $\frac{d}{dx} x^{-7} = -7x^{-8} = -\frac{7}{x^8}$
 $\frac{d}{dx} \frac{1}{x^7} = -\frac{7}{x^8}$
 7. $\frac{1}{x^8} = x^{-8}$
 $\frac{d}{dx} x^{-8} = -8x^{-9} = -\frac{8}{x^9}$
 $\frac{d}{dx} \frac{1}{x^8} = -\frac{8}{x^9}$
 8. $\frac{1}{x^9} = x^{-9}$
 $\frac{d}{dx} x^{-9} = -9x^{-10} = -\frac{9}{x^{10}}$
 $\frac{d}{dx} \frac{1}{x^9} = -\frac{9}{x^{10}}$
 9. $\frac{1}{x^{10}} = x^{-10}$
 $\frac{d}{dx} x^{-10} = -10x^{-11} = -\frac{10}{x^{11}}$
 $\frac{d}{dx} \frac{1}{x^{10}} = -\frac{10}{x^{11}}$

[illegible][illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

چند روز بعد از آنکه از کربلا آمدند

حضرت مولانا سید محمد عبدالسلام صاحب کی اس نیت و دعا کو کافی ہرگز ہے جن پر اس سلسلہ عالیہ میں انکو حاصل تھی حضرت شاہ احمد سعید صاحب کا انکو عزیز زبان جیت اور قاتل کو تیر کر دے اور دوسروں کو قتل و کلمات شریف و نعت و تحسین کی معمولی بات نہیں ہے۔ یہ لوگ ایسے تھے کہ دنیا داروں کے مثل کسی کو بھی تو حقیقت کہ شیعہ کوئی کلابان سے ایسا تھا جس کا اثر ان کے دل میں نہ ہوتا۔

(۲) ان دونوں کرامت ناموں میں طرفہ از قبیلہ کے اصل اصوں کو بیان فرمایا گیا ہے کہ ساریت مختصر ہو کر جو آخر حقیقت کو مخالف شریعت لکھ کر یہ نام کرتے ہیں یا کائنات بند کر کے بے زیر اثر ہو چسٹوں کی کوتاہی کیلئے جو وہی ناموں اندر لکھا کہ ان کے جن کافی دہائی ہے۔

مشلا۔ پہلے کرامت ناموں ایک بات پائی ہو کہ حق سبحانہ کی ایک رضامندی تمام مقاصد سے بالاتر ہے یعنی عمل کی ہی میں قریب کرنا چاہیے ہی ایک کام ہے، ان کے سوا اور سب کام ہیں۔ دوسری بات یہ لکھی ہے کہ بعد از شریعت تو اب بھی حق تعالیٰ کی طرف سے غفلت نہ ہونا چاہیے بلکہ بہت سی ہے کہ ہر وقت کلمات پتہ آتے جیسے سوتے جاتے نہ آتے ہو جی رہے ہیں یا کہ یہ کہ یہ رحمت ان کی کلام و راجح میں ذکر شدہ ہے۔ یہ لوگ کہ انکوں قیامت دور کوئی عروہ است و ہر وہی باہ سے حاصل ہو گی (

میں ہیں کی طرف شاہ ہے۔

کیا یہ دونوں باتیں روح شریعت نہیں ہیں؟ انہی کا رہو جسے کہ بعد انسان سے خلاف دینی شریعت ہو سکتی ہے؟ حاشا و کلام ہرگز نہیں کیا ہر شخص سے انہی کی طلب میں اپنی فکر خارج کرتا ہو و کسی وقت ان کے سے مائل نہ ہوتا ہو و دستی تین ہو اور بقول نامی کہ یہ ان اولیاء الا انفقون۔ وہ دینی اندر نہیں ہو؟ اور مثلاً و سرگرم است نام

میں فرمایا کہ شریعت پر قائم رہنے کا تہہ کرامت سے نیا ہے۔ اور یہ کہ انہی شریعت کا بگاڑنا اور نفاذ شریعت سے بہت ضروری ہے، رہ بندہ مند نہیں رہ سکتا۔ یہ سب کلام تہہ میں سب بدگی سے قطع ہیں

یہ وہ باتیں ہیں جو شریعت مقدمہ اسلامیہ کی جان اور قرآن وحدیث کا مغز ہیں سی وجہ سے تو ان کو منہ مانتے ہیں

من زلزلہ ان مغز را برداشتم
استخوان پیش سگان انداختم

(۳) ان کرامت ناموں سے خدا نومی کے آواز بھی معلوم ہے جن میں ادب و آداب بھی کوئی معمولی چیز نہیں بلکہ ان وجہ شفاء اسلام سے ہیں اور جو کار ایک حال کوشش ان آداب خط و سہی کے شائے کی ایک مشہہ شخص کی طرف سے ظہور میں آئی کہ انکوں کو سنیں اور

شہرِ افسوس کے پہلوں میں، لکھنؤ کے شاہی کے شاہیوں
 شہرِ آس کی تعمیر و تعمیر، درختوں کی
 بہت سی۔ شاہیوں کی طریقہ خط کتابت کے آداب جو
 تہذیب میں پورے ان پڑھوں کے آداب و بہترین
 تہذیب میں پورے ان پڑھوں کے آداب و بہترین

فصل کہ بہت نامہات بہت بہت شاہی صاحب
 بھری گفتگو، بھری گفتگو، بھری گفتگو
 اسی نے وہ بہترین حضرت صاحب کے آداب کے لکھ
 موصوفہ کہ بہت نامہات بہت بہت شاہی صاحب
 ایک بہت طرزِ تہذیبی۔

شاہیوں کے سر سے یہ معروف تھا، شاہیوں کے
 تہذیب و اخلاق میں ایک تہذیب و اخلاق
 کہ تہذیب و اخلاق کے تہذیب و اخلاق
 کہ بہت سے شاہیوں کے تہذیب و اخلاق

حضرت شاہی شاہی تہذیب و اخلاق
 تہذیب و اخلاق کے تہذیب و اخلاق
 شاہیوں کے تہذیب و اخلاق
 تہذیب و اخلاق کے تہذیب و اخلاق

اس تہذیب و اخلاق کے تہذیب و اخلاق
 کے تہذیب و اخلاق کے تہذیب و اخلاق
 کے تہذیب و اخلاق کے تہذیب و اخلاق
 کے تہذیب و اخلاق کے تہذیب و اخلاق
 کے تہذیب و اخلاق کے تہذیب و اخلاق
 کے تہذیب و اخلاق کے تہذیب و اخلاق
 کے تہذیب و اخلاق کے تہذیب و اخلاق
 کے تہذیب و اخلاق کے تہذیب و اخلاق

شاہیوں کے تہذیب و اخلاق
 شاہیوں کے تہذیب و اخلاق
 شاہیوں کے تہذیب و اخلاق
 شاہیوں کے تہذیب و اخلاق
 شاہیوں کے تہذیب و اخلاق
 شاہیوں کے تہذیب و اخلاق
 شاہیوں کے تہذیب و اخلاق
 شاہیوں کے تہذیب و اخلاق

شاہیوں کے تہذیب و اخلاق

شاہیوں کے تہذیب و اخلاق

اخبار افغان

مطبوعہ نیر و سر ۱۳۹۵

اس نام کا ایک اخبار پشاور سے نکلتا ہے ایک
روم نامہ اس کا ایک ریچ مذکورہ اخبار کا بھلا بیٹا
لوہن کے ایک مضمون کو جو مضمون میں مذکور ہے اور
اس کے حشر قبیح سے ناظرین انحرار گاہ کروان۔

اس مضمون کا عنوان ہے کہ حدیث کی کتابوں اور
سوانحی ہدایت میں نے اس مضمون کو بھلا بیٹے حرم
ہوا کہ مضمون نگار صاحب نے اس مضمون کے ذریعے سے
تین تین بات کرنا چاہی ہیں اول یہ کہ تورات
و انجیل و صحیفہ ثانیای سابقین میں کسی قسم کی تحریف
میں ہوئی ہے یا کسی حالت پر نام میں جیسے کہ
پان کے داخل ہوئی تھیں۔ دوم یہ کہ کتب مذکورہ
میں بھی نہیں اور ہیں ہی میں میں نام نہ نہ نہ کے
رہا کہ بھی غلط کیا ہے۔ سوم یہ کہ بہت شریعت صرف
قرآن مجید میں سمجھ ہے۔ احادیث نبویہ ایک اور مسیحی
درمیان احادیث نبویہ میں درمیان تھا جبکہ ان کتاب میں
سے کیا اسی قسمی بات کا تو مضمون نگار صاحب کا
یہ فقرہ کہ۔ لیجئے کتاب ماحولہ میں آیا ہے کہ
طوائف سے اور عورت نبویہ میں اور وہاں ہونے سے

اخبارات و سوانحی ہدایت

چونکہ یہ مضمون کہ وہی صاحب ملین سند ہے
اور یہ تینوں مذکورہ باتیں جو مضمون دکان متعلقہ اصلی ہیں
بہت سے مفاسد پر مشتمل ہیں، جیسے جن ضروری بھی
کسبہ علم و فہم کے موقع لینے جائیوں کو اس کی ضرورت
سے انکار کروان۔

اگر میر کہ آیا اچلا دست
و گزشتہ ششیر شہادت

اس مضمون میں یہ بھی ذکر مذکورہ بالہ تینوں باتوں
کے فاضلین کو نہایت ذلت کے الفاظ سے کیا گیا ہے کہ
نہ وہ روح اہل حق مسلم نہ خدا پر اقرار تین کفر
تھیہ نام کے مسلمان۔ چنانچہ شیعانی و سلسل
خاص تھا کہ آپ جنت تہیت کہ یہ کہ یہ الفاظ کہ چہ
ہوئے ہیں یہ یہ دہوتے میں جہد نامت موجود ہے
سب ان تینوں مضمون میں پشمال میں وہ سب مضمون
صاحب کے کہ ایک مذکورہ احادیث کے متعلق ہے وہ
یہ باتیں ایسی ہیں کہ قیسا ایک اہل حق مسلمان کو کہ
نہ وہ ہر وقت چاہو کہ ان کی طبیعت مشتعل ہو جاتی ہو
میں اس مضمون میں وہ سب وہ سب سے پہلے سب
بہت ہو کہ پہلے اس مضمون کو بلکہ یہ یہ ناظرین
کروان۔ وہ چاہو۔

[illegible][illegible]

نورس بی بی بیگم

“*Unhappy, but not impossible*.”

— 2 —

... ..

4-10-68

[illegible]
$$200 \times 10^3 \text{ kg} \cdot \text{m}^3 \cdot \text{s}^{-1} = 2 \times 10^8 \text{ kg} \cdot \text{m}^3 \cdot \text{s}^{-1}$$

... ..

1. *Myrica* *maritima* L.

$$u^{\alpha} = \frac{1}{\sqrt{1 - v^2/c^2}} \left(1, \frac{v}{c} \right)$$

یا کہ - ساتھیوں، کہیں

۱۳۰۰ هجری قمری - ۱۳۰۰ هجری قمری - ۱۳۰۰ هجری قمری

تجارت کی پیش رفت میں ایک نیا دور ابھی شروع ہوا ہے۔

فہم ص ۱۴۸ ط ۱۵۱ یں لکھا اور جتنی بھی تحریر

1910

مطابق دہالہ کے میرمن حسب ذیل ہے۔

نکات مهم در مورد...

سازمانی است که به صورت یک نهادی است

پاکستان کے لیے قیام و بہار کا نعرہ

وہی کہ جس نے اس کو دیکھا وہ اس کی عظمت سے حیران رہا

THE UNIVERSITY OF CHICAGO

... ..

1. The first step is to identify the problem or question that needs to be answered.

۳۰۰

$$p_{\text{max}} = \frac{1}{2} \rho v^2 C_d$$

میت. ۵. ہر ممبر کو ایک ایک حصہ ملے گا۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے آپ کو

۱- در صورتی که در هر یک از این موارد،

مجلس خوارزمی و بیست و یکمین جلسه

یہاں پہلے علی گڑھ کی اس کی خواہش ہوئی ہے یہ بھی

شاہد رحمت علی بی بی باوجود ایسے صومہ ہو کر

یہاں سے جا کر تین بی بی بائیں پہلی دروازے سے

پہلے پتہ پر پہنچنے کے لیے مری کی جہاز

۱۰ وجہ دوم، نقل صحیح ایسا ہی ہے کہ پانچ سو

پہلے یہ لوگوں کو مسلمان بنانے کے لیے مبعوث کیا گیا

اس حلقہ پر تیار ہوئے لیکن ہمیں یہ ایک اور قسم کا مسئلہ پیش آیا۔

برہم یوگیا کہتا ہے کہ جو کہ اپنے صاحبزادے کی طرح اپنے والدین سے ملتا ہے

بحث فی اعمیت کو نظراذکر لرب۔ منہ حق بایر

[illegible]

پھر یہی سب سے بڑا اور اہم ترین پہلو ہے جو کہ

[illegible]

اور جزا

سوال
سزا کا جواب یہ ہوتا ہے کہ
سزا کا جواب یہ ہوتا ہے کہ
سزا کا جواب یہ ہوتا ہے کہ

جواب
پس اس کے کہیں پہنچے سوال کا
اور اس کے کہیں پہنچے سوال کا
اور اس کے کہیں پہنچے سوال کا
اور اس کے کہیں پہنچے سوال کا

اور اس کے کہیں پہنچے سوال کا
اور اس کے کہیں پہنچے سوال کا
اور اس کے کہیں پہنچے سوال کا
اور اس کے کہیں پہنچے سوال کا

میں ہر ایک

کے اور اس کے کہیں پہنچے سوال کا
اور اس کے کہیں پہنچے سوال کا
اور اس کے کہیں پہنچے سوال کا
اور اس کے کہیں پہنچے سوال کا

اور اس کے کہیں پہنچے سوال کا
اور اس کے کہیں پہنچے سوال کا
اور اس کے کہیں پہنچے سوال کا
اور اس کے کہیں پہنچے سوال کا

کتابخانه اسلامی و اسلامی

فمن كان منكم غنيا فليعفف عن نفسه ومن كان فقيرا فليأكل مما كسب بطهر

میں نے یہ بھی دیکھا کہ یہاں پر بھی وہی حالت تھی۔

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

پیشہ پڑھنے سے پہلے

$\frac{d}{dt} \left(\frac{1}{\rho} \right) = - \frac{1}{\rho^2} \frac{d\rho}{dt}$

2. 124 125 126 127 128 129 130 131 132 133 134 135 136 137 138 139 140 141 142 143 144 145 146 147 148 149 150 151 152 153 154 155 156 157 158 159 160 161 162 163 164 165 166 167 168 169 170 171 172 173 174 175 176 177 178 179 180 181 182 183 184 185 186 187 188 189 190 191 192 193 194 195 196 197 198 199 200 201 202 203 204 205 206 207 208 209 210 211 212 213 214 215 216 217 218 219 220 221 222 223 224 225 226 227 228 229 230 231 232 233 234 235 236 237 238 239 240 241 242 243 244 245 246 247 248 249 250 251 252 253 254 255 256 257 258 259 260 261 262 263 264 265 266 267 268 269 270 271 272 273 274 275 276 277 278 279 280 281 282 283 284 285 286 287 288 289 290 291 292 293 294 295 296 297 298 299 300 301 302 303 304 305 306 307 308 309 310 311 312 313 314 315 316 317 318 319 320 321 322 323 324 325 326 327 328 329 330 331 332 333 334 335 336 337 338 339 340 341 342 343 344 345 346 347 348 349 350 351 352 353 354 355 356 357 358 359 360 361 362 363 364 365 366 367 368 369 370 371 372 373 374 375 376 377 378 379 380 381 382 383 384 385 386 387 388 389 390 391 392 393 394 395 396 397 398 399 400 401 402 403 404 405 406 407 408 409 410 411 412 413 414 415 416 417 418 419 420 421 422 423 424 425 426 427 428 429 430 431 432 433 434 435 436 437 438 439 440 441 442 443 444 445 446 447 448 449 450 451 452 453 454 455 456 457 458 459 460 461 462 463 464 465 466 467 468 469 470 471 472 473 474 475 476 477 478 479 480 481 482 483 484 485 486 487 488 489 490 491 492 493 494 495 496 497 498 499 500 501 502 503 504 505 506 507 508 509 510 511 512 513 514 515 516 517 518 519 520 521 522 523 524 525 526 527 528 529 530 531 532 533 534 535 536 537 538 539 540 541 542 543 544 545 546 547 548 549 550 551 552 553 554 555 556 557 558 559 560 561 562 563 564 565 566 567 568 569 570 571 572 573 574 575 576 577 578 579 580 581 582 583 584 585 586 587 588 589 590 591 592 593 594 595 596 597 598 599 600 601 602 603 604 605 606 607 608 609 610 611 612 613 614 615 616 617 618 619 620 621 622 623 624 625 626 627 628 629 630 631 632 633 634 635 636 637 638 639 640 641 642 643 644 645 646 647 648 649 650 651 652 653 654 655 656 657 658 659 660 661 662 663 664 665 666 667 668 669 670 671 672 673 674 675 676 677 678 679 680 681 682 683 684 685 686 687 688 689 690 691 692 693 694 695 696 697 698 699 700 701 702 703 704 705 706 707 708 709 710 711 712 713 714 715 716 717 718 719 720 721 722 723 724 725 726 727 728 729 730 731 732 733 734 735 736 737 738 739 740 741 742 743 744 745 746 747 748 749 750 751 752 753 754 755 756 757 758 759 760 761 762 763 764 765 766 767 768 769 770 771 772 773 774 775 776 777 778 779 780 781 782 783 784 785 786 787 788 789 790 791 792 793 794 795 796 797 798 799 800 801 802 803 804 805 806 807 808 809 810 811 812 813 814 815 816 817 818 819 820 821 822 823 824 825 826 827 828 829 830 831 832 833 834 835 836 837 838 839 840 841 842 843 844 845 846 847 848 849 850 851 852 853 854 855 856 857 858 859 860 861 862 863 864 865 866 867 868 869 870 871 872 873 874 875 876 877 878 879 880 881 882 883 884 885 886 887 888 889 890 891 892 893 894 895 896 897 898 899 900 901 902 903 904 905 906 907 908 909 910 911 912 913 914 915 916 917 918 919 920 921 922 923 924 925 926 927 928 929 930 931 932 933 934 935 936 937 938 939 940 941 942 943 944 945 946 947 948 949 950 951 952 953 954 955 956 957 958 959 960 961 962 963 964 965 966 967 968 969 970 971 972 973 974 975 976 977 978 979 980 981 982 983 984 985 986 987 988 989 990 991 992 993 994 995 996 997 998 999 1000 1001 1002 1003 1004 1005 1006 1007 1008 1009 1010 1011 1012 1013 1014 1015 1016 1017 1018 1019 1020 1021 1022 1023 1024 1025 1026 1027 1028 1029 1030 1031 1032 1033 1034 1035 1036 1037 1038 1039 1040 1041 1042 1043 1044 1045 1046 1047 1048 1049 1050 1051 1052 1053 1054 1055 1056 1057 1058 1059 1060 1061 1062 1063 1064 1065 1066 1067 1068 1069 1070 1071 1072 1073 1074 1075 1076 1077 1078 1079 1080 1081 1082 1083 1084 1085 1086 1087 1088 1089 1090 1091 1092 1093 1094 1095 1096 1097 1098 1099 1100 1101 1102 1103 1104 1105 1106 1107 1108 1109 1110 1111 1112 1113 1114 1115 1116 11

...
...

٢٠٠٠

4. 9. 2004

البريد الذي في يدك

مکرمہ و شریفہ و شریفہ و شریفہ

اگرچه در این کتاب، به سبب عدم دسترسی به منابع، نتوانسته‌ام به تمام منابع و اسناد موجود در این زمینه، ارجاع بدهم، اما امیدوارم که این کتاب، به عنوان یک منبع معتبر، مورد توجه و استفاده شما قرار گیرد.

... ..

وہاں سے پہلے میں نے ایک بار اس کی طرف اشارہ کیا تھا۔

نہ ہو۔ لیکن یہ کہ وہ اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دے۔

۱۔ عزرا کہیں پہنچے ہوتے تھے سو قہر پائی گئے۔ اور

کتابت میں مختلف روشیں کا استعمال کرتے ہوئے

[illegible]

میں نے اس کے لئے ایک اور کتاب لکھی ہے۔

لوہٹ لڑ پئے (۱۰) جو قوت کی ہے سر کی۔

طی این کتاب در مورد مسلمانی و مسلمانان

مختار طرز کتب و نسخ و تصانیف و تراجم و تالیفات

لَيْسَ سَوْدًا عَمِيَّةً يَمُوتُ كَوْنًا

میں نے اس سے کہا کہ تم نے تو مارا تو بے شک کیا۔

ہے۔ گو یہ حقیقت ہے کہ مسلمانوں کا ۱۱ ملین افراد

۱۔ جیسا کہ آج کے دوست ہیں ملتان۔ کے اے بی بی

تبرکات و کرامت حضرت زین العابدین علیہ السلام

تاریخ: ۱۳۸۵/۰۵/۰۵

نہ سرجھا۔ سیکھو، زمین بھی: طالب علم کا تھین دیا۔ اس

۱۰۰ سالہ عرصہ کی عمارت کی حالتِ حق و باطل

۷۰ تا ۸۰ ہفتہ و سب کے سنگات کا

المشقة

1940

چند سال بعد از آنکه در آنجا بود.

دیچہ پور کے لیے دیکھو۔ دس ہسپتال۔ دس دوسری

محمود، وید علی کو شمع سبکو ٹوٹا دے ہو چنے سبکو

سیدہ صدیقہ کے بارے میں سنیوں نے جو رائے رکھی ہے اس کے سامنے یہی

۱- کتب و اسناد خطی

بدون راجع از سند چاپی و غیره

لا تظن يا اخي اني قد نسيتك ولا انك قد نسيتني

[illegible]

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَأْسِ بْنِ جَدِّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَانَ الْفُلُ مِثْلَ الْبَيْتِ الْمَكِيِّ وَكَانَ فِيهِ ثَلَاثُونَ رَجُلًا وَكَانَ فِيهِ خُبْرٌ كَثِيرٌ وَكَانَ فِيهِ خَبْرٌ كَثِيرٌ وَكَانَ فِيهِ خَبْرٌ كَثِيرٌ

[illegible]

تعمیر و ترمیم کارهای ساختمانی

کے قریب نو سو چوبیس دکانیں ہیں جن کی مالیت ۱۱ لاکھ ۱۱ ہزار روپے ہے۔

کوانتہا پیچیدگی کے حوالہ سے

۱۰. "نہج کو روک کر کھڑی ہے" یعنی میں ٹوٹی جا رہی ہوں۔

۴۱۰: جو خیر سے صاحب گرفتار ہوگا

ہر گز توبہ نہ ہو پوچھ گیا کہ، کُل تیار ہو جاؤ۔ فقیر نے
 جو پہلے خوف کیا وہاں نے قسم قسم سے کہہ دیا کہ ایک بار
 نہ وہاں کو جو پہلے نہیں دے سکتا تھے پہلی بار میں اس
 کوشش سے مل گیا اور پھر ایک بار، حق لا مکان کی ضرورت
 کے سر پر توبہ نہ ہو پوچھ گیا کہ، یہاں کی کیا
 کوئی دیکھ لے گا میں کوئی عانت دیکھ لے گا۔ وہاں کے
 محل کے ایک طرف سے میرے حکام کو یہاں لے کر آنا
 چاہا کہ ۱۷۹۸ء میں جو تین تین کیسے چلے جا کر تھے
 یہ تیس تیس روز رہا نہ گئے تھے کئی یہ کاروائی محض
 مصنوعی پوش دکھانے کو تھی، اور مصنوعی خوش بھی نہیں
 واقعی تھا جو اس نافرمان ہو گیا۔ اب میں صفا یہ وہاں کر
 دیکھ لے گا میں اس پر شک نہیں کیا کہ اس کے
 عید پر میرے چور کے عترہ کو میں نے اپنے ہر ہونے کو
 دیکھ لے گا میں اسے تار کٹاؤں میں آئے خود کا سکوت اس کے
 سکون کا اظہار کر رہا ہے۔ ان امور سے سنی و شیعہ بنیادی
 اتھا، امر کا سخت اندیشہ پیدا ہو گیا۔ لیکن خود کی قدرت
 کمال حاصل یہ جو خود کو ام کو یہ خیال پیدا ہوا کہ اس
 بہت بڑا شاہ و شہسوار نہیں ہندوستان میں موجود، میں ہذا
 کوئی بات ایسی نہ کرنا چاہیے کہ جس سے ہمو۔ اور حکام
 نظامی یا مہم ہوں جسے یہ اس سے بہتر کن شہر
 تھی کہ ہانگ میں ہو۔ حالانکہ اسے یہاں سے

علم دیو پر مبنی ہوا۔ یوں سے تھوڑا سا عمل کر کے
 یہ سنو (جو شہر سے تقریباً پانچ میل فاصلہ پر کاکوری
 کے قریب تھا) جہاں ہندو مال پھیل کر گئے تھے
 اور اسی دفعہ، اس وقت تک کہ وہاں سے چلے گئے، مجمع ہوا تھا
 اور ان کے حاضرین کو قسم دیتے تھے کہ اسے اس سے
 ہر کسی کو قتل کر دیا۔ کام کر گیا، اور وہاں ایک ہندو
 اپنے ہی طریق پر موافق فساد کی علی غرام کہ یہاں
 شہادت کی جائے۔ گورنٹ کے عدل و احکام پر عام
 کو یہ وہاں سے، وقت و فضا سے ہار رہے اور ان کے
 کی سزا سنائی ہوئی پھر سے کام لیتے ہوئے کر رہا
 اور یہاں تو ب کے یہ غریب کو لکھا، و حیرت نہ کر دیا
 لیکن نے موت اقبل غائب
 میں سے یہاں کا، فساد و فاس سے چھوٹ
 وہاں شکوک کرنے پر بھی راضی نہ ہوا
 یعنی مہم کے خیر خواہوں نے جس طرح بینک سے
 حکام کو یہ واقعہ دکھایا، حکام نے اسی رنگ سے دیکھا
 اور انہوں کو یہاں شہادت سے بھی روک دیا سو کہ جو
 بے تر صلح پسند مہم کو لے کر جمع ہو کر وہاں تھا اسکی
 زبان میں یہ شہادتی تھا کہ
 اگر غلط ہے نہ ام، اور میں یہاں
 شہادت دے رہا ہوں، میں یہاں

شعبہ سے مدد من و عیالین بیو مساکین کا کھانا کھانے والے ان کے
ذیل کرنا ہے

۱۔ حبیبیت کا چھوٹا دم بھرتے ہیں حالانکہ سیویں
اہل سنت کو دور دینی دینی سنت ہیں۔ حضرت بن علی
بن حسین اور ان کے سب اتباع کو کا فر و جہنمی کہتے ہیں۔

۲۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث ہے کہ میں نے کسی کو
دیکھا کہ وہ کسی کو اسلام میں لے کر گیا اور ایک عجمی شہر میں
وہ لوگ پہلے آجائے تھے ہر وقت حضرت کے ذمہ ہوا
یہی الہدایت لکھتے تھے۔ چنانچہ اگر شیعہ ان کو دیکھتے ہیں
کہ وہ کسی کو اسلام میں لے کر گیا ہے تو انہیں یہ کہتے ہیں کہ
تو اس کا عقیدہ یہ ہے کہ میں نے کسی کو اسلام میں لے کر گیا ہے
تو اس کی تہذیب سے بہت دور ہے۔ یہ کہہ کر وہ ہنس پڑتے ہیں۔
۳۔ اہل سنت کے ائمہ کا یہ عقیدہ ہے کہ میں نے کسی کو اسلام میں لے کر گیا ہے
تو اس کی تہذیب سے بہت دور ہے۔ یہ کہہ کر وہ ہنس پڑتے ہیں۔

۴۔ اہل سنت کے ائمہ کا یہ عقیدہ ہے کہ میں نے کسی کو اسلام میں لے کر گیا ہے
تو اس کی تہذیب سے بہت دور ہے۔ یہ کہہ کر وہ ہنس پڑتے ہیں۔
۵۔ اہل سنت کے ائمہ کا یہ عقیدہ ہے کہ میں نے کسی کو اسلام میں لے کر گیا ہے
تو اس کی تہذیب سے بہت دور ہے۔ یہ کہہ کر وہ ہنس پڑتے ہیں۔

میدانید و علم و حق یہ خیرات و احکام و احکام و احکام
۱۔ حبیبیت کا چھوٹا دم بھرتے ہیں حالانکہ سیویں
اہل سنت کو دور دینی دینی سنت ہیں۔ حضرت بن علی
بن حسین اور ان کے سب اتباع کو کا فر و جہنمی کہتے ہیں۔
۲۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث ہے کہ میں نے کسی کو
دیکھا کہ وہ کسی کو اسلام میں لے کر گیا اور ایک عجمی شہر میں
وہ لوگ پہلے آجائے تھے ہر وقت حضرت کے ذمہ ہوا
یہی الہدایت لکھتے تھے۔ چنانچہ اگر شیعہ ان کو دیکھتے ہیں
کہ وہ کسی کو اسلام میں لے کر گیا ہے تو انہیں یہ کہتے ہیں کہ
تو اس کا عقیدہ یہ ہے کہ میں نے کسی کو اسلام میں لے کر گیا ہے
تو اس کی تہذیب سے بہت دور ہے۔ یہ کہہ کر وہ ہنس پڑتے ہیں۔

۳۔ اہل سنت کے ائمہ کا یہ عقیدہ ہے کہ میں نے کسی کو اسلام میں لے کر گیا ہے
تو اس کی تہذیب سے بہت دور ہے۔ یہ کہہ کر وہ ہنس پڑتے ہیں۔
۴۔ اہل سنت کے ائمہ کا یہ عقیدہ ہے کہ میں نے کسی کو اسلام میں لے کر گیا ہے
تو اس کی تہذیب سے بہت دور ہے۔ یہ کہہ کر وہ ہنس پڑتے ہیں۔
۵۔ اہل سنت کے ائمہ کا یہ عقیدہ ہے کہ میں نے کسی کو اسلام میں لے کر گیا ہے
تو اس کی تہذیب سے بہت دور ہے۔ یہ کہہ کر وہ ہنس پڑتے ہیں۔

اور چونکہ شیعہ حضرت ائیسویچا نہیں سمجھتے۔ سو
اس سے سمجھ بھی نہ پائی۔ کہ کس کی گنجائش نہ ہے اس
حدیث سے معلوم ہوا کہ تیسہ کی کہی تصدیق کرنی چاہیے
اظہار یہاں ہی اس تحریر کو دیکھ کر بہت محویت ہوتے ہوئے
تسلیم دینے کے بعد تو وہ دل و مشاعرے میں ایک نقطہ
پیدا ہوا۔ وہ بھی یہ کہ تیسہ کی تصدیق کرنی چاہیے
نہی تصدیق ابراہیم بن علی۔ ورنہ اس سے دین و دنیا میں
کافی لگن و غم۔ جس دین کے نو جسے جو سمجھ و وہ خود
مستعد رہے۔ مگر معلوم شبہ نہ ہو۔ معلوم شدہ نہ ہو
حضرت علیؑ حضرت مہربن کے تائید میں یہاں کہتے ہیں شیعہ
دین کی صداقت خود ان باقر علیہ السلام کو نہ ہو۔ بلکہ
سب سے پہلے حضرت علیؑ سے اس علم سے شہادت دینی
و کہ تم نے نقد و تحقیق میں اس علم تصدیق فرمایا ہو۔ سو
حب تمام تھا۔ و ہر قدر حق۔ و بالخصوص ان و علیہ السلام
مستعد ہو۔ خدا تعالیٰ نہایت کرم سے میرے دل و دماغ
میرا دماغ میرے دماغ میں نہ ہو۔ میرے علم کا دماغ نہ ہو۔
نہ ہو۔ میرے علم کا دماغ نہ ہو۔ میرے علم کا دماغ نہ ہو۔
یہ سب غلط ہے۔ میرے علم کا دماغ نہ ہو۔ میرے علم کا دماغ نہ ہو۔
میں؟ سو علم یہ تصدیق و حقیقت دشمن بنی۔ میرے علم کا دماغ نہ ہو۔
اچھا تو کوئی جو۔ میں سمجھوں نے اس حدیث کی بہت
سے علم کا دماغ نہ ہو۔ میرے علم کا دماغ نہ ہو۔

ہم سچے خاص رشتے کے لیے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ یہ سچے خاص رشتے ہیں
ہم سچے خاص رشتے کے لیے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ یہ سچے خاص رشتے ہیں

۱: مضرت سے ڈرنا کہ تاجدار حق کو ترک کر باطل
 کو لا جہلوت کا باطل کا نظام حق خدا تھا سہ آمین
 چہرے عذیب و فاکتہ بود کہ تہذیب حق کو نہیں چاہتے
 جیسا کہ باطل کو حق سے بھاگنا باطل کا رویہ حق کی سرکشی
 کہ حق کا ہاگوئے ہوئے انداز میری مومنیں جی غیب
 تجربہ کئے دی تھے اذہن نے صاف دیکھا شیعہ بھی
 حق کو نہیں چاہتے تھے ہمیشہ حق کو روپی کیا کہ نہیں چاہتے
 خوف خواست ہاں پروردہ اس جہد بہت سے لوگ لفظ

ان باتر عیسیٰ نے چون شیعوں کو معین بنایا جو اس
 وجہ سے کہ خون نے امر یا معروون کو واجب بنایا حالانکہ
 شیعوں کے نزدیک امر و نہی واجب ہے۔ کفائی میں ہے کہ
 میں کا کلام بنو الازیس ہوگا اور پاشیدہ کھٹنے باعث
 بایکا۔ ختمہ کہ تائی شیعی کی طرف سے تھی کہ اس سبب ہی کہ
 جہاں کو دین اور دور کرین۔ کیا نہت۔ ملا باؤ مجلسی نے اس قصہ
 بتلادیا۔ اور چچی جو کہ شیعہ حضرت کے مذہب کی بنیاد
 رکھی ہے۔ اور جو مذہب یہود سے یہاں تک ہیں یہود
 اس کی صبی سہلے سمجھتا ہے کہ وہ وہ مذہب کے جیسے
 تھے یا کہ تو میں۔ تیرت مذہب۔ اس تقریب ایک

اصناف پندہ جن کا جاننے والا باطل کا نہ دیکھو لا ضرر ورم
کر سکتا ہو کہ کسی بی وک محب اہل بیت جن جو پیشہ کے
بروز کر کے کی طرف سے ہیں۔ اذیت نہ پاؤ گے
عائین انصاف نقاد ہر زمین پر گزرتیں

ایضاً المدی سلیبی صاحب
ست منب ولا قضاظہ

اقتدار نے ایک مضمون باب ماہ ماوی الہدی
مستند بعنوان : عوام اور پھر رادۃ طبع کیا ہے
بسیں اخبار میں حدیث کا ذکر چاہا۔ لیکن اصل میں
پر ایک مردہ کہ وہی سپنے پر سنے شیوہ کے متوہ
کا رہند ہوا ہے لا باقر مجلسی کو چیلجین گروہی پٹے
نہ شو کا کیا۔ اسکی وجہ یہ کہ اسے چند سالوں میں
میں شیون کے دیکھ پے وہ بھی اسکا کون جواب دینا
مگر یہ خیال کیا نکل فرعون ہوئی :

عنوان : لایا یہ معنی رکھ جسکے خیال کے سے ظلم
ہوتا ہو کہ جب کہ دو وطن کی درمی ہونیکا اعتراف ہو
ایک اور ایک اور حقیقی جو کچھ نام رکھیں اگر ایسی
ہو تو صحیح ہو جائے تو پھر شائع کے تمام اسکا ایک ایک
شخصوں اور چاہیگا۔ درجناب کو یہ بھی سوچا کہ اس
سورت میں مردہ اور جاندار اور اور اور اور اور
نہ کسی حقیقی حقیقی کہ اسکا کوئی نہ ہو

جو جانا تسلیم کرنا پڑیگا نہ ہزار ہا آدمیوں کو پناہ دے اور
بنا پڑیگا۔ خیر آپ نے کسی طرح کی دلیل کا اعتراف کیا
کچھ ترہ بانڈی کے کچھ اس جلیل عبادتین و عہد و عہد
کر کے کاغذیہ دیکھے۔

بہرہ چاہتے ہیں کہ پیچھے اہل تشیع کی ان عبادت کو
نقل کریند جن بات نکاح امیر المؤمنین محمد باقر رضی اللہ عنہ
یا ام کلثوم بنت سیدۃ النساء فاعلمنا ہر مرد رضی اللہ عنہ
اور قصود اس تلامین پھر لکھے قول کا کچھ پٹھا لکھ کر
دکھلا دیں کہ اس مضمون لا قطیون لکھنا لا مدنی فان کہ
الانظنون کا کون مصداق ہے۔ اور خیر بحث میں یہ بھی
شہادت کی ہر کرینگے کہ صاحب شمس کے محب کون ہیں اور
منقض ہوں۔ و ما توفیقی الا اللہ۔

۱۱) عن ابی عبد اللہ علیہ السلام فی زیوجہ ام کلثوم بنت
ان ذلک فہی غصبہ رکالی حضرت جو جویا
سے حضرت علیہ السلام کلام سے نکاح کر کے کی مات
یاب تو پ نے جواب دیا ایک شوگر ہو جو ہے غصب
کی گئی ہے مسلمان ان ترفرت جبرے افادہ طراریا
۲) میں غصب نہ دوسری حدیث
ہے کہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو نہ ہے چھٹی گئی
استغاثہ یہ حدیث شیعہ کے واسطے کسی کے
میں یہ بھی سن چکے تھے یہی وہ شہادت ہے کہ

اور مولوی سید محمد مجتہد صاحب دہلی و سب نے بھی
 لکھا ہے کہ یہ لکھنؤ کا حضرت محمد کے اول اہل بیت پر
 ایک اہمیت سے بالا ہے۔ اولیاء جلیل و اہل بیت اگر وہ
 کیا ہو۔ ان صاحبوں نے تقریباً صاف واضح فرمایا کہ
 یہ لکھنؤ کا کنگر حضرت محمد سے ہو گیا تھا نہ یہ کہ حضرت ہی
 نے ہوا ہو۔ مگر خیال ہے کہ یہ شخص مذکور کے سنی تکل کرنا
 تو یہ امام کو صریحاً بتلانا ہے۔ اگر ایسا ہی تھا تو انھوں نے
 صاف کیوں نہ کر دیا جسکے لیے یہی نقطہ غصہ ہے کہ
 ہرگز یہ تو کیا اب جی کوئی خفیہ تھا؟ مگر نہیں۔

۳۱۔ اعرن ابی عبد اللہ علیہ السلام مقال را مطبوع
 فی ایام امیر موسیٰ بن ہاشم علیہ السلام ابی اسحاق
 بن ابی اسحاق قدس سرہ نقل مطبوع فی ابن ابی حنیفہ
 قرطبی و سند صحیح و مرمر و من لکھنؤ متذکرہ
 انقرض علیہ شہید بیادہ سرق و مقلدین بیتہا فی البیت
 و سائنس میل الامام ابو عبد اللہ علیہ السلام کافی حضرت ابو عبد اللہ
 سے روایت ہے کہ یہ حضرت محمد کے مکتوب کی بہت گنتی
 کی تو حضرت علی نے مدد کیا اور کہا وہ جی کہ چہر حضرت محمد
 حضرت محمد سے ملاقات کی اور کہا کہ اسے عباس کیا
 ہو گیا علی کہ کہ میں نے نگاہ کی اور سکونہ روپہ خیر اہم
 حد کی نظر مت سے سہوہ وہ لکھا اور تھا سے یہ کوئی بہت
 نہ ہوئی کہ سکونہ و سہوہ وہ لکھا و علی یہ لکھا ہے جی

کے اہل بیت کے اہل بیت کا ہونا تھا۔ تاہم اس سے
 حضرت علی سے و ابراہیم بن ابی طالب کیا کریں
 وکیل دہلی بناوین حضرت علی سے وکیل بناوین۔
 اس حدیث میں اگرچہ لکھا ہے کہ یہ لکھنؤ کا کنگر ہی
 سوال میں بات سے تھا کہ لکھنؤ کا کنگر کس طرف ہوا
 یہ ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب سے وکیل بناوین جو
 کے نزدیک بہت پرستار تھے۔ لیکن یہ نہ تو تھی۔
 اور یہ خود ہی حدیث میں صاف اول لکھا ہے کہ
 نہ موجود ہے۔ یہ حدیث سے جی کی ہی نہ ہو۔

۳۲۔ واما لکھنؤ فقد کراہی تا ما استانی ابو عبد
 علی بن ابی طالب مشہور و بینا۔ علیہ السلام ابی اسحاق
 لی لکھنؤ منت لا بدو محمد و محمد و محمد و محمد و محمد
 و تفریق لکھنؤ یعنی حضرت علی کا مکتوب و نہ لکھنؤ
 حضرت محمد کے دین (جو ثابت ہے) اسکا جب شہابی میں
 دین کا اسکا مقصود ہے کہ حضرت علی سے قبل میں کیا
 مگر جب حضرت محمد نے بہت دھمکیاں دیں اور بہت ہی
 آنا جانا و مجھڑا ہوا جسکے بعد حضرت علی نے بعضی نے
 لکھا کہ اوہ۔ یہاں آیت کا غلط ہے جی کہ سنی میں
 ضمیر جو حضرت علی کی طرف ہے شہادت صاف ہے کہ یہ
 ہو گیا تھا اور اسکا کنگر میں ہے
 ۵۱۔ محمد بن حنفیہ

انکے تحت مزاج کی اصلاح بھی منظور تھی۔

میں جگہ سے معلوم ہوا کہ حضرت عمر کے سوا
ہوئے کی وجہ سے نکلتے ہو اور ذکوہ و جہالتی باب
میں نصرت یمنین کہ شیخ سعدی ہی بیت او انکے
یا کہ دستہ کے دشمن ہیں۔

(۱۵) محمد بن جعفر طیار بعد از فوت عمر بن الخطاب
شرف معاہدہ حضرت میر یمنین شرف شہادت
کاشمیر آباد آپ اگر وہ درجہ ان عمر بود از ویج سوز
مجاہد یمنین یعنی محمد بن جعفر طیار بعد وفات عمر
بن خطاب کے شرف و مادی اسیر یمنین حضرت علی
سے شرف ہوئے امام کشمیر نسبت سید سے کہ جو
جبر حضرت عمر کے نکاح میں تھیں روز داغ ہوا۔

ہیں سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عمر کے
میں حیات میں امام کشمیر آپ ہی کے پاس تھیں یہ
اس تمام اُمم میں تھیں۔ تمام عشق کا مل

رہن و شہادتوں سے صاف صاف ثابت
ہو کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ام کشمیر
نسبت علی رضی سے نکاح کیا اور ولادت بھی پیدا ہوئی
و یمنین حیات میں انور تھا

ان صریح دلائل کا جواب سو انکے ان سب
انہ و یمنین و محمد بن ابی بکر محمد بن ابی بکر

اور سب سے تیر کیا جائے و کیونہیں۔

یمنین سب سے بڑے ہوئے جو صاف و اق
نمودہ تھیں۔ و راقی بڑے بڑے علی نقل ہوئے
مکمل تھی۔ وہی ان عمر و سندسید رضی و ناصر باقی
و قاضی نور مذکور تھیں وغیرہ ہیں۔

اب محمد بن ابی بکر صلی اللہ علیہ وسلم حقیقت بیان کرتے ہیں
سوا اصلاح و بت اور مجاہد و راقی حضرت
میں آپ نے جو قوت دیا سکنا صاف صریح سید
ہو کہ حب تیویہ مکشوم کا ماہ کی جہاد یمنین
مراحم ہوئے۔ انکے بعد ہو یا یمنین ہوا۔ بحث جدا گانہ
ہے یہ بیان اللہ اور ان کو ہم بروئے قوت اسکو
کہتے ہیں۔ حالانکہ محمد یمنین و حدیثین ذکر کرتے ہیں
جب وہ میں سے نکلتے کاموں ثابت ہوتا ہے کہ
وہ یمنین نکاح کا ابتدائی تقدیر ہے۔ اور یمنین و
پچھلے دونوں حدیثوں کے معنی و ترجمہ کرنا چاہیے تھا
پھر دیکھنا تھا کہ کس انداز سے نکاح ہوا ثابت تھا
اجی جناب انہی غضبناک کے کیا معنی ہیں
پہلی حدیث تو یہی ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ اہل بیت کو
ایک تہ کاہ جو غضب کی گئی اس قدر صاف
سریع خط سے انھیں بند کر کے روک لئے تھے
انہی کے لئے یہ کہہ سکتے ہیں کہ کس چیز سے

اس شخص سے تھا کہ ام کلثوم بنت ابی بکر کدھڑ تھیں
 اور شریعت سے جبراً انکار ہی جارہیں اور رسول اللہ
 کا یہ کہنا کہ آپ موشا خشک کھاتے ہیں۔ اگر کبھی مہرہ ہر
 چیز چھینا دیں کریں تو اب بکر بنی تغلیٰ لازم آتی ہے بعض
 آٹے خیال سے کر کے کیلے ایک بانہہ دھندھلک رہی
 کیسے کر سکتے تھے جب تک بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا ہوں اور
 اس وقت تک ذکر محض یہ ہوتا ہے کہ یہ ان کوئی مسکوت
 نہ جاتھی ہی نہیں اسی بھی کہ جب حضرت علیؓ فرمایا جو
 میں تو پھر صحت کا احتمال ہی نہیں گویا اس کا حق تغلیٰ
 عکس ہی نہیں۔ اہل بیت صحابہ کے خلاف فتنے نے کئی
 حق تغلیٰ کی پکارا۔ یہ بت ہو سکتی ہے۔ جسکے لیے حضرت
 رسولؐ دعا کرتے کہ خدایا اس سے دین کو عزت دے بھلا
 وہ کیونکر حق تغلیٰ رہ سکتا ہے کیا رسولؐ کی دعا بے اثر تھی
 ہرگز نہیں۔ ہا کھانے پینے کے متعلق وہ بھی غلط ہے
 ایسے کہ خود شیعہ حضرات نقل کرتے ہیں کہ ہر روز
 ظاہر ہوا ہے تو ایک یہ تسکیم ہو یہ حدس ہر کچھ ہو
 کھا سکتے ہیں۔ پیرا اگر میں تکلیف ہوتا تھک سکتی تو ہیں
 نکات زما شرفاً کچھ تیج میں۔ دیکھیے رسولؐ انھوں میں
 علیہ السلام اپنی بیوی فاطمہؓ زہراؓ کو حضرت علیؓ کے عقد
 میں دیا تھا وہ عہد یکدہ فقیر تھے اور جلب سیدہ کو
 اپنی پسینہ پانی بھی میاں تک کہ تو۔ یہ تیسہ مثل

کمرخ اسوایہ و دیگر میں صرف یہ ہے کہ سیدہ زینبؓ
 روتی ہوئی آنحضرتؐ کے پاس آئیں۔ کہہ کہ مجھے ایسے
 غیر سے کہیں نکال کر دیا سب حدتین ہمارا لاتی ہیں
 آپ نے، وہ تو سلی دی۔ یہ قصہ سچا۔ تہا ہر کچھ
 یا خشک کھانے سے حق تغلیٰ کا خیال محض داخل ہو جا
 میدہڑی کے کوئی بھی نہیں ہے وہ دن تو عدم ہوا
 خود پڑھیدا تھا۔ انوش پکا تھا کہ ستر مہرہ و خرمی
 تہا انیک نہیں ہے۔ اور بعد کہ وہیں گردانا ہے سو ہر
 قولہ۔ یہ تو فاطمہؓ زہراؓ میاں بھرت کو مسبب الخور
 شاعشری اقرار جہات میں کی حد نہ ہوگا۔ کیونکہ اگر
 وہ اس عقد سے قرار تھیں تو دعویٰ مسدود ہو جاتا
 کی دست برداری لازم آتی ہے جسکو تہا میاں کے
 اہل سنت بھی قیامت تک ثابت میں کر سکتے گریہ کلمہ کھلا
 انھیں جسکا اصول انکار دیات ہے۔
 اگر اہل حدیث دیکھا جائے تو یہ لوگوں کو قرار
 جہات کیساتھ صلالت کا بھی اقرار کرنا اسی عقد
 ہونا ہے لازم ہے۔ سینے جہاں حضرت علیؓ کے ہاتھ
 بنت سیدہ کا عقد حضرت عیسیٰؑ کا حق تغلیٰ کا جہاں
 ہی میں ہو سکتا۔ ایسے کہ حضرت علیؓ نے جو جہاں میں
 میں آنحضرتؐ سے علیہ وسلم کی حق تغلیٰ میں نہ رہا
 ہو کے جاتے ہیں۔ یہی حق تغلیٰ کے لیے ہوں نہ

نام و جہ

طریق استدلال

اسکان میں نہیں ہو کر توحید میں حضرات کا تباہی بیان کر کے جس اور توحید کے یہاں
 و نیز اس شیعہ کتب کے شیعوں کے دوسری توہینوں کے لئے اللہ کے قول کو بکھڑا کر دیا ہے
 میں، ممکن ہو کہ جس قول کو ہم انکا اصلی مذہب کہیں وہ انھوں نے توحید میں کہا ہے سووی
 حامد حسین صاحب کا یہ قول کہ توحید میں جو کچھ ہوتا ہے وہ بھی ان کا ہے اور توحید
 اس کے باپ و دادا کا ہے اور ان کو اگر ہم ان میں تب بھی ہم یہ کہیں گے کہ وہ جو ہیں اس میں کھٹکتا
 بدولت تو رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے جو کچھ توحید میں کہا وہ انکا مذہب ہو کر رسول اللہ صلی علیہ وسلم
 تو نہیں ہوگا؟ ہاں اگر شیعوں کے کھل کر کہیں کہ ان کا مذہب وہ ان ذات اربعہ میں انکی پیروی ہے
 اسوں سے کچھ اسطہ نہیں تو یوں بھی ہو۔

۶) اعتبار مذہب شیعہ

شیعوں کے بیان کے موافق اللہ کی وہ حالت تھی کہ اگر کوئی یہ کہے کہ اس سے فتویٰ ہو جیتا
 تو وہ اسکو اسی کے مذہب کے موافق فتویٰ دیتے تھے۔ اور وہ اسکی حضرات شیعوں کے بیان کرتے
 ہیں کہ اللہ ہر شخص کو سمجھ دیتے ہیں کہ یہ نجات یا نجات الایہ یا نجات ہوا الایہ۔ ہلاک ہو گیا وہ کوئی
 کی باتیں ہیں بتاتے بلکہ ہلاکت ہی کی باتیں ظہور کرتے ہیں۔

شیعوں اسکی خواہ کچھ ہو۔ ہم تو اس موقع پر یہ سمجھ لگاتے پر محمودین کہ ایسا اللہ کی احادیث کر
 رہا وہ شیعوں کے دست تحریف سے محفوظ ہے تو بھی قابل اعتبار نہیں ہے کیونکہ ہم من
 احادیث کو انکا اصلی مذہب سمجھتے ہیں ممکن ہو کہ انھوں نے رعایت شیعہ تفسیر کی ہو۔

۷) اعتبار نفس الامری

شیعوں کے بیان کے موافق اسکی یہی حالت تھی کہ اگر کوئی شخص موت و قبری خدا کے
 باعث سے خلافت واقع ہو کر دیکھا تو اللہ کے بیان پر یقین کرتے مقلد واقع کے موافق
 مات ہوئی تھی اسی کا فتویٰ دیتے تھے۔ تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
 اور وہ اس سے قطعاً مستنبط کر کے امام کی ذات طہارت کرنا تھا۔ یہ کتاب اعتبار
 نفس کر کے بیان کیا کہ ایک شخص نے امام حضرت سے یہ چاہا کہ یہی کوئی کی سی حاجت ہو تو

نام وجہ

طریق استعمال

۱۹

فقدان علامت صحت

(۱۰)

نوم نثر بنی اشپین

حیرتوں کو قرآن سے ملا کر پکڑو۔ نہ قرآن کے سوتی نوں کو صحیح سمجھو۔ یہ علامت بھی
شیعوں کی اس ایش من مفقود ہو کر ہو کر اصلی اور صحیح قرآن کا دنیا میں کہیں وجود نہیں
اور مثل یک علامت یہ کہ ان کے نوں پر کہ ہم یہ علامتوں میں قوں خود اقول یہ قول نقل کیا
کہتے ہیں یہ علامت بھی شیعوں کی نہ تو یہ نوں مفقود ہے شیعوں کی اس قصہ شیں
بین ان میں اس کے اقرآن میں ان کے ساتھ نقل ہیں کہ گویا وہی تھے وہی
کلام خداست استنادی نہایت کلام رسول اللہ و مشرک یہ علامت یہ ہے کہ
اسے وہاں ہائی نہ تین تین ملوث ہو۔ اس بھی بیوقوفی نہ تینوں سے مفقود
ہو۔ غلو کی تحقیق سمجھو۔ یہ کلمہ نیکے میں نہ ملوث سے مراد حنفی متہ افنی نہ غنم کی یہوں ہے
یہ بھی عباد کے کی بات ہے۔ تمام باتوں سے قطع نظر کے اور بعض شیعوں کی خلافت
ہاں یہاں جیسے کہ شیعوں کی حدیثیں صحیح ہیں تو ایک بڑا سنگین خدشہ یہاں رو جو ہو کہ
نقلین کے درمیان افریقہ، ارم، آرم، آرم سے حدیث متواترہ نکال کر نظریہ
مطلب کی اس طرح پر ہو کہ حدیث نقلیں میں عسکو شیعہ بھی متواترہ کہتے ہیں یہ مقصود ہے کہ
اہلبیت اور قرآن ایک دوسرے سے جدا نہ ہونگے میں جسے اس قرآن ہوگا وہ میں
ہو نہایت بھی۔ اسی کے ہاتھ میں ہوگا۔ جسکے اس قرآن ہوگا وہ میں ال میں بھی سکے
ہاتھ میں نہ ہوگا پس اگر شیعوں کی حدیثیں صحیح ہوں تو اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ میں اہلبیت
کے ہاتھ میں ہو۔ اور یہ ثابت ہوگا کہ قرآن ان کے پاس میں ہے کہ وہ قرآن میں
کی تحریف کے قابل ہیں اور تحریف قرآن خود سے انکے صوں مذہب و روایت کی بھی
کسی طرح قابل انکار نہیں ہے۔

ملک عشرت کا ملہ

ان تمام احادیث کے فہم ہر یک کے بعد اہلسنت کے منہ سے یہی کیفیت اس کی عداوت، روایات کے ہر پرچہ پر ہر باب کے لیے سب سے پہلے یہ تحریریں تیار کروائیں، اہل سنت سے روایت کے ہر مضمون کا اہل حق و باطل کو ایسے جانیں۔ اور اصول سے خود ایک نہایت موثقی و متفقہ و معاداریں سنت کی منہ حدیث کی عداوت کے بہن

اور کہ اس بحث سے بھی کھٹکے شہرین فراغت ہو گئی جو شخص مفاصل کی طرف سے دیکھے وہ سمجھ سکے جو کہ گئی غیر
 یا واقعہ کے چاہئے کیسے یہ مقدمہ اس تحقیقات کے لئے کرنیکی ضرورت ہوتی ہے وہ سب اس اصول میں موجود ہیں ایک
 یا مفاصل کی بدخون کے مقدمہ کی تحقیقات میں سرگرم ہو کر اسکی دلی خواہش یہ کہ کہ اسی قاتل کا پتہ لگایا جائے اور لگایا
 خون کا انتقام لے لیا جائے اس کے ساتھ ہی اسکی کھانسی کا بھی ذکر لکھیں ایسا ہو کہ اسی قاتل کے بدلے دوسرا کوئی بیگناہ
 چس چس جائے اس بیج کے ساتھ اگر اہل سنت کے اصول و روایت لکھ دیے جائیں تو وہ یقیناً اسی قدر دلی کر سکتا ہے
 اب اس مسئلہ کو حصہ ہفتم میں مجھے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ شیعوں کی کسی حدیث کی کتاب کی تقدیر کیا جائے
 اور اس کتاب کوئی معمولی کتاب ہو بلکہ ان کتابوں سے جو جہان کے فن حدیث کی جہان اور روح مدد ان ہو کہ اسکی حاشا
 کے تمام فن حدیث کیلئے نوہ ہیں اس کے اس نیت سے میں شاید نظر ان کے اصول و رجحانی ان چار کتابوں
 دلی کافی تہذیب۔ شہداء سن لا پھنڈ

میں نے چند وجوہ کتاب ہستبصار کو اس مقصد کیلئے منتخب کیا جو گو محض شیعہ کے نزدیک کتاب کافی کا
 کار جیاء رہے وقت کے اقدمہ راجع ہو مگر اصول روایت سے جبکہ ہستبصار میں کامیاب گیا ہے اس مقصد کی مسمیٰ۔
 اسکا عشر عشریہ کی کتاب کافی میں نہیں بیگیا۔ خدا اس خاص حیثیت میں کتاب ہستبصار کا تقدم بالشرف ممکن
 مسان نہیں۔

میں اس تنقید کو اس روش پر لکھا، جیسا کہ میں نے پہلے کہنا شروع کیا تھا۔ اس کتاب کا مقصد یہ ہے کہ اس میں جو چیزیں ہیں جو
بعض ترجمہ - ترجمہ کے علاوہ بعض تنقید جو کچھ مجھے لکھنا پڑا، اس کو "قد کتاب" کی لفظ کو شروع کر دیا اور
اس کے ختم پر یہ لفظ لکھ دیا کہ "قد کتاب"۔ "قد کتاب" ترجمہ ہے کہ "نشا" اللہ تعالیٰ اس طرح سے
جو اس کتاب کا مقصد اس ترجمہ و تنقید شائع ہوئی تو مستحیوں کے من حدیث کی حالت میں کسی قسم کا پر
تی نہ رہے گی۔ اللہ یوفق و یصلح۔

زہد و رقائق

(سب سے پہلے)

جب کچھ محضر حالات حضرت موسیٰ بن جعفر علیہ السلام
 - جو میں نے حضرت والد رحمہ اللہ علیہ سے وقت وقت
 سے لکھا ہوں۔ تعلیم معلوم تو سرتاپا آٹھ سو تیرہ تھے
 و اس کی دلی اسی دگر بارگ برحق ہی میں شبینہ اگر ذکر
 یہاں ہیں۔ اقل یہاں شاید کوئی صیغہ ایسا نہیں ہو، حسین
 کرت احوال حضرت والد مرحوم کی زبان پر یہ ذکر ہے نہ
 آتے ہوں اور اس تذکرہ کے بعد ایک محضر حالات تو
 چھٹی تہذیب سوتی ہو۔ کہی کسی شعر میں پڑھتے تھے۔
 آفاقہ رو بہ ام مسہر بات و نہ ہام
 بیادہا بن ایدہ ام یکن تو میرے دگری
 (۱) سب سے علمہ تعریف یہ تھی کہ حضرت والد
 مرحوم فرماتے تھے۔ اگر کوئی دلی نامہ حضرت مہدی کی
 خدمت میں رسا درو عیا نظر سے لکھا جائے گا تو
 اس کی طرف سے انکی طرف سنت نہیانا۔ جن کی کا تو
 پر رتیبہ دشمن رہا۔ چہ پیشوا اعلیٰ کو تھی وہ خود
 رہا علیہ یہ بہت بڑی راست تھی سنت، برکت
 شہادت بہت جسکے بڑے بات یہ تھیں۔ کہہ کا ہوا
 تھے سبھی تمکس یہ دلی نامہ سننے میں

بیشہ حد و حدی رہتے تھے۔ حدیث ہی رہتے تھے
 شیریں کلام خوش خلق تھے۔ قصہ میں اس حد و حد
 کہ الفاظ زمان سار کا پڑاتے تھے

(۲) فرماتے تھے کہ امر معروف و نہی کرنا ہر آدمی
 تھا۔ کسی کی کوئی بڑی بات سنتے تو دیکھتے تو طعنے
 مع کرتے۔ کہے بات نہ۔ مگر شیخ کرنے کا طریقہ ہایت
 خوشگوار و ادب پسند ہوتا تھا۔ کسی کو جلوت میں یہ
 کہتے۔ کیسے جلوت میں کیسے تقریباً مع کہتے کیسے
 کیسے جلوت میں کیسے غضب۔ بیجا میں اتنا رہا
 سب سے۔

فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ طبع فقیر و کسب معنی
 نے ایک مقدمین ایسا خلاف حق فیصلہ کیا کہ ان کو
 حق ہونا خود منصف کو بھی معلوم تھا۔ اور اس فیصلے
 فریقین ناراض تھے۔ اس پر والد کو ستر حضرت مہدی
 ایک خط منصف صاحب کو لکھا۔ جسکی نقل سب اہل
 منصف صاحب مہدی ان وقت نشان و انصاف
 نشان و نظم اسے جاننے فرما تو فرمایا کہ ان کا
 بعد اسلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہ کا نام رکھا
 مسند و نہ تھا کہ انھیں اہل حق میں تیار کام رہا
 عملات رہا۔ انھوں نے انھیں اس قدر
 عملات رہا۔ انھوں نے انھیں اس قدر

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۶۔ فرماتے تھے کہ قرآن مجید بہت عرصہ پہلے پہلے
 یہ تہذیب کے ساتھ پڑھتے تھے اور ان کے بعد تارک و بدعت
 ساتھ مراسم کلاوت کا رکھتے تھے۔ ہر شہد اپنے ہاتھ
 سے لکھتے اور ان میں ہاتھ سے بند کرتے تھے۔
 ایک مرتبہ کا ذکر کر کے تحصیل لانا ضائع ہو گیا۔ میں
 اور دو ہندو عورتیں میرے بیان تشریف لائے۔ صبح کا
 وقت تھا۔ تھکارت قرآن مجید سے دل میں ہو رہی تھی
 کہ یہ شخص اہم مقامی صورت کے جنگو کوئی پہچانتا نہ تھا
 اور بھوں نے گزشتہ دنوں سے اسلام علیکم کہا۔ اور
 یہاں صاحب سے صاحب مکریم الفاظ کے کہہ کر میں نے
 سا پر قرآن میں چھا لگائے ہو سوقت میں تھرا لگا
 سے یہ ہون گئی کی کہ اس وقت کی اس قسم کا لکھنے
 سے کہتا تھا۔ اور ان کو اس قسم کی باتوں کا فعل تھا مگر
 اس وقت چہرہ مبارک پر کچھ تغیر بھی پیدا ہوا تھا۔ کسی
 استانت کے ساتھ اٹھے قرآن مجید انار اور سو لکھیں
 یہ سنی تشریح کی۔ سوقت کی حالت قابل بیان نہیں
 رہی ایسا نہ تھا جس کے قلب پر غم شرم و سوگنا گھون
 سے نہ لپکتی تھی۔ جب سوقت ستر سوئی تو اس
 میں سے دو تھی جیسا تھا تو یہ ہی گانے ہو
 وہی قرآن میں چھا لگائے ہوئے یہ مکرر و چار آب
 - فہم وہ حکم کیا تھا تو میں نے اس سے کہا تھا

کسی کی جرأت نہ ہوں کہ یہاں سے اس کا انفسار
 فرماتے تھے کہ عروق میں بھی مابین ہر حال
 تھا۔ ایک مرتبہ میرے سامنے ایک شخص آیا اور اس سے
 پوچھا کہ یہاں میرا اندر کی ہونیا اور یہاں وہ اس کا
 ثبوت نکال دیا۔ اسے کہا۔ یہاں سے رو گیا تھا ہے
 حضرت نے پوچھا کہ اس شخص نے پوچھا۔ یہاں سے
 کتب دیکھنا کہ پوچھنا کہ میرے کچھ فرماؤ کہ کتاب دیکھنا
 اس نے کہا مجھ کو مدد دے پوچھا کہ کتاب دیکھنا
 یہ سننے ہی فوراً اٹھ کر کتاب نکالی۔ بہت دیر تک بٹھ
 ہے۔ یہ سننے فوراً ایسا ہی پوچھا میں نے لکھا
 اور فرماتے تھے قطع و رہاوت و ادب میں
 لکھتے تھے۔ جب کو مسافر سے پوچھا تھا کہ مدد دے
 بتا دیتے۔ مدد دے ہوا حال کہ یہ پوچھ مدد نہیں
 ۱۱۔ حقوق عباد کی پڑی رہا ہے۔ مانتے ہیں
 ہون کے اسے حقوق کے جو وقت مقرر تھے
 ان اوقات میں کوئی انکو کہتا تو سمجھتا کہ جسے یہ کہتے
 دنیا و دین پھر یہ وہی کا بھی ساتھ تھا
 متعلق حساسہ۔ یہاں ان کا یہ کہتے تھے کہ ہم
 کام کو عہد و طر سے کرتے تھے۔
 ۱۲۔ یہ مسیحیوں کا عقیدہ ہے کہ یہاں سے
 ۱۳۔ یہ مسیحیوں کا عقیدہ ہے کہ یہاں سے

فہرست و تصویب و و چپی و طو

زیرت و معلول - قاضی و پناہ گاہ اسپور ۲ دہائی عمل متقی صاحب تھرا ۳۱ مئی یا ۱۰ مئی

۱۔ فصل دوم: تعارف اور کلیات (۱۵) ۲۔ فصل سوم: تعارف اور کلیات (۱۵) ۳۔ فصل چہارم: تعارف اور کلیات (۱۵) ۴۔ فصل پنجم: تعارف اور کلیات (۱۵) ۵۔ فصل ششم: تعارف اور کلیات (۱۵) ۶۔ فصل ہفتم: تعارف اور کلیات (۱۵) ۷۔ فصل ہشتم: تعارف اور کلیات (۱۵) ۸۔ فصل نہم: تعارف اور کلیات (۱۵) ۹۔ فصل دہم: تعارف اور کلیات (۱۵) ۱۰۔ فصل یازدہم: تعارف اور کلیات (۱۵) ۱۱۔ فصل بارہم: تعارف اور کلیات (۱۵) ۱۲۔ فصل سولہم: تعارف اور کلیات (۱۵) ۱۳۔ فصل سولہم: تعارف اور کلیات (۱۵) ۱۴۔ فصل سولہم: تعارف اور کلیات (۱۵) ۱۵۔ فصل سولہم: تعارف اور کلیات (۱۵)

۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶

۱۲۰۸

١٢٠
 ١٢١
 ١٢٢
 ١٢٣
 ١٢٤
 ١٢٥
 ١٢٦
 ١٢٧
 ١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠
 ٢٠١
 ٢٠٢
 ٢٠٣
 ٢٠٤
 ٢٠٥
 ٢٠٦
 ٢٠٧
 ٢٠٨
 ٢٠٩
 ٢١٠
 ٢١١
 ٢١٢
 ٢١٣
 ٢١٤
 ٢١٥
 ٢١٦
 ٢١٧
 ٢١٨
 ٢١٩
 ٢٢٠
 ٢٢١
 ٢٢٢
 ٢٢٣
 ٢٢٤
 ٢٢٥
 ٢٢٦
 ٢٢٧
 ٢٢٨
 ٢٢٩
 ٢٣٠
 ٢٣١
 ٢٣٢
 ٢٣٣
 ٢٣٤
 ٢٣٥
 ٢٣٦
 ٢٣٧
 ٢٣٨
 ٢٣٩
 ٢٤٠
 ٢٤١
 ٢٤٢
 ٢٤٣
 ٢٤٤
 ٢٤٥
 ٢٤٦
 ٢٤٧
 ٢٤٨
 ٢٤٩
 ٢٥٠
 ٢٥١
 ٢٥٢
 ٢٥٣
 ٢٥٤
 ٢٥٥
 ٢٥٦
 ٢٥٧
 ٢٥٨
 ٢٥٩
 ٢٦٠
 ٢٦١
 ٢٦٢
 ٢٦٣
 ٢٦٤
 ٢٦٥
 ٢٦٦
 ٢٦٧
 ٢٦٨
 ٢٦٩
 ٢٧٠
 ٢٧١
 ٢٧٢
 ٢٧٣
 ٢٧٤
 ٢٧٥
 ٢٧٦
 ٢٧٧
 ٢٧٨
 ٢٧٩
 ٢٨٠
 ٢٨١
 ٢٨٢
 ٢٨٣
 ٢٨٤
 ٢٨٥
 ٢٨٦
 ٢٨٧
 ٢٨٨
 ٢٨٩
 ٢٩٠
 ٢٩١
 ٢٩٢
 ٢٩٣
 ٢٩٤
 ٢٩٥
 ٢٩٦
 ٢٩٧
 ٢٩٨
 ٢٩٩
 ٣٠٠
 ٣٠١
 ٣٠٢
 ٣٠٣
 ٣٠٤
 ٣٠٥
 ٣٠٦
 ٣٠٧
 ٣٠٨
 ٣٠٩
 ٣١٠
 ٣١١
 ٣١٢
 ٣١٣
 ٣١٤
 ٣١٥
 ٣١٦
 ٣١٧
 ٣١٨
 ٣١٩
 ٣٢٠
 ٣٢١
 ٣٢٢
 ٣٢٣
 ٣٢٤
 ٣٢٥
 ٣٢٦
 ٣٢٧
 ٣٢٨
 ٣٢٩
 ٣٣٠
 ٣٣١
 ٣٣٢
 ٣٣٣
 ٣٣٤
 ٣٣٥
 ٣٣٦
 ٣٣٧
 ٣٣٨
 ٣٣٩
 ٣٤٠
 ٣٤١
 ٣٤٢
 ٣٤٣
 ٣٤٤
 ٣٤٥
 ٣٤٦
 ٣٤٧
 ٣٤٨
 ٣٤٩
 ٣٥٠
 ٣٥١
 ٣٥٢
 ٣٥٣
 ٣٥٤
 ٣٥٥
 ٣٥٦
 ٣٥٧
 ٣٥٨
 ٣٥٩
 ٣٦٠
 ٣٦١
 ٣٦٢
 ٣٦٣
 ٣٦٤
 ٣٦٥
 ٣٦٦
 ٣٦٧
 ٣٦٨
 ٣٦٩
 ٣٧٠
 ٣٧١
 ٣٧٢
 ٣٧٣
 ٣٧٤
 ٣٧٥
 ٣٧٦
 ٣٧٧
 ٣٧٨
 ٣٧٩
 ٣٨٠
 ٣٨١
 ٣٨٢
 ٣٨٣
 ٣٨٤
 ٣٨٥
 ٣٨٦
 ٣٨٧
 ٣٨٨
 ٣٨٩
 ٣٩٠
 ٣٩١
 ٣٩٢
 ٣٩٣
 ٣٩٤
 ٣٩٥
 ٣٩٦
 ٣٩٧
 ٣٩٨
 ٣٩٩
 ٤٠٠
 ٤٠١
 ٤٠٢
 ٤٠٣
 ٤٠٤
 ٤٠٥
 ٤٠٦
 ٤٠٧
 ٤٠٨
 ٤٠٩
 ٤١٠
 ٤١١
 ٤١٢
 ٤١٣
 ٤١٤
 ٤١٥
 ٤١٦
 ٤١٧
 ٤١٨
 ٤١٩
 ٤٢٠
 ٤٢١
 ٤٢٢
 ٤٢٣
 ٤٢٤
 ٤٢٥
 ٤٢٦
 ٤٢٧
 ٤٢٨
 ٤٢٩
 ٤٣٠
 ٤٣١
 ٤٣٢
 ٤٣٣
 ٤٣٤
 ٤٣٥
 ٤٣٦
 ٤٣٧
 ٤٣٨
 ٤٣٩
 ٤٤٠
 ٤٤١
 ٤٤٢
 ٤٤٣
 ٤٤٤
 ٤٤٥
 ٤٤٦
 ٤٤٧
 ٤٤٨
 ٤٤٩
 ٤٥٠
 ٤٥١
 ٤٥٢
 ٤٥٣
 ٤٥٤
 ٤٥٥
 ٤٥٦
 ٤٥٧
 ٤٥٨
 ٤٥٩
 ٤٦٠
 ٤٦١
 ٤٦٢
 ٤٦٣
 ٤٦٤
 ٤٦٥
 ٤٦٦
 ٤٦٧
 ٤٦٨
 ٤٦٩
 ٤٧٠
 ٤٧١
 ٤٧٢
 ٤٧٣
 ٤٧٤
 ٤٧٥
 ٤٧٦
 ٤٧٧
 ٤٧٨
 ٤٧٩
 ٤٨٠
 ٤٨١
 ٤٨٢
 ٤٨٣
 ٤٨٤
 ٤٨٥
 ٤٨٦
 ٤٨٧
 ٤٨٨
 ٤٨٩
 ٤٩٠
 ٤٩١

١١٤

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

٢٤
١٥٣

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين أجمعين

۴۴۰ الفیه فی تصانیف ، و ۴۴۱ احمد و عثمان سلطان پور ۱۳۲۰ ، محمد حسین مسلمان ، و ۴۴۲ مسیحیہ ، یہاں صفحہ ۲

۱۰. محمد یوسف خاں و بیگی، ۳۵، سید علی صاحب سمبدر (۳۹)، عبد الغفور صاحب سید (۳۹)، احمد صاحب سید (۳۹) ۱

[illegible]

محلہ مکتبہ عربیہ اسلامیہ، لاہور، پاکستان

است و در این کتاب، در فصل پنجم، در باب اول، در مورد...

وہی ہے جس نے ان کو اپنا گھر بنا لیا تھا۔

۱۱۱۱

١٠٠

[illegible]

۳۷۰. حضرت امام علی (ع) ۶۳۲ هجری قمری بمکه مکرمه میں فوت ہوئے۔

۱. چندی در میان طایفه سیاحان و غیره در این شهر

۴۴۳. فیض صاحبی (کوفه) ۲۰ شوال ۱۲۰۳ فیض صاحبی (کوفه) ۲۰ شوال ۱۲۰۳

بحثِ نسخ

گزشتہ مہینہ اعتبار اہل ان پڑاؤ سے ایک خطرناک
 مصروف نقل کیا گیا تھا۔ جبکہ اہل ان پڑاؤ نے خدا کی کتابوں اور
 رسولوں کی اہمیت پر اس مضمون کا جواب مہربان نہیں کیا
 کیا تھا۔ چنانچہ ان کے رد کے لئے اس مضمون کا جواب لکھا
 گیا ہے۔ تاہم یہ طریقہ کیا جاتا ہے۔

یہ جواب کچھ طویل ہو گیا تھا۔ تاہم اس مضمون پر
 اس کے لیکن غالباً اس کے بعد مضامین کے لیے نظر
 کو نگاہی التفیقہ تھا، تاہم یہ۔

مجدد خان کے مضمون نگاروں سے اس مضمون پر
 تاہم یہ چند اور بات فرما رہے ہیں۔

۱۔ قرآن و انجیل و غیرہ کتب انبیائی سابقین
 و عین سے۔ کل پاک ہے۔ یہ قسم کی تحریف عقلی نہیں
 نہیں ہوں۔ مضمون نگار نے اپنے اس عجیب و غریب دستور
 پر غم و غصہ کیا ہے۔ یہی سبب ہے کہ وہ عقلی حقیقتوں پر
 سے صبر نہیں کر سکتے۔ یہی ثابت کہ چاہا، کہ ان کتب میں
 نوعیت کا واقعہ ہوا اور اسے قرآن و انجیل و غیرہ

۲۔ قرآن و انجیل و غیرہ کتب انبیائی سابقین
 کے بھی مختلف ظہور میں اسلوب میں ہیں۔

۳۔ قرآن و انجیل و غیرہ کتب انبیائی سابقین
 کی نوعیت و شہرت نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ سے

۴۔ قرآن و انجیل و غیرہ کتب انبیائی سابقین
 کی نوعیت و شہرت نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ سے
 ۵۔ قرآن و انجیل و غیرہ کتب انبیائی سابقین
 کی نوعیت و شہرت نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ سے
 ۶۔ قرآن و انجیل و غیرہ کتب انبیائی سابقین
 کی نوعیت و شہرت نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ سے
 ۷۔ قرآن و انجیل و غیرہ کتب انبیائی سابقین
 کی نوعیت و شہرت نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ سے
 ۸۔ قرآن و انجیل و غیرہ کتب انبیائی سابقین
 کی نوعیت و شہرت نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ سے
 ۹۔ قرآن و انجیل و غیرہ کتب انبیائی سابقین
 کی نوعیت و شہرت نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ سے
 ۱۰۔ قرآن و انجیل و غیرہ کتب انبیائی سابقین
 کی نوعیت و شہرت نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ سے

بحث سوم متعلق نسخ کتب مقدسہ۔

بحث اول کے مقدمہ کرنے کی وجہ سے اگر وہ متعلق
 پتی مقدس کتب یعنی قرآن و انجیل کے ہیں۔

التاس

(خدمتِ بی بی صاحبہ اہل ان)
 بحث کے شروع کر کے پہلے بی بی صاحبہ اہل ان کی
 خدمت میں راز میں کہہ کر کہ وہ بی بی صاحبہ اہل ان سے اتفاق
 تو ہر نسبت سے یہی ہے کہ وہ بی بی صاحبہ اہل ان سے
 یہاں پر یہی ہے کہ وہ بی بی صاحبہ اہل ان سے
 یہاں پر یہی ہے کہ وہ بی بی صاحبہ اہل ان سے

سے ٹان دیا جائے۔ لیکن یہی اس لیے کہ آپ میری
اس صحت کو کسی منافی حرکت پر محسوس نہ کریں گے۔
کیونکہ یہ آپ کے درمیان میں کوئی سبب نہیں ہے جو
باعث نصیحت کا ہو۔ یہ میں اسلئے قصد کا قضا
رہا ہوں اور حق تعالیٰ سے توفیق خیر کی دعا کرتا ہوں۔

بحث اول

مستحق معشتہ ان کریم

اس بحث میں مجھے تین سو رکعات کرنا
منظور ہے۔ اول شمس کی تہقیر و شوم
سج کے اقامہ اور ان کے حکام و شہوت نسخ کے
ولام۔ شوم سج کے نثار کے مستند فاسدہ اور
سنکریہ کے لال کا ابطال۔

نسخ لکھنوی بن اور یہ لفظ قرآن مجید میں
تخلص واقع ہوا اور اور ان کو
مختص بن کر اس کی مختلف فرمیں لکھی ہیں۔

مسیٰ اور ازاد یعنی کسی چیز کا ماسوا میں
مسیٰ اس آیت میں مراد لے لے ہیں۔ فی نسخ اسد الملقی
شیطان۔ ترجمہ میں دل گردیا جو اس چیز
جو شیطان ڈرتا ہے۔

مسیٰ دوم قرآن مجید سورۃ کے سائرین

لفظ خ مٹا کر تاج لکھ کر اس کی سی۔
یعنی ایک سے دوسرے کی طرف سید الشکا قبول
مسیٰ سوم رشتہ لکھا یہ مسیٰ اس آیت
میں مراد لے لے ہیں۔ ان کا نسخ ہر قسم
ازادہ ہم لکھتے جاتے ہیں جو کچھ تم کام کرتے ہو۔

مسیٰ چہارم۔ تبیل۔ یعنی ایک چیز کے
میں دوسری چیز کو قائم کرنا۔ یہی مسیٰ چہارم متناظر
این۔ ہم لکھتے ہیں کہ یہ یا تس من یہ دوسرا میں
مسیٰ دراپن۔ جیسا کہ مردوم کے ضمن میں بیان ہوا
واضح رہے کہ قرآن کے نسخ و نسخ
امر دوم کا علم بجا سے خود ایک بہت بڑا

بانشان بن کر۔ علامہ مجلسی نے دین سیوطی سے
تفان ربع سابع و لار جوں میں رقم فرماتے ہیں
فردہ ہر صنف خلاق لا یحصون ہر قسم
ابو حمید القاسم بن سلام و ابو داؤد و نسائی
و ابو جعفر التماس و ابن ابی شیبہ و ابی داؤد
علیٰ و آخرین قاس الامت لایحیو للاحداث
فی کتب مسند الاحادیث و غیرہ

ملک حر۔ جو دوسرا نسخہ ہے جو ہلکے نسخے
کتاب لکھی ہے جو مسیٰ کے نسخہ میں
وہ دوسرا نسخہ ہے جو مسیٰ کے نسخہ میں
وہ دوسرا نسخہ ہے جو مسیٰ کے نسخہ میں

المسوق وقد تمسك على القاضى ان يثبت المدعى

در متون شرقی و غربی و آثار کتب و ابیات

ایز ہی ملا، وہی تفسیر کے اسی نوع میں لکھتے ہیں

قد اجمع المسلمون على عدم ارتداء الكحل اليهودي

سفر، شہر، ملک، قوم، زمانہ اور ہر شے کے لیے

وہو اظہارِ شکر ہے کہ جو فکر کا احاطہ ہے

١٠٠٠

۱۰۰

قوت کو ہم میں شہید کی تین تصویریں - آواز - کلمہ

برنگار و چون منور است دوام که صرف یک مسوخت - کتابت

فلسفہ بشری، تہذیب و تمدن اور انسانی زندگی

100

قسم اول کی کتاب - مجموعہ ریاضی و فہم علم

وہ کہتا تھا کہ میں نے یہ سب سیکھ لیا ہے۔

ایضاً جاسوسی جاسوس گشتی همس کجوب را همین کاره افغانی تفسیر کرده مگر

سید محمد علی حسینی

ماہر مکتوبہ اور اعلیٰ درجہ کی محکمہ میں۔

$$19. \text{ a. } \left(\frac{1}{2} \right)^{\frac{1}{2}} \approx 0.7071 \quad \text{ b. } \frac{1}{2} = 0.5$$

14. *میں نے اس کو دیکھا ہے۔*

في سنة ١٩٢٤م

[illegible]

کائنات میں ازل سے عشرت و صفت و عورت

محسن خمس سنوات

ترجمہ جو کتابت سے بڑی کاپی اس میں دس جلدیں

۱۹۷۵ء کے لیے قومی اسمبلی کی انتخابات

پای ٹیگورٹ (دوسری شخصیت) : اعلیٰ ترین

قرآن مجید، فکر و خیال، علم و فن، علم و فن، علم و فن

کتابخانه عمومی مسجد جامع کربلا

فمن كان منكم غنيا فليعفف عن نفسه

[illegible]

وہابیوں کی طرف سے لکھی گئی ہے۔

ایک سالوں میں پانچ سو روپے

دستبرد و کتلتا کے ساتھ جو کہ ان کے لئے ایک نیا دور ہے۔

ہی کہ میں صرف اپنا پیشہ جو کہ ایک ایسے پیشہ میں شامل ہوں

۱۱۔

ب. علامہ جو کہہ: قریح عطر اسی تہیخ نہیں ہاں گیکہ ہاں کے طور

میں ہوتا ہے۔ چچ کی پہلا عکاسی مت کے ساتھ جانتے بڑے عزیز مقبول تھی۔

میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا۔

یہ دیکھ کر، میں قہر سے کہتا ہوں: "میں نے اسے کچھ نہیں دیا۔"

کے اندر ایک طرف ہے اور دوسری طرف ہے۔ یہی ہے کہ

تبرکات و عبادت و غیره

$\gamma = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{\alpha} + \frac{1}{\beta} \right)$

$\mu = \frac{1}{n} \sum_{j=1}^n x_j$

کی صورت ہوگی اور علم اس کا کافی ہو۔

خفیہ کہتے ہیں کہ اس گھونٹ والی پیت کی طرح
پانچ گھونٹ والی پیت کی بھی تادمت اور حکم روا نہ
موسم نہیں

تخصیص کے واسطے میں پانچ گھونٹ سے بھی
ادمت رعایت تمام نہیں ہوتا اور تخصیص کے نزدیک ایک
نظرہ روا ہے لیکن سے بھی بیشتر رعایت کا وہاں
قسم دوم کی مثال اسی قسم کی طرف زیادہ توجہ
کی گئی ہے اور جوئی بھی جاسیے تھی کہ یہ کہ وہ ہر ہر
یہ قرآن شریف میں موجود ہے اسکی تادمت تمام ہے اور
کا حکم موسوم ہو گیا ہے۔ اور یہ کا عدہ فطری ہو جس
یہ اس اتھارہ توجہ زیادہ ہوتا ہے اس میں اختلاف بھی
سرور واقع ہوتا ہے سچ کما ہے جو۔ عم

ولنا سس یا سیشقان واسب
لہذا میں قہر کی شدت میں بھی سخت اختلاف ہے
اور اس کی صورت وقوع میں بھی اختلاف ہے
یہاں میں صورت وقوع کے اختلاف کو بیان کرتے ہیں۔

نام حسین کا اتفاق ہو اور عقول میں بھی ہو
نہ اس کوئی ہو کہ منہ صوفی حکام میں ہو سکتا
ہے خیر میں میں ہو سکتا ہے میں
سینا۔ اور یہ کہ وہ عین میں ہو

فیہا میں ہو

نہاں سے سچ پیتا ہے اور صحیح ہو نہ
احکام کے نسخ کیلئے سورہ میں واقع ہوں
کوئی حکم لازم ہو۔ اور ہر سکا امتثال۔ مسند
کہ موسوم ہو گیا۔ جیسے یہ نحو ہی جیسا کہ
اور نامہ حکم اور اس نقد و اس میں جو حکم مذکور

اس آیت میں حکم دیا گیا ہے کہ رسول سے جس طرح
کوئی ماری ہو کہ ہو تو قبل اس کے کچھ حد قسٹ
حکم کے امتثال کی توبہ نہ دینی تھی کہ مسند
کوئی حکم شریعہ کا ہو کہ تم۔ اور اتھارہ اسلام
مسلمان بھی اس پر عمل کرتے تھے۔ وہ حکم منور
بھی نسخ قسید کہ بدست سلام میں مسلمان
ہیت اقدس کی طرف لار پڑھتے تھے جو مسند
کہ اب کی طرف لار پڑھتے تھے۔

آیت اس ہوی کے منکر یہ ہر دو
عدا کے وہ حکم نسخ ہو گیا۔ جیسے وقت میں
کا حکم کہ آیت میں شانے مسکو موسوم کر دیا۔

قرآن مطہری کو اس کو آیت میں جلا
موسوم کیا ہے۔

نہاں میں اس میں
یہ آیت کہ مسند
یہ کہ منکر میں مسند کی

۱۸

کامیابی کی آیت ہے جب ہم خدا کا حکم اور نیت
اور نیت کی حکم پہنچا۔

آیت مسدودہ اس کی تفسیر میں اس درمحو مستعد
ہے کہ جس نے تو کا نام سیکھ لیا تو اس کا
علا کہ یہ وہی اتفاق میں آئے ہیں کہ وہ کل میں آیتیں
میں چنانچہ انھوں نے اس شعور میں ان آیات
کو میں نے کہ یہ شروع کے دو شعر ہیں۔

تہ کہشہ اس میں منسوخ من حدود
وہ خدا صبر یا سبب تحضر

وہاں کہ یہ ہے لا مزید ہا
عشرین حمد ہا حمد ہا حمد

کہ شیخ وہی اسد محدث دہلی نے اپنی کتاب فزائل
میں ان کی تفسیر میں سے بھی لکھا دی

تیسری قسم کی شان۔ تیسری قسم وہ ہے کہ شیعہ
وہوں نے بحث کویت میں مدنی اہل حق کی گرفت

سے محفوظ رکھا کہ اس کو تحریف میں نہ لایا
نہ لاکر نہ ان آیات کے شعور سے تحریف ثابت

تہ کہ وہ کہہ سکتے ہیں کہ ان آیات کے شعور سے
تہ کہ وہ کہہ سکتے ہیں کہ ان آیات کے شعور سے

تہ کہ وہ کہہ سکتے ہیں کہ ان آیات کے شعور سے
تہ کہ وہ کہہ سکتے ہیں کہ ان آیات کے شعور سے

ہو سکتی ہے۔ ہاں خدا علی۔ اور نیت و تحریف
ہو سکتی ہے۔ بلکہ برتھ کر کے چھانے ہیں

درمحو مستعد اس کی تفسیر میں اس درمحو مستعد
ہے کہ جس نے تو کا نام سیکھ لیا تو اس کا

علا کہ یہ وہی اتفاق میں آئے ہیں کہ وہ کل میں آیتیں
میں چنانچہ انھوں نے اس شعور میں ان آیات

کو میں نے کہ یہ شروع کے دو شعر ہیں۔
تہ کہشہ اس میں منسوخ من حدود

وہ خدا صبر یا سبب تحضر
وہاں کہ یہ ہے لا مزید ہا

عشرین حمد ہا حمد ہا حمد
کہ شیخ وہی اسد محدث دہلی نے اپنی کتاب فزائل

میں ان کی تفسیر میں سے بھی لکھا دی
تیسری قسم کی شان۔ تیسری قسم وہ ہے کہ شیعہ

وہوں نے بحث کویت میں مدنی اہل حق کی گرفت
سے محفوظ رکھا کہ اس کو تحریف میں نہ لایا

نہ لاکر نہ ان آیات کے شعور سے تحریف ثابت
تہ کہ وہ کہہ سکتے ہیں کہ ان آیات کے شعور سے

تہ کہ وہ کہہ سکتے ہیں کہ ان آیات کے شعور سے
تہ کہ وہ کہہ سکتے ہیں کہ ان آیات کے شعور سے

تہ کہ وہ کہہ سکتے ہیں کہ ان آیات کے شعور سے
تہ کہ وہ کہہ سکتے ہیں کہ ان آیات کے شعور سے

محکم دلائل سے مزین و متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل بیت میں لکھا ہے کہ

ۛ حکى القاسى ابو کيفى الا انقصار من قوم

وَمِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدٌ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

مجلس شورای اسلامی

۱۰۰

مبارک اور لاہور میں۔

یعنی قاضی پر بکری کے اتھار میں ایک جھانگ

سوختگی جس قسم کا اٹکا نقل کیا ہو کیونکہ اسے

۱۰۰ یقین میں قدمیں ۱۰۰ سب خیر و عافیت

وہاں سے کسی آیت کے تاثر نہ ہونے اور

تسبیح و تہجد سے کہ عقیقہ اور ہونہار لڑ خیر بہ تر

۱- کتب و اسناد خطی و چاپی

یہاں تاں امریکا کی ایک بڑی ریاست ہے

بای هین

مشاور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوتے

اپنی ساتھی۔ روی نے سکوترن سمجھا

ہری القاطینت قرہ مجے مہوی مے اُسکو

کتابخانه

حضرت اس قسم کے مستور و مہجور لوگوں کے

وہ جو ایک مرتبہ سے زائد ترمیم

2011

اس کا جواب ہوتا ہے: میری زندگی

[illegible]

۱۰۸

اس وقت وہ لڑکا ہے کہ وہ کونسا ہے

تو حق تعالیٰ کو دعا کرتا ہے کہ:

سب سے پہلے یہ کہنا چاہیے کہ یہ سب باتیں صرف ایک ہی چیز کے لیے ہیں۔

من المحدثين

یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہو کہ یہ شخصیں جو

سب تیسری قسم کے وقوع ہیں جو - وہ - ممالک انڈیا

و در جواب تو مگر محمد نظر است -

آب و هوا در این شهر بسیار لطیف است.

سید القاسم علی

اور جو اچھے افسانویہ کلام ہیں

دوسری قسم کے پاسبان ہیں۔ کمریہ پاسبان

۱۱) ختمی قلمت اس بات مشورہ کی نہیں وقت

پن من - عده، مس دہ سری قسم کا رجوع مطلق

قال وخرجوا من بين يديه

(Faint, illegible handwritten notes)

1. *...*

چلی سکہ کا اسی ماں ہے جو ایسہ ہی

[Faint handwritten notes, likely bleed-through from the reverse side of the page.]

۱- در این کتاب که در مورد
 ۲- در این کتاب که در مورد
 ۳- در این کتاب که در مورد
 ۴- در این کتاب که در مورد
 ۵- در این کتاب که در مورد
 ۶- در این کتاب که در مورد
 ۷- در این کتاب که در مورد
 ۸- در این کتاب که در مورد
 ۹- در این کتاب که در مورد
 ۱۰- در این کتاب که در مورد

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۲. پیدائش

۱. پیدائش

۳. پیدائش

۴. پیدائش

۵. پیدائش

۶. پیدائش

۷. پیدائش

۸. پیدائش

۹. پیدائش

۱۰. پیدائش

۱۱. پیدائش

۱۲. پیدائش

۱۳. پیدائش

۱۴. پیدائش

۱۵. پیدائش

۱۶. پیدائش

۱۷. پیدائش

۱۸. پیدائش

۱۹. پیدائش

۲۰. پیدائش

۲۱. پیدائش

۲۲. پیدائش

۲۳. پیدائش

۲۴. پیدائش

۲۵. پیدائش

۲۶. پیدائش

۲۷. پیدائش

۲۸. پیدائش

۲۹. پیدائش

۳۰. پیدائش

۳۱. پیدائش

۳۲. پیدائش

۳۳. پیدائش

۳۴. پیدائش

۳۵. پیدائش

۳۶. پیدائش

۳۷. پیدائش

۳۸. پیدائش

۳۹. پیدائش

۴۰. پیدائش

۴۱. پیدائش

۴۲. پیدائش

۴۳. پیدائش

۴۴. پیدائش

۴۵. پیدائش

۴۶. پیدائش

۴۷. پیدائش

۴۸. پیدائش

۴۹. پیدائش

۵۰. پیدائش

۵۱. پیدائش

۵۲. پیدائش

۵۳. پیدائش

۵۴. پیدائش

۵۵. پیدائش

۵۶. پیدائش

۵۷. پیدائش

۵۸. پیدائش

۵۹. پیدائش

۶۰. پیدائش

۶۱. پیدائش

۶۲. پیدائش

۶۳. پیدائش

۶۴. پیدائش

۶۵. پیدائش

۶۶. پیدائش

۶۷. پیدائش

۶۸. پیدائش

۶۹. پیدائش

۷۰. پیدائش

۷۱. پیدائش

۷۲. پیدائش

۷۳. پیدائش

۷۴. پیدائش

۷۵. پیدائش

۷۶. پیدائش

۷۷. پیدائش

۷۸. پیدائش

۷۹. پیدائش

۸۰. پیدائش

۸۱. پیدائش

۸۲. پیدائش

۸۳. پیدائش

۸۴. پیدائش

۸۵. پیدائش

۸۶. پیدائش

۸۷. پیدائش

۸۸. پیدائش

۸۹. پیدائش

۹۰. پیدائش

۹۱. پیدائش

۹۲. پیدائش

۹۳. پیدائش

۹۴. پیدائش

۹۵. پیدائش

۹۶. پیدائش

۹۷. پیدائش

۹۸. پیدائش

۹۹. پیدائش

۱۰۰. پیدائش

[illegible]

والله اعلم بالصواب = فہم کہ یہ سب باتیں
گنہگاروں کے لئے تھیں، لیکن ان کے لئے
حوالہ دے کر کہہ دیا کہ اس میں حقیقتی طور پر
کچھ تشدید یا بے رحمی نہیں تھی، بلکہ
اللہ اس میں رحم ہی میں ہے۔
یہ بات ان کے لئے بھی بہت ضروری تھی کہ
ان کے لئے بھی اللہ بڑا بخشنے والا ہے۔
جس پر پھر یہ بات تشدید کی کہ اللہ بڑا بخشنے والا ہے
اور یہ بات تشدید کی کہ اللہ بڑا بخشنے والا ہے
یہ بات تشدید کی کہ اللہ بڑا بخشنے والا ہے

دیکھو کسی دوسرے پر عیب لگا دینا تاکہ وہ عیب ہو کر
 ہمارے ہوجائے۔ یہ جو یسندی مذہبی کے یہی تھے
 ان کو ہم نے نہ اپنے حدیث سے اور بیشاں سے ہی نہ
 لگا کر یا اسکو اس حدیث سے یہاں بت کر یا کہ
 اور اس میں جو بد مذہب کا وہ قصیدہ ہوئی کیونکہ سب
 کہتے تھے یہ حدیث ہم کلمہ مہربان پر جو کہ خطوبہ رسول
 اللہ ﷺ واپس آج حدیث کافی کے اس لفظ سے پہنچتے
 کہتے ہیں کہ یہ واقعہ ہم کلمہ مہربان بت جائے یا نہ کہ
 حدیث میں حدیث کی ترویج اور کلمہ مہربان نہ تھی اس
 حال میں توچ مذہب و واقعہ ہم کلمہ مہربان ہی پر قرینہ
 قوی سوجھ بکھڑا وہی چلیں ہو گئیں۔

اگر غم سے دیکھا جائے تو یہ وہاں جو حضرت علی
 سے نبیوں کو لینے میں بھی تصدیق ہو یا شاہد الزمان
 ان جاسم لہم لا غفال عقول رمت الغمال
 پورے عقول سے پرورش ہوں ہی ہے۔
 سکو حیات سے بھی ایک درجہ علیؑ کا ہے
 ان کی وسعت ہو یا نہ وہ علیؑ کے ذہن کیسے ایک توت
 می پشیاں رکھے۔ "اولا آپ کو اصل محنت حدیث کافی
 کے تعلق لینے کی تبت سے متنبہ کرنا چاہیے تھا
 اس بات کو تھا کہ حدیث بہت ہی بکری بت ہو
 اس بات سے کہ یہ حدیث کے اہستہ سے

سہارا بن کر رہا تھا۔ آپ کے یہ حدیثیں ہیں
 جو اس کتاب کا قرینہ ہیں۔ تو وہ ایک ہی حدیث
 کہ حدیث کافی سے کلمہ مہربان علیؑ میں جو نہیں
 شیعہ کے بلکہ جو اہل حق نہ دیکھ لفظ و رد مل
 اور شیعہ کو بھی اس قول سے ملتی ہے وہاں پر کیا حدیث
 غرض کیا کہ وہ یہ بھی تدبیر ہے کہ حدیث مہربان
 پر کا بھی ہم کلمہ مہربان علیؑ سے تھا کہ نہ حدیث
 میں کیا کہ نہ حدیث میں نہ صرف ہم کلمہ مہربان سے
 مزید ہوئی نہیں صرف حدیث کافی کا لینا ہی ہے
 کہ اس حدیث میں خود اہستہ سے ہونا بت پرانہ ہے
 کہ اس حدیث میں اگر نہ ہی کر سوں تو علیؑ کو اس
 پر کہ وہ لکھ کر کہیں۔ حدیث میں۔ وہی حدیث میں
 نہ وہی۔ حالانکہ اس حدیث میں یہ حدیثیں
 دیا اور نہ لکھنے کا قصد جو حدیث سے تبت کے لئے تھا
 سکو اس حدیث میں کہ نہ تبت اسکا جیسا علیؑ نے کیا
 انہی بات سے تبت میں نہ کر سے۔ یہی حدیث کا کام
 ہے کہ حدیث کی حدیث اور حدیث کرنا اور اس سے علیؑ
 علیہ السلام کی حدیث میں نہ کرنا
 اور اس حدیث سے کہ حدیث میں نہ ہوں تو نہ
 نہ کہ حدیث علیؑ کو حدیث مہربان سے بہت ہی حدیث
 حدیث ہی حدیث میں نہ کرنا کہ حدیث میں نہ

غل جہت میں ملا تو بھی لے جایاں ملے ہیں :-
 سب آجکے کہاں میں پیدا نہ ہو کر تھیں یہ جو تامل کیا
 ہیں فکر و سال یاد دہاں کیا کہ رجب میں
 ہم سیر کریں تب بھی مہینہ کا احوال کیوں پتا ہو سکے
 آپ کسی مفرط مع سے سذر نہ ہو معلوم ہو جائے کہ تیرے
 حسب عادت محض بے دلیل بات نہ دی کیا آپ میں
 ہاں سے کہ اگر تھی ۔ کہ منظور ہوتا ہو تو ہی طبع کا ہوا
 ایک ہاتھ پر جونی حقیقت بھیج بھیجے ۔ تم ہایت فوسک
 سے لکھتے ہیں کہ ڈیٹر اصلاح نے جو شہادت ادا دی
 قیاد کی نظر کی ؟ وہ عمری انھیں یہ سکتاں ہوئی ملے
 ظاہر کی اور صاف ہو کر چھپا کہ حضرت علیؑ سے یہ جہاد
 کی بات کیا ؟ و ان ظاہر ان و نہ احد و نہ احد
 الاستدراج بہت الاسرار یعنی تمام ہو کر ہزاروں ایک
 یہ وری ایک سے و نہ ہم اے سلام میں کسی طرف کا
 نقصان نہیں مانے کہ اور وہی صداوت کا علیؑ
 سے خود کر گیا ہو جیسا کہ اہل قرآن نے لکھا کہ میر جہاد بیدر
 صاحب کے کلام میں تا اقصیٰ جو کبھی بڑا کہتے تھیں
 تھی ۔ وہ لکھ صریح ابطالان ۔ و فوسال کی زلی
 صہبہ یوں کہ سی دلیل کچھ بھی تھی ۔
 و نہ تھی ان اب صہبہ میں نہ تھے وہ تھے
 و نہ تھے و نہ تھے و نہ تھے

قورہ کی زلی تو میں نے مہار سے لے لیا
 میں نے انھیں صہبہ کا اطلاق کرنا اور حد سے لے لیا
 میں نے صریح ہو سکتا ہے تو لکھتے حد حدیت روا ہے
 ہی میں میں ہر جگہ صد ! یہ است میں علی
 تصریح ہو جو دی کہ ہم کلمہ سوقت یہاں سار عقین کہتے
 آپ نے اب تک دعویٰ کیے ہیں کہ
 کون صراحتی ہم سمجھتے ہر بات کو جیسے جی میں
 لکھتے ہیں دلیل کیے ثابت کرنا چاہیے اس نے
 جواب ہم سے دیا ۔ وہ یہ بتا دیا کہ یہ سار نہیں
 دی جب کا جین : فی نے کا اور اکرنا ہو تو یہ مسئلہ
 ہاں سے کرتا ہے ۔ نتیجہ کے یہاں تو قید کے اور نہ تو
 میں بھی تہہ نہیں پھر صہبہ کا خط قند کہیں وہ اور
 و میں بت سید کو چہ رس لکھتے ہیں کہ ہمارے
 ہا سالہ میں جی کچھ نقصان نہیں ہے آئینہ ان صہبہ
 کتبہ عنایت سے دیوار کی عمارت عقل کی ہوتی تو علم
 ہوتا کہ وہ ست سیدہ تھیں یا بنت ابی بکر مکر سوں
 رب ایک کہید کی بھی سہ سے لے کے اور چلتے جو
 ثبات برسے مامش میں بھی کیے وہ آپ کے ہاں
 ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
 قورہ و مطلقہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
 ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

سے پہلے تھاج ہو چکا تھا جس پر تائی بل منت کا اتفاق ہے
 جس پر غلط اور بھول کر ہوا ہے مامستہ کے آگے تک سینے
 دوا و شید سے شامت نہیں کر سکتے جس جھوٹ کا کچھ
 حکم آواز کہ ایک منی بھی سکا قائل ہیں وہ دہان اتفاق
 نہا مانتا ہے راج پر ڈاؤن تاج فاصح شست و حبیبی
 مانتا ہے تو کچھ ترابی پو ہے اور کب فوس سے لوگ
 سے لہو لٹا پھرنا جس شہوت میں لٹھے اور اس طرح
 صاف تمہیں کر تھیں اور لطف و پھر اتفاق نقل کئے
 شرم ہیں کرتے۔ دل پہل شمع سے اتفاق نقل کئے
 اہل سنت سے گھر کی توفیر نہیں۔ مگر ہر حکم نگاہ میں
 بہت آسان ہے تاکہ مشورہ کاملہ۔

قولہ "تو اچھی طرح سے معلوم ہوا کہ اس میں اور اس میں
 اہل سنت میں مکتوم مت لیا کر ہی مرید ہیں۔ کیونکہ تو
 معلوم ہو چکا کہ مکتوم بہت بلی کیست خدا کرنا چاہا
 اچھا مشقے قبول کیا خود ام مکتوم کے خلاف یہ افکار
 ہیں ہوا اور وہ بن ماضی اور بلو گیا جسکی اہمیت نمایاں ہے۔
 میں تقریر کہ حدیث کافی سے اور اصل بحث سے
 جو مکتوم میں ہیں وہ غصہ شاکہ افکار صریح غصہ ہے
 شامت ہے ہاں وہ سکونت ملی پھر یہ سبق کہ ایک جھوٹ
 وہاں میں ہے ایک بار میں سنت کی یہ کرا
 اوتھ سو چند ہے وہاں کچھ اور ہے۔

سے اس سب کا انصاف ہے میں چل رہا تھا۔ وہاں سے
 سے تو کیا کام تھا۔ (محبوب اور ادا) یہ الفاظ
 کیوں لائے ہیں حضرت علی سے ملنے کی بہت کبیر مانتا
 سکا جواب سقیمہ صامیان یہ جیتے ہیں
 اور چمکنے اور اپنی کمرن حیات خالیہ میں تو
 جس سے کچھ بڑا ہی بڑا کچھ ساتھ تھا۔ وہاں سے
 کسی طرح دعوت کر لی تھی۔ جس سے وہ بھی قصدے
 طوں پڑا ہو گا۔

یہ انہماں مانتہ معنی ہے کہ سکا دل خدا سے
 مانتہ شک سے تعمیر کر رہا ہے۔ اور پہلی خطا میں ہے کہ کرا
 ہو کر کسی حضرت علی کی زوجیت میں تعمیر مکتوم کی افکار
 یہ اور کئی۔ وہ ام مکتوم سے ہیں تیس۔ یہ صواب سے ہی
 یہ ان دعوت کے مطابق نہ سکی کون تحقیق کی نہ توت دعو
 بیاں کیا مگر جو تحقیق کے لیے ہیں
 مکتوم کی اس کا ماضیہ بہت خراب ہے
 ان افکار کی ہے۔ اور یہ حضرت علی کی زوجیت میں تعمیر
 مکتوم حضرت علی کی زوجیت میں اس وقت میں ہیں جسے
 کچھ ان کے لیے یہ ہے میں حضرت علی کو ام مکتوم سے
 یہ دعوہ۔ اور ام مکتوم مانتہ ہے اس کا یہ
 تحقیق صواب ہے جو وہاں دعوت ہو رہا ہے
 یہاں سے اس کا یہ ہے۔

و غیرہ سے وصال حاصل ہو گیا۔ ان کے بعد ان کی
 وصیت پڑھی، اس سے واضح ہے کہ وصیت میں کیا ہے
 یہ وصیت ملی، وکیل تھے، کسی قبضہ سے تھے، کوئی حق
 پیدا کیا گیا، اور وصیت کا لفظ صاف موجود ہے، مانتا ہے
 نہیں کہ یہ وصیت ملی کو وصیت مضاف کی ضرورت تھی
 اس سے صاف واضح ہے کہ یہ وصیت ملی کو لکھی گئی
 تھی، اصل یہ تھا، یہ وصیت ہے، جس پر وصیت لانا اور
 یہ سید کو لکھنا، یہ وصیت لکھنا، یہ وصیت لکھنا
 دل تو ان کے لئے لکھنا ہے، ہون گے، اس سے کہتے
 کہ ملک خراج غصب باقی و بقیہ ثابت ہیں، یہ
 قول ہے، یہ وصیت اس پر لکھی گئی، یہ لکھی گئی، یہ
 وصیت ہے، اس کو اس طرح لکھنا، یہ لکھی گئی، یہ
 اس سے سب کو معلوم ہے، اس وصیت میں اس کی بھی
 باقیات ہیں، اس سے اس طرح اس سے کہتے کہ
 کہنا چاہا۔

یہ فقہ بھی مطالبہ تھا، وہ تو فرما رہا تھا، اس کا
 حق میں کوئی حق نہیں ہے، اس سے کہتے کہ
 میں وصیت میں اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ
 اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ
 اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ
 اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ
 اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ

جس وقت تک وہ وکیل ہوں، تھے تو وصیت میں اس کا
 لکھا گیا ہے، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ
 اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ

اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ
 اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ
 اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ
 اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ

ان حضرت عباس کی بڑی کا ذکر ہے،
 اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ
 اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ
 اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ
 اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ

اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ
 اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ
 اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ
 اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ، اس سے کہتے کہ

ہم نکاح جناب میر دوستی کے فاروقی بیگم سے
 حضرت میر دوستی علی ابن ابی طالب - فاطمہ الزہرا
 رضی اللہ عنہا کا بیت ہو گیا۔ اور جو کچھ جدید حالات بعض شیعہ
 محققین نے لکھے تھے وہ باطل و بی اعتبار ہو چکے۔
 چونکہ سید حضرت حسن مکتوم سے ہر وقت گریز
 کیا رہا ہے جس لیے کہ ہم صاحبی سی حضرات میں راست گریز
 بین - نہ ان کے کوئی خفیہ خطبات یا جواب سے قابل تہ
 ہو گا۔ و نہ تاریخ تصحیح یا تصحیف اصل صحت سے مراد و اختلاف
 کرنا لغو اور بے فائدہ ہے۔ و توفیق

ابو عبد الله محمد بن سوري لفظ القديس

اندر این مختصر و مفید الکتریک

فاحصل خصوصاً (۱) تخریب ہے کہ اگرچہ کچھ لکھنے
تہ قضیہ اور جو مسائل کے حل میں مددگار ہو

[illegible]
$$u = \frac{1}{2} \ln \frac{1 + \sqrt{1 - 4\alpha}}{1 - \sqrt{1 - 4\alpha}} \quad \text{for } \alpha \leq \frac{1}{4}$$
$$a_{ij} = \frac{1}{n} \sum_{k=1}^n \frac{1}{\sqrt{1 + \frac{(x_i - x_j)^2}{(x_i - x_k)^2 + (x_j - x_k)^2}}}$$

ملک کے متعلق کیا ہے۔ شوہر بیٹہ کس طرح ہوا۔

اگر اول کے مشق حقیقہ یہ ہو کہ اس نکتہ

کے ۱۰ پیچہ زمین کی قیمت ۵۰۰ روپے کے ساتھ جسکے
عنا میں یہ کہ حضرت ملاح علیہ السلام نے حضرت قاضی کے دربار
میں درود ادا کیا اور ان کی ترقی پانا چاہی تو سنوں کے بعد لازم

۴۔ اس نتیجہ کو جو مراد میں حاصل ہے۔ اس پر بھی اس نتیجہ اس نتائج کے متعلق کہنے سے حق تعالیٰ کو

مخصوصاً یہ نیکو عمل ان کی تہذیب کے جوہر بنے ہوئے ہیں۔
 تمام برہنہ ہوا ہے وہ تیرہ سو مربع میل کی ایک وسیع

یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ یہاں تک کہ جو بھیت

یعنی سخت فدا و غم جیسے ہرگز نہ و امام پر بھاق و
 ہر وہ کی قسمت لکھا میں تھے۔ اس میں کلام نے نہ کھانا

روزی۔ اب کچھ یاد رہنیں یا تو صبرت و نفسی کو بھی صبرت
مستحق ہیں یا مسالامہ حق یہ نفاق و امانہ کی تہمت

میں نے حضرت امیر المومنینؓ سے کہا کہ:

بعض لوگوں کا یہ ہیں کہ بھرت خاندان کے ہیں۔

نی، حضرت تبارک و تعالیٰ نے اس کو

مجلس العلماء

نصیحت کہ بے ضرورتوں کا کام نہ ہے۔

ایک روز وہ کتب خانہ داروں نے کتابوں کی رجسٹر کے وقت ڈیہ تھا کہیں حضرت اس سے ملے اور علیہ وسلم کی مصافحت کا شرف حاصل رکھے۔ یہ اس کا رخ کا جو مشہور ہے۔ وہ جس کی تہت بھی کہ پھر رات و قوس کو مصافحت سے معرکہ تھے اور یہی ان دنوں کی بات کو پہنچے یا مٹ تروں سمجھتے تھے

۱۰ این است سعدی کہ دیان نہ

بیزت ذکر و ز پر خود نگاہ

ازین بر ملاک شرف داشتند

کہ خود بہ از ملک ذہب داشتند

آخر دوم منن الف کی تفتیح ہے کہ

۱۱ کتابت رفیقین کی کتب سے ثابت ہے۔ کتب تصنیف سے

توصیف ماضی مصروف نگاہ نے ثابت کیا۔ ہر کتب

ہر منت سے جیسا کہ وہاں میر علی صاحب رحمان

وہاں ظہیر احمد صاحب خاندان نے اپنی کتب میں

ثابت مشہور کیا۔

آخر دوم منن ب کی تفتیح ہے کہ

۱۲ کتابت رفیقین کی کتب سے ثابت ہے۔ کتب تصنیف سے

توصیف ماضی مصروف نگاہ نے ثابت کیا۔ ہر کتب

ہر منت سے جیسا کہ وہاں میر علی صاحب رحمان

سے گرد آ رہا ہے۔ ہی سب بکرا میں ہر کتابت کی کوئی تاہل ہر کوئی شکر۔ مشہور ہے ہر وقت میں ہر وقت کے ہر سب یہ کتابت میں سب سے اور کتب میں بہت ہی بکرا دیکھ گیا ہر پیدار جا ہوا کسی کے سب سے کہ میں میں پادری مکررات میں سے ان سب فراہات کا مطالعہ کروں کہ جب چھ بکرا کی کسی گشتہ عبد بن رحیم ذہب صاحب ہر پور کے جیسے سے گشتہ بکرا کیا گیا ہے۔ یہ کتابت موطا نہ کر ہے

آخر سوم منن الف کی تفتیح ہے کہ

۱۳ کتابت رفیقین کی کتب سے ثابت ہے۔ کتب تصنیف سے

توصیف ماضی مصروف نگاہ نے ثابت کیا۔ ہر کتب

ہر منت سے جیسا کہ وہاں میر علی صاحب رحمان

وہاں ظہیر احمد صاحب خاندان نے اپنی کتب میں

ثابت مشہور کیا۔

آخر دوم منن ب کی تفتیح ہے کہ

۱۴ کتابت رفیقین کی کتب سے ثابت ہے۔ کتب تصنیف سے

توصیف ماضی مصروف نگاہ نے ثابت کیا۔ ہر کتب

ہر منت سے جیسا کہ وہاں میر علی صاحب رحمان

وہاں ظہیر احمد صاحب خاندان نے اپنی کتب میں

ثابت مشہور کیا۔

ابن مسعود
اسلامک
لائبریری

چھاپہ خانہ انوار علی اعظم
پتھر ۱۰۰ و
۱۰۰ و
۱۰۰ و

بسم اللہ الرحمن الرحیم
محمد و علی

مفتی کتاب استبصار

(موسوم بہ)

کشف الاستار

۱) صبح ہے کہ ہر شیعہ میں حدیث کی چار کتابیں صحت و اعتبار کے واسطے درج ہیں ان کی پہلی
کتاب تہذیب ہے۔ اسے شمار میں لایا خطہ الفقہ ہے۔ نہیں چاروں کتابوں کو وہ لوگ اصول اور کتب ہیں۔
کتاب کالی تفسیر ابو جعفر محمد بن یعقوب کلینی متوفی ۳۲۰ھ سے حدیث و تفسیر کی ہے اور کتاب
تہذیب و مستعار دونوں تصنیف ابو جعفر محمد بن حسن بن علی طوسی متوفی ۳۲۰ھ سے چاروں تصنیف ہجری کی ہے
۲) کتاب میں لا یخبروا الفقہ تصنیف ابو جعفر محمد بن علی بن حسین بن موسی بن ہادی نقیب بصدوق متوفی ۳۲۰ھ
سے حدیث و تفسیر کی ہے

یہ چار کتبیں ہیں: مسودہ پیشینہ، ایک سیاہ و بزم این چادر، ننگا بھل کی حالت ظاہر ہو جائے گے بعد میں اس کتاب
میں دوں سرگرمیوں کا حسابی اہلکار بھی شامل ہے

گرم سمندر کے حصص گزشتہ مین چار دن کتابت کی حالت کدہ بنی علیٰ وجہ انکی میاں ہونے کی وجہ سے
مٹا دیا۔ نوے کے وقت گزشتہ مین چار دن کی ایک ہر لیکن اس وقت جوہر تعالیٰ دے دو کیا گیا جو کہ ان چار دن کی مین
کی حالت علیٰ وجہ الجہزئی و تفصیلی بیان کر دیا جائے۔ تاکہ ایک اندہ صاحبی و سہا بہت محسوس کئے کہ اس دور کا
ہفتہ صریح قرآن سے تعالیٰ جو اسی طرح اس مین بیت سے بھی بے نصیب ہو اور اس حیرت انگیز نام ان نوٹوں سے
و بیت ابی بیت رکھی ہو کہ کتب و دروغ بہت دن و رقم کا ایک مجموعہ ہے۔ تاکہ پس۔

ان چاروں کتابوں میں کتاب مستبصار کی وجہ تہذیب میں بیان کر چکا ہوں۔ اس کی تکمیل کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ فی اصول و ہدایہ کی طرف توجہ کیونگی اور زیادہ اگر وقت ملے سہولت دے گی۔ محمد مستبانہ نے دعا کی کہ انشاء اللہ تعالیٰ جس قدر ہو جائیگا اسی قدر کافی دو فی ہفتہ کسی خیال سے میں نے اس متقیہ میں صرف مستبصار پر توجہ حاصل نہیں کی۔ بلکہ بقیہ اصول و ہدایہ کی طرف بھی توجہ دے گا اگر تمام رکع ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

یہ جی اس سلسلہ شیعہ میں ایک است بڑی است کہ اگر شیعوں کے حصول اور جمع تر جمعہ کو بعضی جہت کے ساتھ مستند و اسی دور بھی ہر گز شائع ہر جائی شیعوں کو اپنی کتابوں کے چھپانے میں حیکہ کشش رہی اور جو مباحث و گفتگوئے انکی کتابوں کے طبع کا ارادہ کیا تھا تو سوقت محمد بن طہرہ پر جو کج حالت گذری وہ دیکھتے کانٹے تھے۔

نتیجہ گفتگو یہ ہے اور ہم کیا کہ محمد بن سے اس کے طبع کی مہارت مانگی اور اپنے خراج اترات سے اس کو کتاؤ کر۔ یہاں تک کہ کوئے۔ ابانت و بی بی بی سنگت و دخت ہر

مگر یہ بھی کون مجتہد اس بات پر راضی نہ ہوا کہ اس خرافات کا ترجمہ اور دین میں شائع کر کے عام ملک کی
سیر سے رونق لے ساق وینا بجھانے کے بعد کام انجام کے درجہ سے جو وہ ہے۔ جس شیعہ علماء
۱۸ حریمہ وہ ہائے ترجمہ مرعوف کرے

اصل نامہ مسعود ہے۔ سب سے پہلے اس کا ترجمہ خوش من چہ اور ترجمہ کے دو نام اور ہیں ہیں مسعود کی جگہ سے دیا گیا ہے۔



ابن مسعود اسلامک لائبریری

مستند خاتمین	
1	1
2	2
3	3
4	4
5	5
6	6
7	7
8	8
9	9
10	10
11	11
12	12
13	13
14	14
15	15
16	16
17	17
18	18
19	19
20	20
21	21
22	22
23	23
24	24
25	25
26	26
27	27
28	28
29	29
30	30
31	31
32	32
33	33
34	34
35	35
36	36
37	37
38	38
39	39
40	40
41	41
42	42
43	43
44	44
45	45
46	46
47	47
48	48
49	49
50	50
51	51
52	52
53	53
54	54
55	55
56	56
57	57
58	58
59	59
60	60
61	61
62	62
63	63
64	64
65	65
66	66
67	67
68	68
69	69
70	70
71	71
72	72
73	73
74	74
75	75
76	76
77	77
78	78
79	79
80	80
81	81
82	82
83	83
84	84
85	85
86	86
87	87
88	88
89	89
90	90
91	91
92	92
93	93
94	94
95	95
96	96
97	97
98	98
99	99
100	100

چند سال قبل در وقت غارت و غنیمت

قواعد رساله النجف

مقدمات و اصول

۱. در بیان این رساله، نویسنده سعی کرده است تا به بیان اصول و قواعدی بپردازد که در فقه و حقوق اسلامی جاری است. این قواعد بر اساس تفاسیر و تفسیرات معتبره و معتبرین است.

۲. در بیان این رساله، نویسنده سعی کرده است تا به بیان اصول و قواعدی بپردازد که در فقه و حقوق اسلامی جاری است. این قواعد بر اساس تفاسیر و تفسیرات معتبره و معتبرین است.

۳. در بیان این رساله، نویسنده سعی کرده است تا به بیان اصول و قواعدی بپردازد که در فقه و حقوق اسلامی جاری است. این قواعد بر اساس تفاسیر و تفسیرات معتبره و معتبرین است.

۴. در بیان این رساله، نویسنده سعی کرده است تا به بیان اصول و قواعدی بپردازد که در فقه و حقوق اسلامی جاری است. این قواعد بر اساس تفاسیر و تفسیرات معتبره و معتبرین است.

۵. در بیان این رساله، نویسنده سعی کرده است تا به بیان اصول و قواعدی بپردازد که در فقه و حقوق اسلامی جاری است. این قواعد بر اساس تفاسیر و تفسیرات معتبره و معتبرین است.

۶. در بیان این رساله، نویسنده سعی کرده است تا به بیان اصول و قواعدی بپردازد که در فقه و حقوق اسلامی جاری است. این قواعد بر اساس تفاسیر و تفسیرات معتبره و معتبرین است.

۷. در بیان این رساله، نویسنده سعی کرده است تا به بیان اصول و قواعدی بپردازد که در فقه و حقوق اسلامی جاری است. این قواعد بر اساس تفاسیر و تفسیرات معتبره و معتبرین است.

۸. در بیان این رساله، نویسنده سعی کرده است تا به بیان اصول و قواعدی بپردازد که در فقه و حقوق اسلامی جاری است. این قواعد بر اساس تفاسیر و تفسیرات معتبره و معتبرین است.

۹. در بیان این رساله، نویسنده سعی کرده است تا به بیان اصول و قواعدی بپردازد که در فقه و حقوق اسلامی جاری است. این قواعد بر اساس تفاسیر و تفسیرات معتبره و معتبرین است.

۱۰. در بیان این رساله، نویسنده سعی کرده است تا به بیان اصول و قواعدی بپردازد که در فقه و حقوق اسلامی جاری است. این قواعد بر اساس تفاسیر و تفسیرات معتبره و معتبرین است.

نسخه مطبوعه شده و تقدیرات

این نسخه مطبوعه شده و تقدیرات آن به شرح زیر است:

۱. این نسخه در سال ۱۳۰۰ هجری قمری در شهر نجف اشرف چاپ شده است.

۲. این نسخه در سال ۱۳۰۰ هجری قمری در شهر نجف اشرف چاپ شده است.

۳. این نسخه در سال ۱۳۰۰ هجری قمری در شهر نجف اشرف چاپ شده است.

۴. این نسخه در سال ۱۳۰۰ هجری قمری در شهر نجف اشرف چاپ شده است.

۵. این نسخه در سال ۱۳۰۰ هجری قمری در شهر نجف اشرف چاپ شده است.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انجم لکھنؤ یوم یکشنبہ

دستہ شہری

معروضات خاص

جس کے سالانہ ہر دو روز کی دست
دستی دستہ میں سے ہر ایک کی
تاریخ مقرر ہے۔ ویسے ہر ایک کی
تاریخ مقرر ہے۔ ویسے ہر ایک کی
تاریخ مقرر ہے۔ ویسے ہر ایک کی
تاریخ مقرر ہے۔ ویسے ہر ایک کی
تاریخ مقرر ہے۔ ویسے ہر ایک کی
تاریخ مقرر ہے۔ ویسے ہر ایک کی
تاریخ مقرر ہے۔ ویسے ہر ایک کی
تاریخ مقرر ہے۔ ویسے ہر ایک کی

خاص ہے کہ ہر ایک کی شہریت

بسم اللہ الرحمن الرحیم
دستہ شہری

انجم لکھنؤ یوم یکشنبہ
دستہ شہری

معروضات خاص
دستہ شہری

خاص ہے کہ ہر ایک کی شہریت

کے علی استوار ہے۔

جنگل ایدہ کو کاپی کی دوست دیکھو

یہ خود ہن جو کھڑا سر ہوگا۔ ۱۱، ۱۲، ۱۳ کی

تاریکی سدا کر رہے گئے۔

بہت سی جوتہ تیرہ میں شروع ہوئی تھی

تاہم جو تیرہ سرین شاد و شاد کی کامل کہانی

زہر و تاسیق

مستبر

۱۱. حضرت والدہ مرحوم دعاتے تھے کہ یہاں

سب رہتی حضرت مولانا سید محمد عبد اللہ (رحمہ اللہ)

نور چشم دیکھ لیا ستر خشت یا آواز ہو جاتی۔

دور و مشاہد کرتا کہ کن کی الیہ کا ایک صیغہ

ماہمیل (یعنی دنیا میں سطرین رہو کہ گویا قریب

مسافر ہو بلکہ اس میں کہ گویا قریب راستہ پتے جاتے ہو

یہ عمل ایک اس طبع کی پہل و عشق زندگی حاصل

موسیقی تھی۔ یہ سب کی حالت عمل میں حدیث

شرعیہ کے مطابق تھی ہرگز غمی و غم کی دنیا کے کسی کام

میں بھی نہیں گئی۔ اپنے اہل و عیال سے متعلق

محبت رکھتے تھے۔ انکی راسخ و سانی کی ضرورت

کی ترتیب کا بہت خیال فرماتے تھے۔ لیکن ان سے

جو کدہ سے سدا تھا۔ اور قہار و ۲۰

اس جہت رہنے میں پہلے ہی شعلہ کسی سے تھے۔

یوں کام رہے۔

۲۰. (زبات تھے کہ خدا تعالیٰ کی پستی

عزت و عین غمی اور ہی عظمت کا ملس لگے ہیں

میں وہ پہلے گئے تھے

چنانچہ انیس ٹہری عود و اریں کے تھیں یہ

تھے۔ سی سب سے غارتوں پہلے اوست

میں جو یہاں میں بھرتویت لکھ ایک خط لکھ

جس کے جواب میں خود سدا شعلہ کے نو میا کہ

رہاشت میں بہت خود نوشت

خوشنویس تھے، غارتوں بہت نوشت

(۱۱) دعاتے تھے کہ یہاں صاحب رحمت اور

انکار نہ ہو دعاتے تھے بہت کی ناز و محبت

کے ساتھ مسجد میں پڑھتے تھے اور تنہا سے قریب

دو مسجد بنائیں۔ نو وقت کی ناز یک مسجد میں اور

تین وقت کی دوسری میں پڑھنے کا اقرار ام تھ

بعد کی ناز یک تیسری مسجد میں پڑھنے ملتے تھے۔

۱۲. فرماتے تھے کہ ہر سال رمضان کے عت

یہ دین مکان فرماتے تھے جو سال میں کی

عمر گری کا تیری سال تھا میں سال میں

۱۳. (۱۱) دعاتے تھے کہ یہاں صاحب رحمت اور

انکار نہ ہو دعاتے تھے بہت کی ناز و محبت

کے ساتھ مسجد میں پڑھتے تھے اور تنہا سے قریب

دو مسجد بنائیں۔ نو وقت کی ناز یک مسجد میں اور

رہا افراتے تھے کہ آسمان اور اُن کے قریب

میں جس قدر دینہ دی کا چرچا ہو سب اسیں نے
کت اور سب سے تندرست تندرست اور عادت تندرست
سان راج میں سب میں کی علی کی پہلی این
یک رہا۔ وہ بھی ہوا چکر کوگون نے ان کو دین
تندرست تھا۔

۶۔ غلیظہ اور علی صاحب مرحوم ہر ہی علم

فقیر و غافل ایک تہ صاحب کا اقداس ناچیز
سے نقل کرتے ہیں کہ اُنھوں نے بیات صاحب کی
عزت کی اور کی اُنکھانے کے بعد ایک تلوار گھر سے
کھول دئے۔ اور کہنے کے سووی عبد السلام صاحب
دھیرہ نہا کیسی ہو۔ سان صاحب نے اُنکو مسکرا
دست پٹ کر دیکھا اور مرید بھی ہو شاہ صاحب مذکور
نے کہہ دیا اُنکا نام بھی جانتے ہو؟ اُنکا نام تھوہا بی بی شاہ
بہت سے دہریوں کا خون پی اُنکی پڑتیاں طلب
نہا کہ اُنکو مسکرا عادت مسکرا کے اور کچھ
ہوئے۔

(۱۷) حضرت دارم و فرماتے تھے کہ کسی بھی

ان جیت نہ کی سب سے پہلی ہی کہی۔ یہ
سے ہی وہ۔ اُنکی مجلس میں یوں نہ کر دیا

۷۔ اوقات میں تندرست رہا

علی میں تھی۔ ہر دو گت کے میں۔ میں احمد
ہوئے تھے۔ وہ بھی ان کے اہل کی ہوں دینہ دی
ی بھی ہوئی تھی مگر یہ میں ان کی پاس رہا تھے
۱۱۔ اوقات سے نہا۔ میں تندرست رہا
میں تھوہا دہریہ تھی کوئی شخص کسی قسم کا
رہا ان سے بیکے نام پاتا۔ اہل بیت۔ کبھی ج
کرتے۔ یہ جاس فرماتے کہ میری بات را اُنکا
ہو جائے گی

ایک شخص نے صاحب کلہ متپار کے
اپنی اذیت کے لیے ان سے رقت لہو۔ جا
تپ نے پہلے تو کچھ غلہ کیا مگر اُس نے نہا
میر کیا تو لکھ دیا۔ اس رقت کو دیکھ کر صاحب کلہ تو
س سے ملے کی تمنا ہوئی۔ چپ چچ میں خود نہا
ملے کیلئے کی۔ سو ق کلہ صاحب کے ساتھ
یہ نہا تھی تھا میان صاحب نے اس کے تو
کو دیکھ کر لکھ دیا کہ کیا یہ تپ کے مذہب
میں پاک ہو۔ کلہ صاحب نے کہا نہا۔ پاک نہا
نہا پاک۔ میان صاحب۔ لکھ دیا اور لکھ دیا
تپ صاحب نے اُنکی بات نہا اور لکھ دیا
صاحب کلہ نے ہی وہ اس طرح کے جہان۔ لکھ دیا تھے

۱۲۳۔ اے قہر بہت کم تھا اور
 جب آٹا تھا تو کسی دبی سبب سے سخت
 ہوتے چھ کاٹوں سے ٹٹن پیتے تھے شہرچہ ہمارے
 پر ملا تھیر محسوس ہوتا تھا
 تھیر کے ایک تار صاحب دھکا کر اچھڑے
 کے اور کسی صورت سے نہ ٹھہرتا ہوتا
 ٹوٹی جان سکے نہ پھنسی۔ کل ہون کے کام میں غرق
 تھی میان صاحب نے فرمایا کہ ٹوٹی یہ جینا چاہیے
 شوش رہتا وہ صاحب کے دل نے غایت مت
 اور دو حشر ہر مین کی آپ تو کچھ مہم بھی ہے۔
 اس وقت حشر پاک نے آسمان میں راکٹ اور شریکین
 علی ہدی تھیں تھیں وہاں صاحب نے جانا پانا جو ب
 کر قسم ہوئے اور کچھ فرمایا مگر حشر کے لوی
 سند جیہاں صاحب خاص ہادی مرحوم اس وقت
 میان صاحب کے لیے کوئی شربت نہ رہے تھے
 نہ سے و گستاخا۔ عکس منکر۔ ہائیگی
 اور دکھ رہا تو مین پہ ہوسے باہر نکل آئے
 مین صاحب نے خود بے غش غیش رفت ذالی
 اور آٹا پھٹان و غصہ نکلی۔ بھائی کو غصہ کیا
 بھائی کی اس وقت تو وہ بہت رش مع
 بائنی مین جدا آئے کی دور تک نہیں

یہاں سدی کے لیے سو لوی سکندریہ کا حشر
 سے کھام ہیں فرمایا۔
 ۱۲۴۔ لڑاتے تھے کہ حشر ہمارے
 خود بھٹ نہیں راست نماز کرتے رہتے
 مرتبہ کار عصر کا وقت تھا شاد کم دین صاحب
 رچمیت صاحب کے خلفائین سے ہیں اور چھپ چھپ
 رونق السرو زمین اس نے تھے۔ نہیں
 راست کے لیے آگے کر دیا۔ وہ تھیر تھیر
 کے بعد، ایسے مستغرق ہوئے کہ کسی طرح دین
 مین نہیں جاتے۔ لوگ پریشاں ہو گئے۔ چاہے
 صاحب نے ان کو ہٹا کر خود نماز پڑھاؤ
 اور بہت آہستہ ایک دھکا دین کو دیا اور فوراً
 کہ کیوں نہیں کہہ دیا کہ مین مجھوں ہوں نہ
 نہیں پڑھا سکتا۔
 یہ بھی ایک شعبہ تھن و استرا کا تھا کہ بے
 اختیاری حالت مین بھی اگر کسی سے کوئی کیفیت
 ظاہر ہوتی تو سخت ناخوش ہوتے تھے اور کبھی
 یہی حالت کو پسند نہ فرماتے تھے۔
 یہ بھی فرماتے تھے کہ اگر جانتا تھے صاحب مین سے
 کسیر یہی حالت پیش آتی تو وہ اپنی قوت سے انکو
 مین لایا کرتے۔ انھار نہ ہونے پاتا تھا۔

جنت فرشتہ

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

جنت فرشتہ میں کون سے فرشتے ہیں؟

سین و کف و قد . جس کی میاں راجح است
تھے اس طرح اہل بیت علیہم السلام جو حضرت
سید کے دو دین مسد کی بیاد میں دیکھ کر شاید
یہ کہ کون قوم اس مرتبہ کا مقابلہ کر سکے
بہتر حضرت آدم سے نیکوترین ، مذہب تمام اکابر
و ائمہ کے لئے ، مومن پر حاسد اعتقاد کرنا اور
اہل بیت علیہم السلام کی مین پناہ اور مگر باوجود
مہذب زبان و کتیری علامات کے چنگ دنیا
سکا کہ اہل بیت کون لوگ ہیں ۔ کسی اہل بیت رسول
کا ہے جو کسی اہل بیت خدا الیہ ہے ۔

چنانچہ مولوی مقبول احمد صاحب جو شیخ محمد
کے اکبر و کاکیزین اس اعتبار سے کہ کلمہ میں جب
آپ سی محسن میں تشریف فرما ہوتے ہیں فرین اس وقت
دشمن سے عہد صلوات بند کرتے کہ مکان کی تمام مخلد
کرم انت تھا ۔ یہ عزت کسی اور مجتہد شیعہ کو چنگ
اسبب رسولی اور جنگ دعویٰ ہو کہ حضرت علی نے جسے
اور دیگر تو خدا کیوں تیری زبان تو خدا انعام
سے اور کلام ہی نام علی میں بھی کچھ ترمیم آپ سے
اعتدات علییہ تعبیر کی ہے ۔ اس سنت و جماعت
کے ساتھ چنگ کہ اس میت رسالت کی جگہ اہل بیت
نے لے

دنیا میں شاید کون فرقہ ہو جو آپ پیشوا رہے
کا نام نہ مانا سکتا ہو ۔

کسی سنی سے پوچھا کہ کون تھا کہ پیشوا
لوگ ہیں ، تو بید حرکت جوہر دیکھا کہ جب سوا
اور آپ کے تابعین نہیں سب سے افضل حدت
تشریف ہیں ۔ ان کے بعد حضرت عثمان پھر تمام صحابہ
وہ تمام حضرات جو دوسرے مقبول کے بیچ رہے اور
دو سکا ثبوت پر بیعت سے تمام دنیا کے سامنے
دیکھ کر ہمت نہ سوجھ رہے ۔

ہم خدا کے سامنے ہر نماز میں کئی کئی بار اے خدا
حضرت کی ابتداء کے واسطے دعا کرتے ہیں
تضرعاً اللہ میں ائمت علیہم السلام
یعنی ہکون لوگوں کی اور جلا جن پر تو نے انعام
فرمایا ۔ یہ ان کی اور میری غضب انہما

اور ہمارے ذات خاص ہمارے ذاتی کتاب
سبکو ہائے ذاتی مطلق سے چنے خاص یہ وہی
نفل رسول حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی معرفت ہمارے ذاتی ہے کہ اس سے ناس کی یہی
یہ دین ہمارے قوم کے رکان اعظم ذاتی اور
ہائے صلاحات صاحبین سے ہیں قدس علیہم السلام
کی وہ صفات بیان میں جس قدر کہنے کی عزت

مرزا صاحب قیام کے پیر

مرزا صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر

ربانی شہین اور باتیں

مرزا صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر

پیر صاحب قیام کے پیر

مرزا صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر

مرزا صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر

مرزا صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر

مرزا صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر

مرزا صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر
 پیر صاحب قیام کے پیر

$\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

سید محمد علی قزوینی

$$= \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

... ..

...میں نے اسے دیکھا تھا۔

8 = 401 13 = 13

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

۱۰۰

144

چھریاں دے لہجے میں کہہ رہی تھیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

پاکستان کے لیے

سے گائیڈیں کھینچیں، مرنے والی، اپنی مرضی سے

1000

اور یہ بھی کہ اس کا نام ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

بیت پرمیہ و تہ: کر و فیہ ظہر - ۱۰۰

(continued)

مجلس شورای اسلامی

المسجد في مكة

2000

میرزا حسن خان

وہاں سے کہیں کہیں

مدرسة

1990

Correspondence: Dr. A. J. Valleron, Centre National de Surveillance des Maladies, 75013 Paris, France.

... ..

...

... ..

پہلے ہی اس کا نام پتھر پر لکھ دیا۔

۱۰۰

بہ ذریعہ کریمہ اصحابیہ

طلب نہیں کرتا۔ وہ سب سے پہلے اس کو

سجری کا ٹھکانہ بنے،

بہت مہیاں تو بیچے کہ یہ شکر کیسی دس ۱۱۱۱

— 丁 —

میں نے اس پر کچھ سوچا تو یہ میں چپکے چری

[illegible]

ت سے اجتناب رکھیں مگر باقی سب کچھ

شاہ صاحب۔ جو۔ مجھے اور میرا لشکر۔ کچھ دیر

نقد و مباحث استعمال کتب -

کجا کجا کجا کجا

کجا کجا کجا کجا

نوروت سے سدا ہی دوست رہا
شیروں کے صوبہ کجا کجا کجا
میں سے دوستی کرنا

کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا

یہاں پاس کجا کجا کجا
کی رتبہ کجا کجا کجا
اس وقت کجا کجا کجا
گرفت کی گئی ہے

گرفت کی گئی ہے
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا

یہاں سے متعلقہ کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا

کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا

کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا

کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا

کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا

کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا
کجا کجا کجا کجا

۱۰۰

۱۹۔ عہدِ قجراتی کے عہد میں

نہایت کرشمہ کے لیے حق تعالیٰ سے

(۱) یہ ساری مدغمہ قابل تفتہ ہو۔

۱۰۰ قال مستخدم شده و طبع در هر

المستقر في سائر القلاع والحصون

1990

م

١٠٠

۱۰۰

کے ہونے والے، تعلیمات کی ترویج کرنے پر

انہوں نے کہا کہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر ایک نئی پارٹی بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

کچھ۔ کچھ لطیف اور نئی کہانیاں سننے کے لیے

رہے تھے اور غیر محسوس رہے یہ ہے

تجارت کی تحریف، اساتذہ شریعی کے یہ سہ ماہی

ہو سکتی ہے۔ جن ڈھائی روپے میں یہ تعینات

امت کا سامنے ہے، جو حکم دے گا، اس کا ردی

6. Handwritten: *Handwritten text, possibly a signature or name.*

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

۱۰۰ -

...
...

سماں کی ایک دلی دھن میں ملنے کے لیے

و مگر چہ پورہ مرا کے، مگر مگر

الماء في البحر

تھیں پھر

تھیوٹا ناں سے سب پند کر کے ملے رہے ہیں

۱۰۰ چھپائی گئی۔ تاہم یہ تصدیق ہو رہی ہے

فی خاصہ میں نہیں تعلیم دے گا اور

کے عرصے میں نے میں شمار کیا تھا کہ

1. 1944-1945

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

... ..

[Faint handwritten notes]

میں نے اس کے لئے دعا کی ہے کہ وہ جلد صحت یاب ہو۔

میں نے اسے دیکھا تھا۔

[illegible]

پیشہ و پیشہ کی تعلیم، پائیدار اور

کے ہم سے ساتھ لڑا تھا۔

۴۰ پیرائے جو بیاہ: ہر گل غلو بہرہی

۱۰۔ ہر بی تفسیر کا پر کی مراد دھکی نکالنا ہے

میں کسی نہ میں اس وقت پر تھی دے

بہم کا کوئی قصہ کیا وہ اُن کے حب

پچھلے عمر کے نہیں اس نام پر پتہ نہیں ہو سکتا۔

مفتوح کا وہی سوال کا جو یہ ہے کہ وہ ہے

توڑنے کے لئے یہی سب سے زیادہ مناسب ہے

بڑا تھوڑا تو اس سے بڑا و شیعہ

ہوئی کہ وہی مہربان و مہربانی

نہی کے۔ وہی میں بھی چھوٹی و تو

یہ تھیں۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

سے طاقت۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

کازن اور۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

بہت و شیعہ

موقوف الیٰ شیعہ و شیعہ

۵

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

وہ تو یہ۔ وہ تو یہ۔ وہ تو یہ

۱۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۲۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۳۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۴۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۵۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۶۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۷۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۸۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۹۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۱۰۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ

۱۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۲۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۳۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۴۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۵۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۶۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۷۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۸۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۹۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۱۰۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۱۱۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۱۲۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۱۳۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۱۴۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۱۵۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۱۶۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۱۷۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۱۸۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۱۹۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ
 ۲۰۔ سب سے پہلے اس کی دعا ہے کہ

وہابیہ و سید احمدیہ پر چہاں

میں نے ان کو دیکھا تھا کہ وہ ایک بڑے بڑے آدمی کے ساتھ تھے۔

وہی ہے جو کہ "میں نے اپنے آپ کو" کے ساتھ لکھا ہے۔

سوال اول (۱۰)

۱۔ شہر کے سرور زاد حکمرانوں کی

[illegible]

1940

...

... ..

سوی سو پاسبانوں کے ساتھ

وہاں سے آکر کھڑے ہوئے۔

... ..

رسیدہ مندرجہ ذیل سے صاحب طلبہ ہند
مجھے کلاس میں پختہ ہونے کا سہارا

وہ اوجھل پھانسی کے تحت لٹا تھا جو پشیمانوں کے امین اور پیامبر ہے۔

میں شہرہ خرقہ پہ سنا لو گائےں رُسا لکڑا دے جتنے کوں تیرے جیہڑے سنا دے تاج پیا،

مجلس است - سوگند و زور و ...

[illegible]

سید احمد علی خان صاحب نے یہ خط لکھا ہے کہ میں نے اپنے والدین کو اسبابہ علیہ السلام سے ملنے کے لئے

... و ...

محکمہ خواتین کے تحت چلنے والی تمام کھیلوں کی ٹیمیں اور کھیلوں کے میدانوں کی تعمیر و مرمت کے لیے ایک مخصوص کمیٹی بنائی جائے گی۔

مکتبہ میں (۱۹۸۱ء) میں: ۱۰۰۰۰۰ سے زیادہ کتب

1. $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$ $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$

سازمان امور اقتصادی و تأسیسات دولتی | در سال ۱۳۵۷

فہرست و تصویبی و واپسی و یلوایت ساریہ پنڈانچم

۱۰۔ مہم و تحریکوں میں اور ۱۱۔ ماسک و مہم پر مبنی خطبہ کے ساتھ خطبہ کے ساتھ چلے۔

۱۔ نام سناؤں، ۲۔ نام وصولی کے ہر ایک، ۳۔ مریض کے در و درق سے جانتا ہوں۔ کل ۱۰ سال
میں کے، ۴۔ سارے، ۵۔ ہوں۔ در و درق کے مریض کی طرح ۱۰ سال۔

نہ سوختن پر ہر پتہ درج نہیں ہو۔ لیکن اگر کوئی ہائپرہیڈروکسائیڈ بنیم سیٹھ یا نکی وپسی کے پوسے پتے
سب وہاں لگے تو نت و انتہائی بھیڑ بے جا نہیں لگے۔

اندرست و صوفی: ۱۰۰، و بر می بنشیند بر سر سجایا و زیاده (۲) و نظم در طبع صاحب این آواز و نظم در طبع صاحب هر شیخ

۱۰۰- صاحب دینار (۵) عازن بن ثابت صاحب انبار ۱۰۱- نور محمد صاحب پر حصص (۱۰) ایاق حسین صاحب انبار ۱۰۲- صاحب دینار (۵) عازن بن ثابت صاحب انبار ۱۰۳- نور محمد صاحب پر حصص (۱۰) ایاق حسین صاحب انبار

[illegible]

امولہ، محمد حسین صاحب، پتہ لاہور ۱۳، مولوی عبدالرحمن صاحب کوٹہ ۵ (۲۳) انصاریا واقعہ صاحب فیروز پور ۱۵، مولانا حسین صاحب کلاں

۱۶ حساب علیہ جاریہ علی و
.....

۱۳۱۰ عید الفصحی مبارک باد

[illegible]

۱۰۰ و چنانکه حسام صاحب گفتند: ۳۳ علامه رسول صاحب کراچی

فصلنامه علمی و پژوهشی، دوره ۹، شماره ۱۴، زمستان ۱۳۸۸، صفحه ۳۵۸-۳۶۸

[illegible]

۱۲۵۹

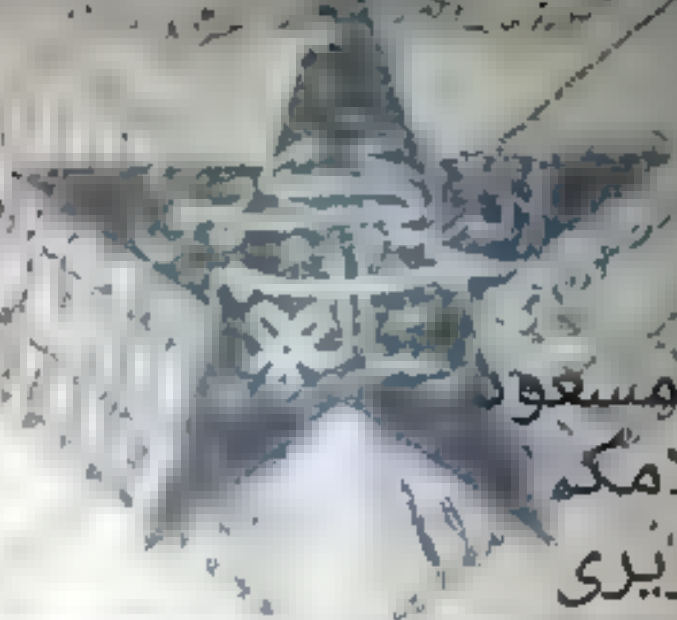
[illegible]

[illegible]

[illegible]

"ہاں کی گزرا" واقعہ درود بخدا متوجہ رہیں حد درجہ درود بخدا رہیں اس میں عقول و فہم و جان بکمال کی
 توجہ کے راوی شمار میں نہ رہیں اس پر عمل کیا جائے اور اگر وہ فہم و جان نہ
 اور توجہ میں نہ رہیں اور وہ دونوں روایتیں قرآن و کفر سے خالی ہوں تو اگر وہ کفر
 روایتیں ایسی ہوں کہ اگر ایک پر عمل کیا جائے تو دوسری پر کبھی کسی نہ کسی قسم کی تاویل کے
 ساتھ عمل ممکن ہو (اور اگر دوسری پر عمل کیا جائے تو پہلی پر عمل کسی طرح ممکن ہی نہ ہو)
 تو اسی (پہلی) پر عمل بہ نسبت اس دوسری حدیث کے وہی ہو گا جیسے عمل کرنے کے
 بعد پہلی حدیث کو بالکل ترک کرنا چاہیے کیونکہ اس پر عمل کرنے والوں دونوں حدیثیں
 پر عمل کرنے والے ہیں جو ملتا اور اگر یہ دونوں روایتیں ایسی ہوں کہ چاہے کچھ
 عمل کیا جائے دوسری پر بھی عمل کسی نہ کسی تاویل کے ساتھ ممکن ہو۔ مگر کیا تاویل
 ایسی ہو کہ کوئی روایت اس کی تائید کرتی ہو یا کسی طرح سے صراحت یا اشارہ خلاف
 یا دینا اس کی شہادت دیتی ہو اور دوسری تاویل ان باتوں سے نکالی ہو تو اسی
 پہلی تاویل پر عمل زیادہ بہتر ہے۔ نسبت اس دوسری تاویل کے اس کی
 کوئی روایت شہادت میں نہ دیتی۔ اور اگر وہ تائید میں سے
 کسی کی تائید دوسری روایت سے نہ ہوتی ہو تو عمل کرنے والا
 اسے ترک کر دے گا۔ مطلب یہ ہے کہ ایک کی ساری دوسری ہوں اور دوسری
 اس میں ہر ایک مطلب سے کچھ نہ ملے۔ دوسری کی تائید نہ ہو۔
 اسے صورت کافی ہے۔ دوسری شہادت میں نہ ملے۔ اس سے منقول ہے کہ
 یہ دو روایتیں ایک ہی ہے کہ اس میں دوسری میں ملتا ہے۔ دوسری میں
 اس پر عمل کیا جائے تو نہ کہ اس کی مخالفت ہی میں نہ کہ اس کی تائید ہی ہے۔
 اس میں صحت ہے۔ اس پر عمل کرنا کوئی شک نہ رہتا۔

عمل کا صحت پر
 اگر عمل کا صحت پر
 بعض لوگوں کو صحت پر
 اس میں تاویل کا
 اصل میں اس میں
 اور اگر وہی صحت پر
 اس میں تاویل کا
 اس میں تاویل کا
 اس میں تاویل کا
 اس میں تاویل کا
 اس میں تاویل کا
 اس میں تاویل کا
 اس میں تاویل کا
 اس میں تاویل کا



بن مسعود
سلامه
لائبریری

Handwritten notes in Arabic script, likely bleed-through from the reverse side of the page.

مجلس اول

قواعد و مسائل

مقاصد و مشتملات

۱۔ یہ سارے عجیب و غریب چھوٹی ہیں۔

۱۴۵ - این کتاب است و در آن کتاب که در این کتاب است

(١) ساری کا نام تجویز کیا اور اس کے لئے لکھنا شروع کیا۔

و در هر سال و فصل و روزی که می شود از این کتاب - نافع است - چیست هم به یاد دارد.

سورہ رعد میں آیت ۱۰۱

۱۱. "ما قبل" و "ما بعد" کے معنی

بالله استند

$\frac{1}{x^2} = x^{-2}$

۱. حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے

مجلس ۱۰۰

... ..

۱۰۰ سال و دو روز است که

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

۱۱. در هر یک از این موارد، به چه کسی می‌توان اعتماد کرد؟

[Faint handwritten notes]

لا بد من ايجاد سبل جديدة للتعاون بين القطاعين العام والخاص

... [] ...

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

1. $\frac{1}{2}$ of the population is $\frac{1}{2}$ of the population.

$f = \frac{1}{\lambda}$

... ..

.....

جنگ۔ سوک میں ہی ہیں۔ حضرت نے فرمایا
کی خدمت میں۔ عرصہ شت بھی کرتے تھے۔ ہاں صحت دینا
میں تیرہ روز کی طرف سے ایسا عظیم الشان نظر آیا کہ
کہ ہونگ اس کے قابو میں بہت کم ہیں۔ میں نے کچھ بھی
کو سوٹ کا سیلاب ہم تک پہنچایا۔ جلد ہو سی رہ گئی اور
وہ بے ہوش ہو گیا۔

ایہ لوگوں نے اس کے جواب میں غصہ برپا کیا
تھا۔ ان کی گفت کو یہی تو لوگوں کی غریبوں پر۔ تو
دوستدہنی دنیائی ہم مجھے رہا گئے جو عمر میں سلو
علی بن ہو عزت۔ وہ ایسے دھوکا پڑتا تھا کہ میں
ایضاً حسب اسد عزت۔ وہ سب سے زیادہ اذیت دہا اور
نہ مستغفروں نے جو جسکا شکر ہے نہ دوقی ہے
میں اس علیہ وسلم اور وہاں کس کو؟ اللہ عزوجل
تد لہو پروردہ فی ہذا نام کی سے مدعا۔ بگو
مسل بن عبد نگ۔ میرے اس علیہ وسلم کے ہون
اور جادو کا گت ہو۔ تم سے بھی کم شکر کرنے والی تھی میں
ہم نعت تو رسم وقت میں خود نکوسے تو تم جادو
ولا ترا جونی ترویج کر د اور اب دو بارہ
از لا املھا اور اس پر میں نے کچھ نہ لکھا۔

پس ہی طہارین میں بھی نہ دہندہ اصحاب سے
چہ خفا میں نے رب کی کثرت اور اہل حق کا حال

ن آت سے سکا تر ہو گیا اور سادہ۔ سالہ
سلطان و شیعہ انشاء شری وغیرہ اور اسلامی کی
اپنے قلوب میں کچھ دوسرے محسوس کرتے۔ ان سے یہ
اتفاق ہا کہ وہ اور کوششوں سے قلعہ نظر کے اندر
کوشش سے کام میں اور کارسازہ قلعہ کی دیکھا
ہے نہ زمین جہد لشووع و صووع و عاتین ہا لکیر

میں از خود اور خود از میراد
آپ در ہم جو محمود تنک ج

توسیع بنایت

چونکہ اس رسالہ کی اشاعت میں
تاخیر ہوئی اس لیے، فقرہ انجمنہ کی
کہ بوت میں ماہ ربیع الاول کی وجہ سے
جو رعایت کی گئی تھی اسکی میں دہرائیں
قدروست دی جاتی ہے کہ آخر
ماہ ربیع ثانی تک جس قدر مدد
درخواستیں زمین میں سب کا تعمیل
انشاء اللہ تعالیٰ کیا جائیگی۔

{منیر انجمنہ}

زہد و رقت

سب

(۴۴) حضرت والدہ ماجدہ (رحمۃ اللہ علیہا) اپنی

رحمت کامل فرماتے، بیان فرماتے تھے کہ جناب
ہمایون صاحب اپنے مریدوں سے دیر و تفریق نہیں
بہت احتیاط رکھتے تھے۔ سوا مخصوص لوگوں کے
اور کسی کا دیر و تفریق نہ کرتے تھے۔ درجین و گون
سے اس قسم کی راہ و رسم چو جاتی انکو خود بھی ہریت
دیتے رہتے۔

ن کی ساش آبی جاما پر تھی کچھ گاؤں
کے بھٹے تھے زمین کی آمدنی پر سب اوقات فرماتے
اپنا خرچ، ایسے عمدہ اسلوب پر رکھتے کہ کبھی قرض نہ
ہیں انداز ہوتا۔

حضرت والدہ مرحوم کی بھی یہی حالت تھی جو
استقامت کچھ قرض چوڑا نہ کوئی دشمن و غلامی نہ ہوئی
(۴۵) فرماتے تھے کہ جناب میان صاحب اپنے
لوگوں کی دلی و سول تحصیل کا عہد استقام کرتے کا رہے
ملازمہ نہ تھا سبکی چالچ اور بھگتی فرماتے وہ سب
مسابد بیکھے

فت وہاں نے بے زہد و تقویٰ اور بیک

۱۰ طلب کچھ اور ہی کچھ رکھا کہ ہندو سب سے
کہ اس موقع پر کچھ حدیثیں اور کچھ قوس بر لگان دینا
کے نقل کیے جائیں۔

مشکوٰۃ میں حضرت شیخ توری سے مشق ہے
کہ انھوں نے فرمایا: میں از بدنی او یا جس اللہ و
انشاء کل حسبہ تا اللہ ہی اللہ یا انصر لاس۔ یعنی وہ بیان
زہد کا مطلب ہے میں ہر کہ موئے اور کھڑے کیڑے سے ہلکا
اور رد کھا سو کھا کھا اکھایا جائے۔ لکھ زہد کا نام ہر
کہ دل میں بھی چڑی اور ندیمین نہ ہوت۔

نیز مشکوٰۃ میں ہر کہ نام الکف سے پوچھا گیا کہ وہ
کیا چیز ہے؟ انھوں نے فرمایا کہانی کا پاک ہونا اور
امیدوں کا کوتاہ ہونا۔

غیر مشکوٰۃ میں حضرت سفیان ثوری سے متواتر
کہاں اناس لیا صلی زہد فاما یہ لہو؟ یا اللہ

لہو زہد لہو یا نہ شمس ما ہو لہو و اسوئ قاس کان فی
یہ وہ میں بدنی انصاف۔ مان ان رسات کال اوہ
من یبذل و ینہ یعنی وہ فرماتے ہیں کہ نہ کہ مست
بہ یعنی حدیثی ہر کہ ملین مل رہی چیز میں یا تھا مگر
نکل تو وہ ہوسن کی سب بے لائق ہر اوقات سے بیکھے
دریچہ اور فرماتے تھے کہ اگر وہی ہوسن یا سب ہوتا تو
وہاں ہوگ چکو نہ ہوتا مانتے وروا نہ تھے

اسلام کے سوا اور میں فقہ اور ایمان میں سب منسوخ ہو گئے۔ حکم منسوخ پر عمل کرنا مستحب اور نیز اگر کوئی شخص بطور حد و کتب سابقہ کے حکام کو قرآن کریم کے حکام سے ڈاکر دیکھے تو اس پر عتاب ہو سکتا ہے کہ وہ ان میں صریح تضاد ہے۔ اس صریح تضاد کے ساتھ وہ ان حکم پر گزر حکم نہیں ہو سکتے۔ انہیں سے ایک منسوخ پر حد صراحت نسک۔ اور یہ بھی یقین ہو کہ حکم سابق منسوخ اور حکم لائن ماریخ ہوتا ہے۔

باقی رہی کتب سابقہ کے خوف جو بھی بحث ہو وہ اس وقت مختصر لکھی جاتی ہیں۔ الشارح اللہ تعالیٰ عینہ کسی پرچہ میں سرسید کی تقریر کا جواب لکھا جائیگا۔ زمین یہ بحث بھی بسود لکھی جائیگی۔

اس مقام پر دو پہلو ہیں۔ ایک یہ کہ کتب سابقہ کے خوف نے کایقین ہوتا۔ دوسرے یہ کہ خوف ہونے کا یقین ہوتا۔ بالفرض اگر دن بھی یہ جائے کہ کتب سابقہ کے خوف ہونے کا یقین نہیں۔ تو ان کے خوف نہ ہو نہ کیا بھی یقین نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ کوئی بھی حد ان کتابوں کے ساتھ نہیں ہو جس سے ہم یقین کر سکتے ہوں کہ یہ وہی کتاب ہیں جو نئی منہ نہ کر کے خالص ہیں۔ جس کا یہ یہ مسودہ ہیں یا

ہو یا نہیں۔ انتہی یہ کہ یہی مسودہ میں کتب کے بے ہم و گون کے پاس ہوتی ہیں۔ ایسی کتابیں ان کتابوں کے ماننے والے نہیں ہیں کہ وہ اور جب انکا خوف نہ ہوتا یقینی ہوتا ہے کہ ان کا عدم وجود پر بار ہو گیا۔ اور جو مقصد اس مقصد کا رکھا ہو کہ کچھ ضرورت پابندی ذہب اسلام میں نہیں ہو اور اس کے نجات ذہب اسلام میں کھنڈ ہو بلکہ جو ذہب بھی اختیار کر یا جائے نجات پیدا کافی ہے۔ حاصل یقین ہو سکتا۔ لہذا جو تقریر کے کچھ ضرورت باقی نہیں رہتی کہ وہ سب پہلو بحث کیے گئے۔ لیکن پھر بھی شریعت اسلام میں یہ براہین قاطعہ ہیں۔ مدار استدلال صرف آیت قریب ہر کوئی حکم میں ہو۔ منہ یہ یقین ہے جیسا کہ مذکور غلام سب کا خیال ہو بلکہ اس مقصد کیلئے کہ یہ سب ہی آیتیں ہیں۔

مذہب آیت۔ قول اللہ تعالیٰ کتب باہم تم یقولون ہذا من عند اللہ فیشر وہا نہ سب قول لکم ما کہت ایدیم و دل لکم ما کہتوں۔ چنانچہ خرابی جو ان اہل کتاب کے ہے جو چاہے کہ ان ایک تحریر لکھتے ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ یہ خدا کے سے نازل ہیں جو مقصد کا یہ تحریر ہے

ماہی ایک بہت کم قیمت کا مہیہ ہے جس کی قیمت بہت کم ہوتی ہے۔

اس مہیہ کی قیمت میں ایک اضافہ ہوتا ہے جو اس کی قیمت میں اضافہ کرتا ہے۔ اس کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے جو اس کی قیمت میں اضافہ کرتا ہے۔ اس کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے جو اس کی قیمت میں اضافہ کرتا ہے۔

ماہیچ الاول

یہ مہیہ ایک مہیہ ہے جس کی قیمت بہت کم ہوتی ہے۔ اس کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے جو اس کی قیمت میں اضافہ کرتا ہے۔ اس کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے جو اس کی قیمت میں اضافہ کرتا ہے۔ اس کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے جو اس کی قیمت میں اضافہ کرتا ہے۔

یہ مہیہ ایک مہیہ ہے جس کی قیمت بہت کم ہوتی ہے۔ اس کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے جو اس کی قیمت میں اضافہ کرتا ہے۔ اس کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے جو اس کی قیمت میں اضافہ کرتا ہے۔ اس کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے جو اس کی قیمت میں اضافہ کرتا ہے۔

اس وقت میری پیش نظر مہیہ مہیہ ہے۔ اس کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے جو اس کی قیمت میں اضافہ کرتا ہے۔ اس کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے جو اس کی قیمت میں اضافہ کرتا ہے۔ اس کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے جو اس کی قیمت میں اضافہ کرتا ہے۔

ولادت حضرت نبی صمدیؐ سے کہیں ہوئی
جو حضرت امیہؓ سے سلام کی طرف سے
آپ کے آئی کی کرام کا سکون اور وطن آگیا۔
جس میں باغ و فصل پیش آئے اس میں جگہ بہ جگہ
کا لہ، شاہ فارس کی عظمت کا چاہیو
سہا، بیچ لہاؤں کے بیٹے ہیں وہ تہہ کے
سچھادق کے وقت انھوں نے تاج کی تہہ و لہو
میں، جن میں کہ آپ پیدا ہوئے اور اس
مکہ میں کو پہ مال جہاں آلا سے شور مچایا
میں تہہ و لہو کے۔

- وقت سے پہلے ہی دلوں پر جو دھڑکنے لگا
 قدس میں مدد ملی اور جو اس وقت سے
 پہلے غائب تھے وہیں نظر آتے اور کائنات
 میں جتنی چیزیں مفقود تھیں وہیں سے
 برآمد ہو گئیں۔ اس سے پہلے اس مقام پر
 قدرت کا مظہر تھا۔

۱- در صورتی که دولت و ملت به هم نرسند، ملت ضعیف می‌ماند.

این کتاب را در سال ۱۳۰۲ هجری قمری
در شهر تبریز چاپ کرده و به بازار عرضه نموده است

و رہا چند سال پیش یہ ہے کہ
 ساو جن متواتر فخر و قد کے مستحق ہیں
 نفسِ محبت آئے کے ساتھ ہونے کی صورت
 معیت کی رحمت سے پہلے جوئی حربہ
 برپا اور تو رہیں رہیں و شاہد ہو گئی یہ حربہ
 ہو کہ جو ملک نے اس میں کا نام نہ لیا ہو
 یعنی نہ لگی نہ خوشی کا سال رکھا۔

۱۳ حضرت آمنہ جان کر کہ جن کو جب وہ اس
عزت و شرف کے ساتھ مشرف ہوئی تھی کہ نزدیکی
کا جہر دیکھنے شروع کیا مگر وہ تمام حیا و عفت کی بنا
وہ اپنی حالت میں غصوں کے آنچل کو ترس
تھوڑے سے گل میں، تن میں کھسکا کر چلا گیا۔
۱۴ وہ جہاں وہ پہنچا وہاں اس میں بڑی بڑی خبریں
۱۵ حضرت آمنہ یہ بھی جانتی تھیں کہ انہوں نے
نسل وراثت حقیقت کی بجائے نفی و تشریح
۱۶ اس کے بارے میں جو کچھ جین معلوم ہوا۔

۱۔ ہر ایک کو اپنی بات کہنے کی آزادی ہے۔
 ۲۔ ہر ایک کو اپنی بات سننے کی آزادی ہے۔
 ۳۔ ہر ایک کو اپنی بات لکھنے کی آزادی ہے۔
 ۴۔ ہر ایک کو اپنی بات پڑھنے کی آزادی ہے۔
 ۵۔ ہر ایک کو اپنی بات سننے کی آزادی ہے۔
 ۶۔ ہر ایک کو اپنی بات لکھنے کی آزادی ہے۔
 ۷۔ ہر ایک کو اپنی بات پڑھنے کی آزادی ہے۔
 ۸۔ ہر ایک کو اپنی بات سننے کی آزادی ہے۔
 ۹۔ ہر ایک کو اپنی بات لکھنے کی آزادی ہے۔
 ۱۰۔ ہر ایک کو اپنی بات پڑھنے کی آزادی ہے۔

سب سے پہلے ہی عہدہ
 کے سب سے پہلے میں سفارہ ہوا کہ
 زور و قوت کے ہونے پر چاہئے یا بچو اور ہونیں
 جس میں سے انھوں میں چاندنی سلطان میں
 و جس میں کی سب کو ولادت و سعادت و سوز
 و نسیب و ستارہ میں کامل بنے لگا اور چورہ
 کفر سے، مکمل عمارت کے گریں کے و آتش فارس
 ہر سال سے روشن تھی اور اسکی پشت کی کھائی
 تھی اور جو کسی اور چہرہ و شکلی ہو گیا۔

یہ سب جو ہی لفظ میں تھا کہ میں بغیر
 شب ولادت میں سے سب جو درون کو جمع کر
 جائے اور جسے مدد و مسرکات و نقل کیا وہ
 کہ بستان میں پیدا ہوئے چنانچہ چار سے پیش
 سے پہلے شہر کی گاہ کے بیان ولادت تو ہمیں
 بنی معلوم ہو حضرت عبد مطلب کے بیان ولادت
 لہذا سب یہودی حضرت آمنہ کے ہر ولادت
 و سب سے سفارہ و خواہش کی کہ ہمیں سب کو دیکھنا
 جس سے ان میں سے کھانا یا دیکھتے ہی وہ
 کیا یہ سب پہلے ہی لکھا ہے، انیسویں
 سال کے چوبیسویں سال
 میں وہ کہہ رہے ہیں کہ

جہاں تک آیت کہ ایک رکعت یا دو رکعت
 تھا سب یا پھر شیعہ ایک منادی کو سنا وہ کہہ
 رہا تھا کہ سوتھہ میں چاروں میں چاروں میں ایک
 سب سے پہلے اور بارون میں چاروں میں ایک سب
 لوگ نے نام و نقل و صورت اور صفت و ہر سب
 واقف ہو چکا میں اور کچھ میں کہ کسی دو شخص میں
 جس کے نام میں شریعت کا بتایا چھوڑ دینے کے لئے
 ہی دیکھ کے بعد وہ اہرے میں گیا اور حضرت حیرا پاس آئے
 چاروں میں خلیفہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی والدہ
 و چاروں کے شکم اٹھ میں تھے آپ کے والدہ
 حضرت عبد اللہ کی لغات ہر میں حضرت عبد مطلب
 کو بھیجے ہر چاروں میں سے ہر چاروں میں چاروں
 و ہر چاروں میں سے وفات پائی۔ و آپ کے والدہ
 ماجدہ کی وفات اس وقت ہوئی جس کے آپ کی عمر چار برس
 کی تھی۔ چاروں ماجدہ کی وفات کے بعد آپ کی
 لغات آپ کے چاروں میں حضرت عبد مطلب نے اپنے ہر
 چاروں کی عمر چار برس کی تھی و چاروں میں چاروں

چاروں میں چاروں میں چاروں میں چاروں میں
 چاروں میں چاروں میں چاروں میں چاروں میں
 چاروں میں چاروں میں چاروں میں چاروں میں
 چاروں میں چاروں میں چاروں میں چاروں میں

۱۔ حصرِ بندِ حبیبؐ: اسی دلفانی سے رحلتِ
مزدی و رب کی کلمات کا شرف حضرت ابو طالب
آویزا۔ عرب میں یون بھی پڑھے گئے کا پندان
اور راجہ نفا اور ہر حضرت علیؑ، صدیقِ مسلمہؑ
شتم تھے سب سے کوئی اس طرف کو جو کہنے والا بھی
نہ تھا اور یحییٰ بن خنیس کے باعث آپ کی دل
شستگی کا بھی خیال، چکے کلمات کرنے والوں کو
اور یاد دہان تھا غرض اس شتم کے وجہ سے آپ
کو کسی، شاد کے سامنے دیوے وہ ہر گز بھی
نہایت۔ آئی اور آپ ہی ہی ہے۔

اعجاب میں یہ دستور تھا کہ ماہیں بہت کم آتے
تھیں تو روزہ پڑھنا بھی بکرا اور دھڑا
کچھ نہیں آتے تھے جیسا کہ راقاٹ اسی مشیہ
رقمی یہ نام سے یاد تھا۔ ان کی عمر میں ہر
سومہ میں اگر شہرے چوں کرتے تھے تو
صاف ست کے تمام ہو جا سکتے بعد پھر
ان کے پاس بدو بچا تھا تھیں جن کا

[illegible]

عورت نے ہر تین عورتوں کے جس سے دوستی
 ام جانکہ تا مگر تین تین سے دوستی نہ کرے
 دودھ زیادہ حدت جھڑت لایا ایک جو قبیلہ ہی سے تھیں
 دودھ لایا وہ ان کے بعد اس دوست سے شرف بہ
 و عورتی آپ کہ میں اسے قید کی جید عورتوں سے
 ہر اور دودھ بیچے اسے بچوں کی دامن میں
 آئی میں نے مین جا سے یہاں قلمانی
 سخت تھی خود میرے مقدر دودھ ہی تھا
 میرے بچہ کو کفایت کرتا۔ ہر جی و تھی مقدر
 دودھ دیتی تھی کہ ہمارے ضرورت دینے میں
 ساتھ تھیں عورت تین سب دس دس دس
 طے سلو کا کر کیا کرتیں مگر بے گویہ مدد مگر
 پس غیر میں اور آپ کی مدد عت میں ہی تھی
 نفع کی مید میں ہو کر سنے کار کرد اور
 بیکس لئے نقطہ اس ایک اتنی گچی کر مجھے
 پختہ لاد رہو ہو کرینے رسول خدا صلی اللہ علیہ
 وسلم کو قبول کیا جب میں آپ کو یکے جلے تھے
 سے عجائب و غرائب شاہد کے جس کہ
 میں سوار تھی اسے کعبہ کی طرف سجد کیا اور
 بچہ سے تھی زانوہ کا قد سے آگے ہے
 اس سفر کے حالات دیکھا میری ساتھ واپس
 کہنے لہر سے جہلم کی کر عجب شان ہو تھی میں

[Faint handwritten notes or bleed-through from the reverse side of the page.]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲

مجلسه ۱۰۰

وہ کہتا ہے کہ یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ اس نے اپنے
 دل سے اس کی یاد دہانی کی ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

مجلس شورای ملی
روز شنبه ۱۳۰۲

منه یک دور چوبی است - چوبی

مجلس شورای ملی
در روز شنبه ۱۳۰۲
در وقت ظهر

یہ ہے کہ میں نے اس کو حاصل کیا ہے
میں نے یہ کتاب پڑھی ہے، میں نے اس کو
میں نے اس کو حاصل کیا ہے، میں نے اس کو

پہلے شہر سے دو سو گز دور تھا۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سیدھے اس شعر جن عربی ہج

[illegible]

ہندو مت کے بارے میں یہ کہنا چاہیے کہ
ہندو مت میں یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ
ہندو مت میں یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ

آپ کو ایک قدر ہمدردیست میں ترسہ طواف
 کو باثری عبادت بکھا جاتا تھا ایک مرتبہ لوگوں نے
 آپ سے بھی اصرار کیا یا شک کہ جبر آگئی زر
 مبارک کوئی ڈی اس وقت آپ بیوقوف ہو کر گر گئے
 اس وقت درصاقت آپکی اس قدر چھریں آگئی
 تھی کہ ہرگز میں مشہور تھی کہ آپ کا غضب میں
 ہر صاقت تھا۔

آپ کی آپ کو کھڑے باہر پنے اور سفر گیت کا
 قلعہ بنیت، اتفاق نہیں ہوا صرف وہ بار
 کیا کہ شامی تاریت سفر گیت کا اتفاق ہوا
 آپ نے جو اپنے لیے ہمراہ جبکہ آپ کی عمر شریف
 میں تھی سو سنت قافلہ سہری میں پیو بخاکو
 پر اپنے ہڈ ہر عہد ہی کے خادم اور بدیش
 سے آپ کو ایک پیچ لیا اور اوطار پہنے کما گئے۔
 کے مرس بیت، وہی نہیں لی زن جنی بتا
 قدرت و انجیلہ میں جو سوقت آپ کو گیت میں تر
 ستن سے درخیزوں نے انکو سہرہ کب ہر
 لیس سہرہ خاص میں سو آپ انکو ملک شام تان
 سہرہ کب و پس سے درخیزوں ان شام
 سہرہ نیچے کلا۔ یہ جو۔

بکہ ہر مرس تھا۔ ہر مرس
 مرس میں ایک مرس جو بے ہوش کر کے
 قریب قریب اس گھر کے باہر لے آئے تھے
 دیکھیں یہاں یا مرس کا بیان ہو کہ سہرہ
 وقت مرس اور دست آپ پر ہر مرس۔

اس وقت مرس اور دست آپ پر ہر مرس
 مرس میں ایک مرس جو بے ہوش کر کے
 قریب قریب اس گھر کے باہر لے آئے تھے
 دیکھیں یہاں یا مرس کا بیان ہو کہ سہرہ

بیش میں ایک مرس جو بے ہوش کر کے
 قریب قریب اس گھر کے باہر لے آئے تھے
 دیکھیں یہاں یا مرس کا بیان ہو کہ سہرہ
 کر کے نصیب کل میں برکت سے ہر مرس
 لیں آخر محمد اس عہد کا لاہور
 بوجھ لایا آپ وہاں کاروانی مرس
 حاکم المال کل مدخل شام چائل میں مرس
 بچھے محمد ان عبداللہ سے ہر مرس
 غصہ حاصل میں کو ہر مرس میں
 گمال ایک مرس جو بے ہوش کر کے

بہر مرس جو بے ہوش کر کے

... شنبہ کے غار حرا میں تہہ پہنچا
 ایک پند کا نام جو اس میں ایک غار میں
 کی غار میں جا کر بیٹھے اور کئی کئی روز وہاں نہ کھنے
 اب شنبہ ختم ہوا، تو پھر شنبہ لائے اور شنبہ
 پانچ روز کے پھر لگے تھے۔ یہاں تک کہ ایک روز
 آپ سی حارین ایک پتھر سے تجھ لگنے لگے
 لیٹے تھے کہ آپ کو یہاں معلوم ہوا کہ گویا پیچھے
 سے کسی نے دنگا دیا۔ آپ نے ادھر ادھر دیکھا
 ان طرف نہ آیا۔ جسے بعد ہی حضرت جبریل آپ کے
 سامنے آئے اور آپ سے کہا اتر آؤ پیچھے۔
 آپ نے فرمایا میں پڑھا ہوا ہوں۔ حضرت
 جبریل نے آپ کو غوف میں لے کر دھکا دیا اور پھر
 دیا۔ اور کہا کہ پڑھیے آپ نے فرمایا میں پڑھا ہوا
 میں ہوں۔ حضرت جبریل نے پھر آپ کو دیا اور پھر
 کہا کہ پڑھیے آپ نے پھر اسی جواب دیا پھر یہی
 اور یہ حضرت جبریل نے آپ کو دیا اور اس وقت بیت
 اور سے آیا کہ حضرت فرماتے ہیں مجھے صلیب تھک
 ہوں۔ بعد اسکے کہ اتر آؤ اسم رب ربی حق
 حق لاسان من حق، فرما اور کہنا کہ ہم ہادی
 کے بعد حضرت جبریل غائب ہو گئے۔ آنحضرت
 کی یہ حدیث مسطورہ ان سے لکھی۔ اس وقت

... کہتے ہیں کہ یہاں تک کہ
 چالیس تین اور اس مبارک میں ایک بار
 حضرت کے پاس تشریف لائے اور یہ حدیث
 و قد اس سے یہاں تک کہ فرمایا مجھے اپنے آپ
 خوف ہے۔ حضرت ہر روز سے آپ کی تسلیوں
 کہا آپ ایسا نہیں کریں آپ جیسے خاص ہو
 اور خلیفہ نہ کریں۔ اس کے بعد وہ اپنے چچا
 و قد بن و فل کے پاس گئیں و قد بنی تین سے
 عیسیٰ بنی ہو گئے تھے و اس نے نبی کے بعض
 سے نبیل کا ترجمہ عربی سے عربی میں کیا
 کرتے تھے۔ حضرت خدیجہ نے حضرت صبر
 علیہ وسلم کی حالت میں سے بیان کی، ان سے
 کہ میں چاہتا ہوں کہ اعلیٰ کی ان سے
 میں و قد ہوسون چنانچہ وہ آنحضرت
 صلی علیہ وسلم کے گئیں حضرت کے کفایت
 پیش رفتی تھی ان سے کہا کہ وہ نے
 کہا آپ فرماتے ہوں کہ اس کو خدا نے ہی کیا
 یہ وہی و شنبہ ہے جو موسیٰ و علیہ السلام کے پاس
 آیا تھا عنقریب آپ کو حکم تیغ دیا گیا
 آپ کی قوم کے لوگ آپ کو دھکے دے رہے تھے
 و آپ کو کمرے میں رکھا گیا۔ کاش کہ

میں کوئی قیل و قیل نہ تھا۔ شب میں وہ سو رہا تھا۔
 عالم کو ایمان دینے کی روشنی سے نورانی
 خدا پرستی کی راہ میں ہوا کل پیدائش ہوا
 تیسرا اور سو نو فاضلین اور پچیس
 صاف اور روشن شاہراہ پر چھڑے
 رات بھی دن ہو۔

نبوت کے مہدی و برس پانچ سو
 اسکے بعد ہجرت کر کے مدینہ منورہ
 اور دس برس وہاں قیام کیا۔ اس میں
 میں آپ نے اپنا کام پورا کیا۔

۱۔ جس وقت ملک پاک
 کا حکم سنیں مگر آپ نے اس میں
 لوگوں کو فاضل طور پر
 دہاتے تھے چند ہی عرصہ
 جنگوں میں یہاں سے لوگوں کو
 دیا گیا جو دولت و جان سے شرف
 انہیں سے جو لوگ سب سے پہلے
 ایمان لائے ان کے ہمراہ
 حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
 زید بن حارثہ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ

ساتھ نہ رہا تو آپ کی چھیڑکائی
 اگر سب سے پہلے روز بعد دو کا انتقال ہو گیا
 اچھا بعد میں کوئی واقعہ پیش آیا تو اب کھڑے
 آئے۔ آپ کو اس خطبہ پر جواب دیا۔
 صحبت سب سے تھی کہ اس شخص کو پھر دیکھیں
 سب کو رہا رہیں دیکھنا اور پھر اس سے
 ہر کام کی لذت حاصل ہو۔ چنانچہ آپ نے
 ایک روز دیکھ کر حضرت جبریل آسمان و زمین
 کے درمیان میں سلق کھڑے ہیں اور اپنے
 ہاتھوں پر دو پھیلائے ہوئے ہیں ایک بازو
 کا شرف میں ہے اور دوسرا مغرب میں۔ اسکے
 بعد پھر یزید کی کا سلسلہ شروع ہو گیا
 اور آپ کو حکم ہوا کہ غنی طور پر خاص خاص
 لوگوں کو یہ بت فرمائیے کہ میں برس کے بعد حکم ہوا
 کہ اب اعلان تبلیغ کیجیے۔ سامنے عالم میں
 اور یہ بت دینا چاہیے کہ شریک و غلو کی قیادت
 یہ دنیا میں فرمائیے اور مخلوق خدا کو غلط سے
 اور کی طرف ہدیے۔ پس آپ نے کمر ہجرت
 کیا۔ وہی وہ پہلا راستہ شروع کیا۔ قسم ہے کہ
 اس شریک کی کہ آپ نے فرائض رسالت کو

آنکس سات بن چکا تھا بجا شریعت کیا
 سب کوئی غیر یقین سے اگر بھی پیش
 مدت مہین و حضرت علیؓ حضرت زبیرؓ حضرت
 سعدؓ وقاصؓ و حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ
 سات آئے۔

• جب تک اظہار و علان کا حکم نہ حاصل
 ہوگئی حالت کافروں سے گنتی رکھتے تھے۔

سات تک کہ جب کسیکو غازیہؓ ہوتی تو وہ جھگڑا
 و پتہ ان میں چلا گیا اور وہاں جا کر پڑھا
 ایک و تہ کچھ کافروں نے حضرت سعدؓ کو مع اور

جب مسلمانوں کے ایک پہاڑ کے درمیان غازیہ
 پڑتی دیکھیا تو بڑا مت پریشان آئے حضرت

اسے یمن سے ایک شخص کے سر پر ایک ضرب
 لگائی جس سے خون بہنے لگا۔ یہ پہر خون ہے

جو سلام میں بیا گیا اسکے بعد کافروں کو یک کہ
 یہ ہوگئی یہ حال دیکھ کر حضرت علیؓ علیہ

السلام نے اصحاب کے حضرت اقم بن ابی اقم
 کسی کے گھر میں جو کہ صفا کے دامن میں تھا

خفی ہو گئے۔ اور جب تک حضرت کی جماعت
 پہنچا پانچویں عدد نہ ہوئی اسی گھر میں رہے پانچ

۱۱۔ حضرت عمرؓ بن خطابؓ سے برا ہوئے ان کے

سدان ہوئے ہی اس وقت کو تو ماصی ہوئی
 حضرت علیؓ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صبی کے آگے
 گھر سے باہر نکلے اور طانیہ جہات اسی اور
 وعظ و نصیحت میں مشغول ہوئے حضرت عمرؓ
 سے پہلے سید شہداء حضرت عمرؓ بن عبدالمطلبؓ
 مشرف باسلام ہو چکے تھے مکی و تہ سے بھی
 سلام کو ایک عہدہ طاقت حاصل ہوئی۔

(۳) جب کفار مکہ نے دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کی جماعت یوں فوجا ترقی کر رہی ہے

کہ علاوہ اشرف کے خود کافروں کے کئی ایک
 غلام بھی اسلام سے مشرف ہو چکے ہیں اور

ان کے دونوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کتب
 و آپ کی تعلیم اسی صورت کر گئی کہ کاسو اکی

تھا پیش نہیں آتی رہی تو تمام مکہ ظہر پر سب سے
 ہو گیا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے

اصحاب پر جو جو مصائب گزریں ان کے ذکر کیلئے
 ایک دفتر چاہیے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ جیسے اصحاب میرے اوپر لگے کسی
 کسی نبی پر نہیں کرتے۔

پھر حضرت سلمانؓ بن مسعودؓ اور کئی ایک تہ ایک چتر
 جہین بہارک پر اب لگا جس سے خوش کافروں کا

یہاں تک کہ اس نے اپنے دل سے یہ بات
 ایک مرتبہ حضرت محمد کے من سے
 کہ اس کی اور جہادی اور تاش وغیرہ کا
 اس کے پر کھینچی نہت کی دوسرا جزا
 یہ اور محکمہ مستحب و معتبر سپر ان ابوب
 سید بن جابر بن ابی ہریرہ نے بیان کیا ہے کہ
 یہ عجیب و غریب شایاں کہ انکو طلاق دینی
 میں حدود و حدود کو بگاڑ کر کہا گیا۔ ساحرو
 شامیہ نے عقب دیا گیا مینون کہ کھڑک پڑ گیا غرض
 مسلمانوں کی روحانی ہر قسم کے صدمے دیے گئے
 جس پر کہ مینون جو ٹوٹ کر رہے تھے پھر غم کے پہاڑ
 کو لے گئے۔ کسی توڑ مریک پر پہنچ کر کہہ دیا
 مانتا تھا کہ جس پر گم تھیوں سے واقف ہوتا
 تھا حضرت بلال اور عقبہ غار اور ان کے والد
 اور لودہ سمیہ و قیدہ سب غلام غنم
 آپ نے حضرت باسرو تون کا سیف کی پیا
 رے کے ارجان بنی ہو گئے۔ حضرت سمیہ کی
 شادی نہ ہو سکی اور اس نے پاک ظلم
 سے وہ شہید ہو گئیں۔ سیدہ امیہ پہلی شہیدہ
 بنی حضرت ابو ہریرہ نے اسی زمانہ میں ایسے
 غلاموں کو خرید کر انھیں اسلام کی وجہ سے

ظلم کیا جاتا تھا اسے مال سے یہ بات
 جہین سے حضرت بلال کا قصہ مشہور
 (۴) جب مسلمانوں پر اسلام کی حد نہ ہوئی
 جماعت نے باشت کو سختی سے اصل علیہ السلام
 ملک حبش کی طرف ہجرت کی
 اس وقت حبش کی طرف مسلمانوں کی ہجرت ہوئی
 ہجرت کی پہلی ہجرت حبش کی طرف ہوئی
 تھی۔ اس ہجرت میں گیا اور وہاں چار عربین
 تھے۔ حضرت عثمان بھی مع اسی زمانہ ہجرت
 رقیہ بنت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ
 دو تین تھے یہ لوگ جب حبش پہنچے تو
 بعد انکو خبر ملی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 سے دشمنی کے سلسلے میں ہو گئی ہے کہ اب
 امن ہو۔ ہذا یہ خبر شکر بھر کر واپس آئے ان
 پوچھا کہ معلوم ہو کہ وہ خبر غلط تھی یا سچ
 حبش کی طرف ہجرت ہوئی۔ اس دور میں
 میں رہا نہ تھا آدمیوں کے تھے پہلی ہجرت
 کچھ لوگ کئی مرتبہ نہیں گئے تھے حضرت عثمان
 بنی مرتبہ جو لوگ گئے تھے وہ حبش سے آئے
 واپس آئے جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 غیر میں مشغول تھے کہ لوگ حبش سے

مت میں اور تکلیف نہ کر۔ یہاں تک کہ
 میں نے غصہ کا ذوق میں لے کر کچھ لوگ اپنے
 ساتھ ہوئے۔ اور توڑنے پر آمادہ ہوئے اور
 میں نے ان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دیا
 وہی اطلاع دی کہ میں معاہدہ کو تمام دیکھنے
 گیا تھا یہاں تک کہ نام باقی بچ گیا اور بس۔
 حضرت نے یہ واقعہ حضرت ابی طالب سے بیان کیا
 انھوں نے ہمارے گھر کے سے کہا: میرا وہ معاہدہ
 کوٹ گیا اور سلسلہ نبوت میں حضرت حق تعالیٰ کا
 یہ سبب ابی طالب سے ہوا ہے۔

۱۰۰۔ شعب ابی طالب سے نکلنے کے آٹھ ماہ
 انیس دن بعد حضرت ابو طالب کی وفات ہوئی
 اور ان کے تین دن بعد حضرت خدیجہ نے جنہ انور کو
 ان ہی۔ یہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بالکل
 بنا ہو گئے کچھ قیومی بہت تقویت جو ابو طالب
 رحمت سے تھی اور کچھ انس و غلواری جو حضرت
 خدیجہ سے غلواری تھی سب قطع ہو گئی۔

۱۰۱۔ اسی سلسلہ نبوت میں بعد وفات ابو طالب و
 حضرت خدیجہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 قیام کیا کیونکہ شریف دیکھنے کے لئے ان کو
 ان کے بعد بعد دین گمراہ کو لائے گئے

ساتھ حمایت کی۔ اور یہاں تک کہ
 یہی کہ اپنے غلاموں اور محققوں کو لے کر
 آپ کو گامیان دینا اور پیچھا کرنا شروع کیا۔
 کہ دونوں پاسے ہمارے کھن آلود ہو گئے۔
 اسی حال میں وہاں سے واپس آئے۔
 میں ایک باغ طائرا کے ایک درخت کے سایہ
 حضرت مجید گئے۔ ایک باغ نے ساؤنہ
 سمجھ کر کچھ انگور ایک بوقت میں رکھ کر
 ہاتھ آپ کے پاس بھیجے۔ غلام کو آپ نے
 اسلام قبول کیا۔ وہ مسلمان ہو گیا۔ تمام چار
 تھا۔ نیز اثنیہ راہ میں بقام عقد جنت
 ایک دن کی مسافت پر جب کچھ دیر آپ ٹہرے
 سات جن مقام نصیبین کے رہنے والے
 در قرآن شکر عزت پر ایمان لائے۔
 میں اس واقعہ کا ذکر کر رہا۔

(۹) سلسلہ نبوت میں اندر کو حق تعالیٰ
 اسوار کی طرف متوجہ کیا۔ مخفیہ کیفیت
 اس طرح پر ہو کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 میں طرف وجہ نب کے تہاں کھڑے ہوئے
 آئے تھے شریف بجاتے تھے اور اسے
 نہ قریش مجھے بہت سے ہیں

ہیں۔ مگر کہتے ہیں تو اس میں یہی ہو کر دو بیٹے بنے
 یہاں پہنچ کر گریہ کر رہے تھے۔ ہاتھ نہ ستایا نہ ٹانگہ کر
 سی مہینے میں ایک مرتبہ حضرت کا گانا اُس مقام
 پر پڑا۔ دینے سے وہ لوگ غریب سمجھ گئے
 نہ بھی حضرت نے یہاں رہا وہ لوگ چونکہ
 یہ ان دیہ سے ہی تھے، اسی جہلی اس عید کا تذکرہ
 میں کیے گئے تھے اور ان کو حضرت کے نام کا صلہ تھا۔
 سب سے وہ خود متوجہ ہو گئے اور چھ آدھی
 غریب سے اسی وقت اسلام لائے اور آپ کے
 ساتھ مبارک پر جمعیت کی۔ یہ جمعیت چکر مقام
 عقہین ہوں تھی، اس واسطے اسکو بیت عقہین
 کہتے ہیں۔ ان لوگوں نے دینہ منورہ پہنچ کر حضرت
 کا نام کہہ کر ایک سے کرنا شروع کیا۔ کوئی گھر یا
 یہ نہ تھا۔ حسین بن علیؑ اس عید میں پہنچا
 نہ ہو چنانچہ ایک کوس یہاں پہنچ کر یہ منورہ
 سے حضرت سے ملے۔ پانچ دن جو سال کا شہتہ
 تھا سلام لایا چکے تھے۔ درحالت اور۔ یہ بیت
 مقدمہ انیس کے نام سے مشہور ہے۔ اس کو جو سال
 سے دینہ منورہ میں سلام کا خوب چرچا ہوا
 ہے۔ اعلیٰ اس عید کے طریقے حضرت صاحب بن
 ابی قحیفہؑ یہاں پہنچ کر یہ منورہ میں پہنچا

دینہ منورہ میں پہنچ کر یہ منورہ میں پہنچا
 حضرت اسلام ہوئے۔ بیت عقہین کا نام
 ہے۔ یہاں دینہ منورہ میں سلام کی حدیث
 ہوئی اور ایک بڑی جماعت خدا پرستوں نے
 قائم رکھی۔ انھیں لوگوں کو قرآن شریف میں
 انصار کا لقب دیا گیا ہے۔ انھارے رسول خدا
 صلی اللہ علیہ وسلم سے باہر اور تمام انھارے
 آپ دینہ منورہ پہنچ کر کو چھوڑ دیئے۔ حضرت
 نے انکی درخواست سے منورہ لائی مگر نہیں وقت
 کو خدا کے حکم پر چلا گیا۔

۱۱) مسئلہ نبوت میں رسول خدا صلی اللہ علیہ
 وسلم کو معراج ہوئی جو آپ کے بعد ان فقہ سے
 ہے۔ وقت عمر شریف تھا ان برس نوہ تھی
 حضرت جبریل برقی بیکر حضرت اقدس میں فرما
 ہوئے اور حضرت کو اس پر ہوا کر کے بلندی پر فخر
 کیے۔ جبریل ان سے "سلاطین پریشانیوں کے
 چنانچہ غریب آپ نے ملاحظہ فرمائے جو میں
 کے دیدار سے مشرب ہوئے جنت دیکھی اور
 دیکھی نبیہ تعلیم اسلام سے ملاقات کی وہاں
 پانچویں بار کی فرشتہ کا حکم ملا یہ دعویٰ صواب
 تھی۔ تاریخ میں غزوات جو اس نے ۱۰

بیت عقہین

۹

۱۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔
 ۲۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔
 ۳۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔
 ۴۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔
 ۵۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔
 ۶۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔
 ۷۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔
 ۸۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔
 ۹۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔
 ۱۰۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

جب اللہایت بیت عقبہ جو پہلی اردو گٹ
 وطن سے اہرت وہ عداوت پر کمر بستہ ہو سے
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ان اصحاب
 سے دعا کہ یہ تھے علم و پاک ہستہ ایسا
 کے دینہ کی طرف چلے جائیں۔ چنانچہ سب
 وٹل مٹھی طوی پھیل گئے۔ مگر حضرت فاطمہؓ
 وراثت نہ کروان سے چلے گئیں اس وقت
 موت کرتا ہوں یہ دیکھ کر چھپ کر جاتا گیا۔
 میں سے بہنو اپنے بچوں کا زینہ لانا اور عورتوں
 کو نہ کرنا منظور ہر وہ حرم سے باہر نکل کر بٹھے
 روک لے۔ مگر کسی نے نہ روکا۔ بس اب کہیں
 سو برس خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر
 صدیق و علی رضی اللہ عنہما کے کوئی باقی نہ رہا
 چھ سب بہنو خود اس خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 ہی چنے۔ بار غا غلرت ہو کہو میں کو اپنے ہمراہ
 لیکر کہ سے رو نہ ہائے۔ وقتین غارت بین
 قامت زمانی۔ وہاں سے رو نہ ہو کہو میں

یہ وہ ہے جو کہ یہ سورہہ میں ہے
 میں نے اس وقت کہ اس وقت میں اس وقت میں
 رفاقت کی اور یہ سورہہ میں ہے
 سن کے ساتھ آپ کا حق ہے
 صحبت کا اس موقع پر ملو
 منتظر میں ہیں اس وقت میں
 دین میں داخل ہوئے محبوب عبد العزیز
 دن تھا۔ تمام دین میں ایک شور تھا
 میں بچے یہ کہتے بھرتے تھے
 ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 رسول اللہ شریف لائے۔ انصاری کی خواہش
 نے یہ اشعار اس وقت موزوں کیے تھے
 قطع السبدر علینا من تمیات الوداع
 وجب انکار طیب وعاد
 ایسا انجوت لبنا

جیت بلا مرہ الطاع

جب ہزار ہا آدمی گیارہ سالہ کی شوکتِ دولت
روافضوں ترقی کرنے اور ایک عیشتِ نبی
رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بیٹے لگے
کسری، قیصر کے مالک کے، موت ہو گیا اس
کے ہاتھ میں عربِ عمیر کی پستان کے آگے

سید اعلیٰ کے معر شوق کیا رہا تھا شہادت الوداع سے
رجعت کو تنگ مراد چھوڑ کر کھینچ کر رکھ کر آیا

(Continued)

... ..

۱- در صورتی که یک نفر از اعضای هیئت مدیره یا مدیر عامل شرکت، به دلیل تخلفات مالی و اداری، توسط مراجع ذیصلاح مجبور شود استعفا دهد، آیا این امر می تواند منجر به انحلال خودکار شرکت گردد؟

Journal of Management Education 30(6)

$$= \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} \right)^2 = \frac{1}{8}$$

... ..

وغيره من المصنفين في هذا الفن.

انت : معذرتہ کیسے ہو

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

... ..

میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی۔

... ..

پیش روئی کے ارپے جا۔ تہ تہ نہ سچے کہیں اور بیچنا ہے۔

ہمیں دوسری بات بھی یاد رہے کہ وہیں جہاں ہم نے اپنے

پیشینہ قید و سزا میں محکمہ نمائندگی کے علاوہ سب سے زیادہ سزا یافتہ

لکھے ہیں اور آئینہ چھ مہینے پہلے رکھنا تھا۔ پس یہ بے وقت و بے مہینہ

بہارِ رسالت کی روشنی میں قرآن مجید کی روشنی میں

شیخہ شہینہ بیگم (میں نے اپنے لیے ایک خط لکھا تھا جس میں میں نے اپنے

اس سب سے پہلے میں دعا کرتا ہوں کہ یہ سب کاموں میں کامیاب رہیں۔

یہ کتابت بین وقت اس کے لئے ہے

تفسیر بیت

یہ کتابت بین وقت اس کے لئے ہے

یہ وقت ہے

تفسیر اور جو تفسیر کے درمیان پر مسائل سے صبر میں کیا مقرر
 دیدہ ہوا و قیاس کا بحث شدنی ہونا بحث و حوالہ کی توجہ کے
 تفسیر تفسیر کا یہ تفسیر کا حدیث اس میں پورے قریب اس وقت سے بہت
 بہت میں ایک تفسیر تفسیر

تفسیر

تفسیر تفسیر سے معلوم ہوگا جس میں پہلے اردو میں علمی تحقیقات
 قریب و صریح کے ساتھ اس مسائل میں تفسیر کے لئے تفسیر اس
 ہوگی کہ جس کی کتاب اس کے لئے تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
 تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
 تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
 تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
 تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
 تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر

تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر

تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
 تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
 تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر

تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
 تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر
 تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر

تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر تفسیر

مقدمہ

۱۰۰

ترجمہ فارسی طرز

ناشت استاد البرہ صاحب قلم قدس سرہ کاشادہ عہد اولیٰ محمد شہ و عہد
ہمسے کون سلسلہ واقعات ہیں کہ اپنے زمانہ میں ایک مہم دہی
تھے تو دور سے طہانہ کو جانم لکھ رہے وستان آتے تھے اور شہ
سے ایک قدم میں لوگ قتلہ سے پہنچتے تھے اپنے قتلہ کا نام نہ دین
فارسی چھپا تھا اب اسکا ترجمہ اردو میں چھپ گیا وہی کا چھپ چو پرکس تو
کے روز مرہ کا مآثر آتی چیز ہے۔

مستطرحہ جیدہ
شہ و سی
تجربہ

اس مہم کی اصل کا رسداری اشکی جو اور سے پختہ بگت شا صاحب
شاہری اشکاب ہنہ ہوئی حسین حق تعالیٰ کی مدد سے اہل حق کو فتح ملی۔ اور
ثابت ہو گیا کہ طبعیوں کا ایمان تو اس شریف پختہ ہو گیا کہ

مجموعہ طالعہ قبولہ

یہ مجموعہ طالعہ بھی حال کی دنیا میں ہوا ہے اس مجموعہ میں چھ حصہ ہیں
ترجمہ البحر حسیب لا غلو و شک ملنی چل سار، غفر آقا و بدین تجربہ منظور
کاغذ چھپائی ثابت عہدہ پر پورا بہت دلکش۔

الدر المکنون فی بحث الطاعون

طاعون کے متعلق در و دین ایسی کوئی کتاب نہیں۔ غایت عہد اربعہ سے
مفہم مضامین میں کیے گئے ہیں۔ طاعون کی بھی شرعی تحقیق علم اراکہ تجربہ
اور قول طاعون کی بیماری طاعون قبل اسلام بعد اسلام کہیں نہ نہ
انعام پر طاعون پیدایا حضرت خادق اعظم کے زمانہ کے طاعون کے حیرت انگیز
و نصیحت بخش واقعات۔ طاعون مقامات کے متعلق تحریر، ۱۵۰۰ء۔ شرعی
اسباب، شرعی علاجات، وغیرہ وغیرہ مع بین غایت عمدہ کتاب ہے
پہلی کیفیت کتاب دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہے

(مستطرحہ) فیہم الخیر لمحمد



ابن مسعود
اسلامک
لائبریری

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قواعد رسالہ النجم

۱۔ ساری باتیں ایسی ہی ہونی چاہئیں کہ
 ۱۰۔ کسی کی بات نہ کرے تا کہ لوگوں کا

۲۔ سارا کام خاص کر علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۳۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۴۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۵۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۶۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۷۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۸۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۹۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۱۰۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۱۱۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۱۲۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۱۳۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۱۴۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۱۵۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۱۶۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۱۷۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۱۸۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۱۹۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۲۰۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۲۱۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

مقاصد رسالہ النجم

۱۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۲۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۳۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۴۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۵۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۶۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۷۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۸۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۹۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۱۰۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۱۱۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۱۲۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۱۳۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۱۴۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۱۵۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۱۶۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۱۷۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۱۸۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۱۹۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۲۰۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

۲۱۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے
 ۲۲۔ ہونا اور علم و ہمت اور تہذیب کے

رواد

میں بنائے ہوئے ہیں ان کے احکامات

جائزہ درشت اس کے ساتھ ساتھ دوسرے

فرمان بھی دیئے گئے ہیں جن سے

مہر پرست

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

کاروان

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

میں جو بھی ہے اس کے لئے

خمس

بیت حبشہ

طریقہ انصاف اور پادشاهانہ
بنا ہے یہاں پر ہر پہلو پر ہر
نہایت بے حد و پادشاهانہ
نہایت بے حد و پادشاهانہ

دشمنانہ و غیرت پر نہایت کافی ہل
تے ہیں۔ یہاں پر ہر پہلو پر ہر
نہایت بے حد و پادشاهانہ
نہایت بے حد و پادشاهانہ

نہایت بے حد و پادشاهانہ
نہایت بے حد و پادشاهانہ
نہایت بے حد و پادشاهانہ
نہایت بے حد و پادشاهانہ

نہایت بے حد و پادشاهانہ
نہایت بے حد و پادشاهانہ
نہایت بے حد و پادشاهانہ
نہایت بے حد و پادشاهانہ

وہو ہذا

نہایت بے حد و پادشاهانہ
نہایت بے حد و پادشاهانہ
نہایت بے حد و پادشاهانہ
نہایت بے حد و پادشاهانہ

عاشورہ محرم

سب اہل عصرت اور زمین کی خدات کو
 ناک اے سے تضرع کرتے ہیں۔ یہ سری اہل کرب
 ر شہادت کی باعث محض یہی کی دیا پرستی اور
 شہادت کی یہی ہو خواہ ان اہلیت کرام میں تیسرا
 کو نہ کی جلد بازی اور بیوفائی۔

تقریباً تیرہ سو چیس کے عرصہ بعد کے بعد
 اصل وقت اور اسباب شہادت کا پتہ لگانا ہر مہند
 دشوار ہے۔ تاہم اس میں بھی شک میں کہ عام ہر مہند
 کی جہات اور علم تاریخ سے ہے اعتنائی کے بھی بہت
 کچھ پرہیز اہل لکھا ہے۔

ی طرح اس واقعہ کی جو یادگار عزت
 مقدس محرم کے موقع پر ہندوستان اور ایران میں ہیں
 ان میں سانی جاتی ہے اسکی ابتدا اور اصلیت کا پتہ
 کہ بھی تک بہت تائید و تائید ہر گمان وقت کے
 سند آتی ہے۔

شاگ بھیجے۔ قدرت کی جانی تحقیق میں
 یہی تفسیر میں ہے جو اس کے تفسیر میں
 یہی تفسیر میں ہے جو اس کے تفسیر میں

ہوئی و تفسیر میں۔ یہی تفسیر میں
 ہوئی و تفسیر میں۔ یہی تفسیر میں
 ہوئی و تفسیر میں۔ یہی تفسیر میں

مستندت فاسب میں خوش اعتقاد ہی بھی تھیں
 عجیب چیز ہے۔ اسکی بنا پر فرقے کا گو۔ حق خاص و
 کہ دعوات و محرمات کو اصول دین میں شامل کر کے
 یہ قانون سے چشم پوشی کر کے وہم و گمان کا بندھا
 ممکن ہے اس یا لگا کر کا جو انہی کسی یا فرقی
 یا نسبت رسول یا کسی قول امام کی طعن موجب ہوئے
 بلکہ اس میں شک میں کہ اسے یہ میں ایک
 گردہ کی روش اعتقادی کا بہت کچھ دخل ہے۔ ایسے
 سبب کو نظر انداز کر کے جاریہ کرتا ہوں۔ اور
 سر دست تا بحالی طور پر اس یا لگا کر کی اصلیت کا پتہ
 لگانے کی کوشش کرتا ہوں

تو تاریخ اسلام میں یہ کہہ کر میں طعن
 کی سبب میں جس میں وہی واقعہ جی وجہات سے
 ضعف آئی تو ایک خاندان جو ان روئے سے مستور
 ہو سکے تو یہی کہتے ہیں معمولی حالت سے ترقی
 ہوتے ہوئے نہ درست اور۔

۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

... میں نے اس سے بچے کو یاد میں ہوتی مری
تو یہ تو اس کام کی ہیں

... میں نے اس سے بچے کو یاد میں ہوتی مری
تو یہ تو اس کام کی ہیں

جب یہ ہوا درود کے پیر پر توں ہوتا تو میری
ساتھ سے نئے کی وہ بھی نہ وہ کیے گئے

... میں نے اس سے بچے کو یاد میں ہوتی مری
تو یہ تو اس کام کی ہیں

... میں نے اس سے بچے کو یاد میں ہوتی مری
تو یہ تو اس کام کی ہیں

... میں نے اس سے بچے کو یاد میں ہوتی مری
تو یہ تو اس کام کی ہیں

... میں نے اس سے بچے کو یاد میں ہوتی مری
تو یہ تو اس کام کی ہیں

تاریخ

حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے حضرت سیدنا ابوبکرؓ سے کہا کہ میں نے آپؓ کو حضرت سیدنا ابوبکرؓ سے دیکھا ہے۔

علاوہ ازیں یہ بھی قلمبند ہے کہ

یہ اس واقعہ کا مرقعہ ہے جس میں

ابوبکرؓ کی ایک جگہ پر حضرت علیؓ کی

آنکھ کی شہادت کی برکت سے حضرت علیؓ کی

قلب کو ایک ایسی قوت عطا ہوئی تھی کہ وہ

انکسار میں آپ کے قلب میں جگہ پا

دوسرے غریبوں کی جگہ نہیں دیکھتا تھا۔

یہاں چین کو حضرت علیؓ کی واقعی جگہ

میرے پہلو کا لپٹا ہوا تصویر میری نقشہ

کی جگہ نقش ہوا۔ چنانچہ وہ انکسار

کو جگہ دے گا جیسا کہ انکسار میں

جو آپؓ کی جگہ کوئی دست نظر نہ

کو ضرورت ہے کہ اس میں اور وقت

بے شک ہے۔ اب یہاں یہ بھی

میں نے دیکھا ہے کہ یہاں

علاوہ ازیں یہ بھی قلمبند ہے کہ

یہاں اگر انکسار میں

حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے حضرت سیدنا ابوبکرؓ سے کہا کہ میں نے آپؓ کو حضرت سیدنا ابوبکرؓ سے دیکھا ہے۔

علاوہ ازیں یہ بھی قلمبند ہے کہ

یہ اس واقعہ کا مرقعہ ہے جس میں

ابوبکرؓ کی ایک جگہ پر حضرت علیؓ کی

آنکھ کی شہادت کی برکت سے حضرت علیؓ کی

قلب کو ایک ایسی قوت عطا ہوئی تھی کہ وہ

انکسار میں آپ کے قلب میں جگہ پا

دوسرے غریبوں کی جگہ نہیں دیکھتا تھا۔

یہاں چین کو حضرت علیؓ کی واقعی جگہ

میرے پہلو کا لپٹا ہوا تصویر میری نقشہ

کی جگہ نقش ہوا۔ چنانچہ وہ انکسار

کو جگہ دے گا جیسا کہ انکسار میں

جو آپؓ کی جگہ کوئی دست نظر نہ

کو ضرورت ہے کہ اس میں اور وقت

بے شک ہے۔ اب یہاں یہ بھی

میں نے دیکھا ہے کہ یہاں

علاوہ ازیں یہ بھی قلمبند ہے کہ

یہاں اگر انکسار میں

علاوہ ازیں یہ بھی قلمبند ہے کہ

یہاں اگر انکسار میں

علاوہ ازیں یہ بھی قلمبند ہے کہ

فیس پر کیا ہوں

۱۔ **سنت** محمدی بن عبد اللہ آئے سے
 ایک بیٹے بعد نماز (خود حضرت عائشہ
 پر کتیس کر دی گئیں اور اس سے
 پتہ ن میں بھی دو ہی دو کتیں تھیں
 اسی **سنت** میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 سے کا بعد پڑھی جب آپ قبائلسہ میں پہنچے
 تو آپ نے اثنار راہ میں قسیدہ کی سادہ کہیں
 ہو یا دریا پہلا جود تھا جو پڑھا گیا اور آپ نے
 سادہ تھ خطہ بھی پڑھا اور یہ سلام میں پہلا
 خطہ تھا اور اسی **سنت** میں رسول خدا
 صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی سجدہ مقدس بنائی
 اور بنی ذوالحجہ کے مکان تعمیر فرمائے اور سجدہ
 بنائی قسیدہ کی
 ۲۔ **سنت** میں رمضان میں غزوہ بدر جلی ہو
 اور اسی **سنت** میں تیغیان میں رمضان کے
 اور سادہ میں کی گئے اور رسول خدا صلی
 اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر میں سجدہ کیا اور اسی
 میں تیغیان میں قلعہ لایا بجا سے بیت لکھ
 کے بعد اور بعد وہ کہتے ہیں کہ (خبر اللہ)

۱۔ **سنت** میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 درون پہنچے صدقہ نظر واجب یا ثابا و اسی
سنت میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 نے مدینہ میں قرآن کی دو آپ کو کون کو سجدہ
 عید کی نماز پڑھنے کے اور دو گزین پہنچے
 ہاتھ سے اثنار نماز میں و بعض کا فوں ہیں
 کہ ایک بکری۔
 ۲۔ **سنت** میں شورش میں غزوہ احد ہوا اور
 اسی **سنت** میں اور بعض کا قول ہے کہ
 سجدہ ریح لاول میں شراب حرم کی گئی۔
 ۳۔ **سنت** میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 نے غزوہ ذات رقعہ میں کا زخوف بڑھی
 و بعض لوگوں نے کہا ہرگز سی سہ میں
 کے بے نماز قلعہ کا حکم دیا گیا اور اسی
 میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یوونکی
 اور یوونکی کو شنگ رکھا اور قلعہ کا سنہ کر
 اور اسی **سنت** میں تھہ کی بیت نازل ہوئی
 ۴۔ **سنت** میں دینقہ وین پر دس کی تین
 میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 راز لایا اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 لایا کہ مدعوہ جل تمہ ستہ کہتے ہیں کہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت ایک
بڑی کشتہ میں زعفران کے دھونچکے پاس
سویختی تھی آپ نے اسے کھایا تھا وہ اسی شہ
بین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سری اور
تیس روزہ شی و بادشاہ عثمان (مہم مقام
دہواہ بن علی کی طرٹ سفارت تھی وہ اسی شہ
بین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک
مہر خوں ورجہ طوطا بادشاہ کو بھیجے تھے پر
وہ نہر کی سی شہ میں رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے پائے ہوئے گوشت کے ٹوٹے کھائے
فرمایا: اے اسی شہ میں فیہر کے دو رنگ تون
سے متھ کرے تو بھی حرام کر دیا۔

۱۵ شہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
اپنی ازواج سے ایسا کہ یعنی قمر کانی کو ایک صین
کھانے کے پاس نہ جانے لگے اور یہ قصہ مشہور ہے اسی
شہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ
تھ خلیق دلائی بزرگ (مہرج) ایک رات تھی
بچے سر سے کچھ ہڈے کھڑے تھے وہ کھڑے کھڑے
چڑھوں سے کھیت کی حفاظت کرتے تھے تاکہ کھیتوں
نہیں ہوں اسی وقت کہ یہاں سے لڑائی ہوئی اور سونا تھا جو
قریب تر ہو گا کہ یہاں سے کھیتوں سے کھیتوں سے

۱۵ شہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
سایا گیا وہاں سیر کرنے کے لیے تھے اور اس
چھتے آپ ایک ستون سے ٹکرائے لگا کر غریبوں کو
تھیں اس لیے آپ اسے چھوڑنے پر رضامند
نہ تھے ستون رونے لگا بیان ملک کر ٹوٹنے لگے
رکے رونے کی آواز سننے پر آپ منہ سے اتر کر
اس کے پاس گئے اور اسے آپ نے اپنا ہاتھ پکڑ لیا
وہ چپ ہو گیا اور یہ بیان تھا جو سلام میں آیا
تھ اسی شہ میں رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے کھانے کی درطاعت کا حکم دیا
اور اسے پھر تھیں طلب کی اور یہ بیان بھی تھا جو
سلام میں لکھا گیا

۱۵ شہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
اپنی ازواج سے ایسا کہ یعنی قمر کانی کو ایک صین
کھانے کے پاس نہ جانے لگے اور یہ قصہ مشہور ہے اسی
شہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ
تھ خلیق دلائی بزرگ (مہرج) ایک رات تھی
بچے سر سے کچھ ہڈے کھڑے تھے وہ کھڑے کھڑے
چڑھوں سے کھیت کی حفاظت کرتے تھے تاکہ کھیتوں
نہیں ہوں اسی وقت کہ یہاں سے لڑائی ہوئی اور سونا تھا جو
قریب تر ہو گا کہ یہاں سے کھیتوں سے کھیتوں سے

سجرات کلریان

حضرت علیؓ سے فرمایا کہ میں نے تم کو جو عزت دے رکھی ہے وہ تم کا ہے نہ میرا۔
 جس نے یہ عزت بھی سب علیؓ و اشرف علیہ۔ چنانچہ آپؓ کی معجزات کا ہوتا تھا قوتِ دین کا ایک عہدہ
 دیکھ کر سب نے ہجرت کے بیان میں کچھ سمجھ دیا جانا جو کہ ہر عقائد و کارِ نیکواری سے سب معلوم ہوتا ہے
 یہ عزت وہ عزت ہے جس کی نقشبندی صورت میں کیا جاسکے۔

نام مجوزہ	مختصر کیفیت بحوالہ کتاب
قرآن مجید	سب اعلیٰ و اشرف مجوزہ آپ کا قرآن مجید ہے جو پہلے پہلے انور میں آتی ہے اور قیامت آتی رہیگا۔ ایک روز مجوزہ ہے جو حدیث و احادیث پر مشتمل ہے۔ و اخیر رہے کہ قرآن مجید میں کئی نسخہ کا مجاز ہے۔ اسی وجہ باعث کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے باوجود ہی محسن ہونے پر بھی شہرہ سخن سے آغوش ہونے کے اس مجمع بھلاہ بھلاہ میں کر کے بڑے قصید و کافاتی تعریف رہا۔ و جس طرحی غیبی کا پے تامل کرنا چکا رہ رہ رہا۔ اسی مصداق ہو بہشت (ما فوق سطحة) کا اعلان رہا۔ او عاقبہ سورۃ من شکر کا اعلان رہا۔ چنانچہ پیشانی و لایسب کہ وہ ان کے منہ سے نکلے پیرا ستاری کی گئی کہ جس رجعت ہر و جس سلطان یا تاج پشیمان اللہ لا الہ الا اللہ ہو کان بغیر منسب حسرتا اگر کسی بہشت نہ ہوئی۔ ورنہ کوئی قصہ سورۃ ناس علیہا کا بھی مشہور نہ ہوگا۔ قائم عیاض من شفا میں نہیں رہا۔ بہشت باعث کے قرآن کریم میں سات ہزار سے زید رہے ہیں۔ کیونکہ کلام اللہ میں جس قدر کلام جاری سورۃ، احادیث، احادیث مجازہ ہر اور سورۃ، احادیث میں اس میں نہیں ہیں۔ اور یہ قرآن میں منہ جاد سے

دعا دین۔

۱۔ اچھا وجہ عدم اختلاف کے ہے۔ جیسا کہ دایا و لوکا میں عزیمت ہے۔
 یہ اعتقاد کثیر۔ عدم اختلاف کی حالت وسیع نظر پر ملے گی مگر
 ایک ہی چیز کہ عین باہم تنافض نہیں۔ ایک آیت دوسری آیت سے
 نہیں کلام بشر میں سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔

دوسرے سنی ہیں کہ اس میں ہر قسم کا کمال، اپنے مسئلہ کمال ہے۔
 کو کسی قسم کا کلام کامل ہو کسی قسم کا کمال ہو۔ کلام ماسلی کی حالت میں رہا
 جس کے کلام میں اختلاف کا ہونا لازم ہے۔ جس چیز سے اس کیفیت کا نسبہ
 اس چیز میں نہ سکا کلام کامل ہو گا دوسری چیز میں ناقص رہے گی بلکہ
 اور کم ہیں۔ اچھا جو تو ذمہ میں وہ کیفیت عین۔ یہ تضاد میں پیدا ہے
 چیزوں میں ویسا نہیں۔ سیاست و جہاد میں کئے واجب ہے بار بار
 قواعد و اگر شکیبی کے طریقے وہی ہیں یہاں کر سکتے۔ قرآن میں یہ
 ہی اختلاف نہیں ہے۔

تیسرے سنی عدم اختلاف کے ہیں کہ اختلاف حالات کی وجہ سے
 مثلاً انسان کمزور ہوتا ہے۔ یکسی کی حالت ہوتی ہے۔ دشمنوں کا خطرہ
 مسرت اور تسو کی باتیں اسکی زبان سے نکلتی ہیں۔ جب سکوت و خوف
 حاصل ہو جاتی ہے، دشمنوں کا خوف نہیں رہتا۔ مسرت دوسری صورت
 اسکی زبان سے نکلتی ہیں۔ پہلی حالت میں دلفت و نرمی کی باتیں
 دوسری حالت میں عیاں و جرات سے خطاب کرتا ہے۔ قرآن کریم میں تو
 سے بھی پاک ہے قبل ہجرت کا زمانہ جو یہ جب کا لگے و آخر کا

حققت ہوتی جو رکعت

۱۰

یاد رکھنا یاد رکھو۔۔۔ فون مچی۔۔۔ شکر۔۔۔ اور دشمن کی قسم تھے اور سب کے
نوابان خون کے پیادے۔۔۔ پسے نازکات میں جبرائیل میں من و نینا اس میں
سجالی و جبروت کے ساتھ کارون سے خطاب کیا گیا جو بعد موت کی چونکہ میں مسلم
یک وقت دشوکت اور اعراب و علماء کی کثرت تھی اس سے تعجب ہو جاتی تھی۔
انہیں جو۔

سورۃ ابراہیم میں رچ رہی ہے وہیں ہے جو سورۃ فریش تھا چون خطاب کیا گیا
کھلائیں ہمیشہ نفسی یا ناصیہ ناصیہ کا ذوق خالصہ علیہما کار سنس الاہستہ
یعنی اگر وہ جن حضرت کی یاد ارسافی سے باز نہ آئے تو ہم فرود فرود سکون پشانی کے
پس گھسیٹیں گے وہ پشانی جو جھوٹی اور خدا کا دھوکہ۔ پس مسکو جائے کہ انہی نام
میں کوہ کے بچے پکڑے۔ ہم بھی زبانیں نام فرشتہ کو دیتے ہیں۔

اسی طرح کئی آیتوں میں مباحبہ شاہد و ہوا جو۔ تبسیر و تہدیکہ کا کوئی وقت نہ تھا
بھا گیا۔ دنیا میں مسکو تویب کی گئی اور آخرت کے عذابوں سے بھی نکو و نایاب
ہتی سورتوں میں کوئی بات اس نیا دہ نہیں۔

اسکے علاوہ عدم اختلاف کے اور بھی مطلب ہیں دیکھی مطلب کے اعتبار سے
قرآن کریم میں اختلاف ہیں ہے۔

پس اگرچہ قرآن مجید کی پیشین گوئیوں کے اعتبار سے ہے۔ یہ عجیب بھی بات
کی بہت سی آیتوں میں کہ سجدائے جہنم پیشین گوئیات اس مقام پر ذکر کی جاتی
ہیں۔

(۱) پیشین گوئی تعلق حج خیر ایہ و ابہم متاخر یہ و عدم کشف جن۔

(۲) پیشین گوئی تعلق عرۃ انضاد یہ نہ قل المسجد عرۃ انضاد میں

۳۳ پیشین گوئی متعلق نبی کا درس دہوم کریمہ کی دوسری مقدمہ علیہ
اسدوں علی قوم اہل اس شعبہ میں۔

۳۴ متعلق دلع شرمہ میں کریمہ میں یرتہ سلمہ ابہ مسعودین مذکور
(۵) پیشین گوئی متعلق خلیفہ دوم کریمہ، تم غلت علوم و ہم میں بد علم
سیقتوں میں۔

(۶) پیشین گوئی متعلق، شککہ بیور موت کی متا کریں گے۔

۳۵ پیشین گوئی متعلق حضرت خلفای اطمین کریمہ وعدہ اسد ہدیہ اسد
علم اصلاحات مستخلص فی الامن - دینر دوسری بات میں

(۸) پیشین گوئی متعلق خلیفہ دین اسلام بڑھیاں کریمہ علیہ علی الدین بڑھیاں

(۹) پیشین گوئی متعلق محفوظ علی حضرت صلی اسد علیہ وسلم میں شیکہ میں ہادیہ

(۱۰) پیشین گوئی متعلق حفاظت قرآن - کریمہ الامن رفت لکھنا نہ کا علم

شککہ علاوہ دیکھی ہوئی باتیں ہیں - جو نمایاں قصا ترک کی گئیں

۳۶ دیکھی ہوئی باتیں رسول خدا صلی اسد علیہ وسلم تے میں قسم کی بیان کرنا

اول زائد گذشتہ کی درم زائد حال کی سوئم زائد آبدہ کی پٹینوں میں

مجرہ ہیں - اگر پہلی قسم کا احقر زائد حضرت صلی اسد علیہ وسلم کے ہی ہوتے ہیں

دوستہ جو ایسے اس ترک کر کے صرف حری دونوں قسموں کے ہیں

موجہ میں تمام پر بیان کیے جاتے ہیں۔

قسم دوم (۱) یہ ہیں میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہو کر رسول خدا

صلیہ وسلم نے سخاقتی بدوٹا ہمیش کی وفات کی خبر میں روز میں روز لکھنا

ہوئی بیان فرمائی اور آپ نے غاسانہ فار جبارہ کی پر مسمی۔

۳۶ دیکھی ہوئی باتیں

کا بیان کرنا

۱۲۱۔ سیدتیجی صاحب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسری بادشاہ ارباب کی مقتول کی قبر پر ایک مسجد کو بنایا جس میں شب کو وہ نماز کیا کرتے تھے۔
 حویل ۴

۱۲۲۔ امام احمد و دیگر علماء نے روایت کی ہے کہ حضرت عباس جب کربلا میں تھے تو حضرت جعفر طحطاہ نے ان سے کہا کہ اس قدر رو بہ پیہ پیہ پاس نہیں ہو۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس شخص کے پاس جمع کیا ہو وہ کیا ہوا، حضرت عباس کہتے ہیں کہ اس شخص کی سوا میرے اور ام سلمہ کے کسی کو خبر نہ تھی۔

۱۲۳۔ سنن بیہقی میں ہے کہ ایک مرتبہ دشمنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تھ جو کئی دنوں سے بہت اذیت دے رہا تھا۔ ایک منافق نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو ان کے دشمن ہیں، انھیں یہ کیوں نہیں معلوم ہو جاتا کہ ان دشمنی ان کے گمان جو۔ حضرت نے فرمایا کہ میں غیبی وحی کا دہی نہیں ہوں۔ میرے لئے بھروسہ فتح کے اس بقول سے نیز دشمنی کے تمام سے آگاہ کر دیا وہ وحی اعلان مقام پر ہو کر چٹا ٹیچر وہ دہن ملی۔

۱۲۴۔ مسیحین میں ہے کہ حضرت عائشہ بن ابی بکر نے رجا اصحاب مدینہ سے تھے محض طور پر ایک عورت کے ہاتھ ایک خط لکھا، مگر کوئی۔ حضرت نے سب سے فرمایا کہ عائشہ ایسا کیا ہو اور اس عورت خط لکھے ہوئے ہمارے ہو۔ چنانچہ کچھ لوگ آپ کے حکم سے گئے اور اس خط کو اس عورت سے لے آئے۔
 قسم سوم ۱۔ خلفائے اربعہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ترتیب خلیفہ ہونا۔ خلافت راشدہ کا تیس برس رہنا حضرت نے بیان فرمایا۔ دیکھو ازان، غفا۔

۱۰ حضرت شہنشاہِ اودھ علی گڑھ مقبول ہوئے۔ اسی موقع پر
۱۱۔ بیچ چاری پن علی گڑھ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا: میری
۱۲۔ خدمت سے کس طرح ہوگا۔

(۴) صحیحین میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ سوس ہذا پہلی حدیث میں
نے فرمایا کہ یہ امت آگے سے پہلے ملک بھار میں ایک آگ بجھ گئی کہ ظاہر دینی
انہن کی گردنوں کو شہر بھرے میں۔ یعنی آگ کی روشنی شہر بھرے ملک
پہنچ گئی اور ملک تمام کا ایک شہر ہی اور وہاں لوگ اس روشنی کی حد سے سر
میں کیے گئے: چنانچہ سیاہی بھرا۔ اخیر ملافت عباسیہ میں جو جلائی ہوا اسکا
دیکر یہی جہنم جو کے دن عسکے ہزار آگ عین کے قریب ہی ہر پہلی شکل سے نہ
صحیحین تھے اور برج، حد ٹکڑے ہوں۔ طول اسکا بقدر ۱۲ میل کے تھا اور عرض
۱۲ میل اور اونچائی اسکی بقاؤم سے اندیشی۔ دریا کی طرح سو جہنم، راتی تھی اور
سلاطین کی طرح چلتی تھی۔ رعد کی طرح آواز لیتی تھی۔ یہ ایک نہایت عجیب بات تھی
کہ پھر وہ جلاوتی اور پھر زون کو اسکی طرف ٹیکھ لیتی تھی مگر وہ خون پر نہ
کوئی اثر نہ پہنچتا تھا۔ دیکھ کے لوگ اس آگ کی روشنی میں مدت کو خوش
کے کام کرتے تھے۔ اس آگ کی روشنی کے چمن اور بھرے میں دیکھی گئی۔
فلاں قسطنطنیہ اسی زمانہ میں تھی۔ انھوں نے اس آگ کی چلن میں ایک
سنگ تصنیف کی جو نیز اور ملانے بھی اسکا نہ کر سکا ہو۔ اس آگ کی پہلی
میں کہ یونان میں کسی پہلی ہر سنگ میں کے وہ اس واقعہ سے کسی خوب سے
لی تصنیف میں۔

(۵) صحیح مسلمین حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

در بر تو صبر کو مقرر کیا تو اس کو
 از سر نو صاحب بنی اسرائیل سے روایت کیا اور حضرت

دور روایت کے جسکے در کس و صبر نے قصہ سن کر کہ وہ ایک مسیحی اور شا
 شک سے شاکر کا ساتھ تو تین ہی چاکا ہیں ایک مرد مسیحی ایک مسیحی قاتل
 ایک گھوڑے پر سوار تھا اور آسمان و زمین کے درمیان میں صلیب تھا مجھے اس کا
 پھوڑا دیا اور عبد الرحمن بن عوف مجھے خدا کا جو ایک کلمہ کہہ دے

اور یہ بتی نے اور ابن سعد نے حضرت عمر بن خطاب سے روایت کی کہ حضرت
 عمرؓ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درخواست کی کہ میں حضرت حیران کی
 اصل صورت پر دیکھا ہوں۔ حضرت نے فرمایا کہ دیکھ سکتے ہو مگر خون کے
 ذریعہ اور دیکھا پس حضرت نے فرمایا کہ غیبی جاؤ۔ حضرت حیران کہہ کر اٹھے
 حضرت نے فرمایا کہ یہ عمرؓ پر کیا چنانچہ انھوں نے دیکھا اور کہتے ہی
 غائب کیا اگر چہ۔

۱۳۱۰ عین بن عباسؓ نے روایت کیا کہ حضرت حیرانؓ نے حضرت عمرؓ کو
 مسیحاؑ کا علیہ السلام کے حضور میں دیکھا۔

۱۳۱۱ عین بن عباسؓ نے حضرت عمرؓ سے روایت کیا کہ ایک شخص
 نے پاس آئے تھے وہ کو سلام کرتے تھے یہ ان تک کہ میں بڑا ہوا اور چلے
 اپنے جن میں دواغ دیا اس وقت سے فرشتوں کا سلام کہہ دیتا ہو گیا۔
 ۱۳۱۲ عین بن عباسؓ نے دیکھا کہ سلام کسی کا فرمایا کہ میں صلی
 اللہ علیہ وسلمؑ کا فرمایا کہ وہ پوچھنے والی تھی کہ کون علیہ السلامؑ کو کہتی۔

مختصر بیروت جو کتاب

میں نے یہاں پہنچی کے دوران میں غائب سے روایت رواں دواں سے کرتے رہا۔
 ۲۵ء اپنی کتاب لکھنے لگا جس سے اس کی طبیعت اور لکھے آئندہ کی خبریں پہنچا رہی تھیں۔
 کتابت سنا، اور میں اس سے نہانا تھا اس میں سبب، بہت کچھ قادم ہو چکا تھا۔
 مدینہ میں سورہ قاتر اس میں نے کتب لکھ کر دیکھا کہ اگر وہ کتب میں
 در کتب لکھ کر کتب شہور ہے کہ ایک پیروں ولادہ وی بن غائب سے یہ سب
 میں "پر مہینہ اشعار اس نے پڑھے۔ کتب سخت نے پڑھنے میں وہ کتب
 پیدا ہوئی دوسری کتاب کو بھی اس میں نے ایسا ہی بیان کیا وہ کتب
 رات کو بھی۔ جس سے کہ دل میں محبت اسلام کی پیدا ہوئی اس میں
 ہمارے حضرت کے حضور میں مشرف بہ اسلام ہوا۔

(۲۱۰) امام احمد نے حضرت جابر سے اور ابو نعیم نے حمزہ سے روایت کیا ہے
 امام زین العابدین سے روایت کی جو کہ سب سے پہلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 کی جبرئیل منورہ میں اس طرح معلوم ہوئی کہ مدینہ کی ایک عورت کو ان
 سے خلق تھا وہ روزانہ اسکے پاس آیا کرتا تھا۔ چند دن کے لیے اس کا
 حقوق ہو گیا پھر وہ آیا تو اس عورت نے ان کا سبب پوچھا۔
 جواب دیا کہ اب میں ہمیشہ کے لیے رخصت ہوتا ہوں۔ مگر میں ایک چیم
 پیدا ہوں میں انھوں نے ہم پر زنا حرام کر دیا ہے۔

۳۰ء صحیح بخاری میں حضرت فاروق اعظم سے روایت ہے کہ ایک روز
 جن کے پاس بیٹھے تھے کہ بت کے پٹ سے یہ آواز نکلی کہ
 مرد قوی سن کام کی بات ہے۔ یہ شخص فیض کتب بحر لا رات
 یہ آواز سنا بھاگ گئے۔ مگر میں بیٹھا رہا۔ یہی آواز پھر دوبارہ

عہد میں سکوت سے رہا اور نہ ہی اس کا کوئی اثر تھا۔
 حضرت ابن ابی اسود کے قتل کے بعد یہاں تک کہ وہ قتل
 ہو گیا۔ اس کے بعد بھی یہاں تک کہ وہ قتل ہو گیا۔
 دو ہزار سال۔ حضرت محمد نے اپنے ہم وطنوں کو
 دھوکا دیا کہ ان سے بڑا تھا۔ حضرت محمد نے دھوکا دیا کہ
 بلا لاؤ میں نے اپنے ہم وطنوں کو دھوکا دیا کہ میں سب
 کو گرفتار کر لیا جو سب کے سب کاٹل بھی کر دیتے۔ مگر میں نے سب کو بچا دیا
 بعد کے آپ نے مجھے سکھ دیا کہ ان سب کو دھوکا دیا۔ چنانچہ میں نے
 ۵۰ شریعہ کیلئے سیر ہو کر لیا۔ پھر حضرت نے پناہ اپنے ہم وطنوں
 اور مشرما کا اب ہم اور تم باقی ہیں سو ہو جو چنانچہ میں نے پناہ
 لیا کہ تم کو دیکھو۔ یہاں تک کہ یہ سب پیش میں ہی رہیں باقی رہیں۔
 اس کے بعد حضرت نے پناہ۔

دوسری دفعہ نے اوپر سے روک کر اس کی ذمہ داری سنبھالی
 کی خدمت میں قدم سے چھوٹے لایا۔ میں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 ان چھوٹوں کے لیے دعا کی برکت دے کہ آپ نے ان چھوٹوں کو نکال دیا
 دعا کی برکت کی اور چھوٹے دیا کہ انہیں سیکے بنے تو خدا ان میں اس کو
 جب تھا۔ اہی چاہے اس میں سے ہوتا۔ لڑنا اور جو کر سکا تھا بڑا ہوتا۔
 اور یہ کہتے ہیں کہ ان چھوٹوں میں سے یہ برکت ہوئی کہ میں نے اس سے
 دس سال کی رو میں خرچ کیے اور اس میں سے ہر سال کے کھانے کے
 اور وہ تو خدا ان پر کرم کیا۔ میں نے اس کا جان تک کر وہ خدا

حضرت عثمان کے یہی کہتے تھے آپ ﷺ کو دیکھا

۳۳ صحیح مسلم میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں لوگوں کو

کی تعلیم دیتی ہوں۔ یہی تو تم تھے۔ وہ کہتے تھے کہ حضرت عثمان

نے غلاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کیا کہ

لوگوں کے پاس اپنی بارگاہ آپ ﷺ کے گرد ہوتی ہے۔

ایک دستروں پر بیٹھ کر لوگوں کو علم دیتے ہیں۔ جو کچھ وہ کہتے ہیں

لوگ اپنے اپنے پاس سے جو چاہتی ہیں کہتے ہیں۔ یہاں سے

ایک شخصی بھرم اٹھنے لگے اور مجھے ایک شخصي بھڑک دیتی ہے۔

یہاں تک کہ اس دستروں پر تھوڑا سا فریم ہو جائے۔ یہ وہاں سے

فراموشی دور لوگوں کے ہاتھ سے اپنے ہاتھ پر۔ سب لوگ

شکر کے سب ہاتھ بھر لیا اور سب شکر نے سیرم لیا۔ یہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قصبات اللہ اللہ و شہد

میں گواہی دیتا ہوں میں کہ میں کوئی معبود پر حق اور نہ ہی

کمزور تحقیق ہوں۔ کافران اور اس کلمہ کو جو شخص بولے

میں جائیگا۔

۳۴ ہر دور کو نے دیکھیں کہ روایت کی پڑھنا ہے رسول خدا صلی

نے حضرت عمر کو علم دیا کہ چار سو سواروں کو قبیلہ میں

حضرت عمر نے اس پر کہ یا رسول اللہ وہ چھوڑے جس کے

اچھے و اچھے میں چار سو چھوڑا۔ میں نے اس سے

کہو کہ وہاں آپ نے فرمایا کہ ماؤ تو حق

تھوڑے سے۔

مکتب نبیت پر رکتب

نام مجروح

سے آپ پار سو۔ بیوں کو تہہ بقدار ست دیدار و چھوڑا کے جیسے تھے اُسے
بچا باقی رہے۔

۱۰۰ یحییٰ بن انس کے روایت پر کہ ابو طلحہ نے ام سلمہ سے کہا کہ میں نے جناب سر
سلی علیہ السلام کو مل کر دانا کھا سبب نبوک کے سفینت پانچ سو تھامے
پاس کچھ ہو؟ ام سلمہ نے کچھ روٹیاں جو کی گھامیں اور ایک اور مٹی میں پیٹ
بکھوڑیں مین نے، ٹھین، ٹھون کے تے چھاپا اور وہ روٹیاں میں کھجور
آنحضرت کے چھوڑا۔ آپ مسجد میں تھے اور آپ کے ساتھ لوگ بھی تھے۔ آپ
فرمایا کہ تمہیں ابو طلحہ نے بھیجا ہو؟ میں نے عرض کیا کہ ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ
کہا، میسر؟ میں نے کہا کہ ہاں۔ آپ نے حاضرین مجلس سے دوبارہ انکے
آپ پئے اور آپ کے ساتھ سب حاضرین بھی پیئے میں نے آگے بڑھ کر اسو
خبر کی ابو طلحہ نے ام سلمہ سے کہا کہ آنحضرت کو کون کوپے تہہ ب لائے ہیں؟
پاس تو کھانا تھانین ہو کر سب کو کھلا سکین اور میں نے، ہاں کہہ دیا اور اس
دانا تر ہی۔ میں ابو طلحہ نے آنحضرت علی علیہ السلام کا استقبال کیا اور بھرت
علیہ وسلم ساتھ ابو طلحہ کے گھر میں آئے اور ام سلمہ سے کہا کہ جو کچھ تھا ہے میں نے
انہوں نے وہ روٹیاں پیش کیں آپ نے فرمایا ٹکڑے کر دو اور چھوڑ دیا۔
برتن کو بچھڑا کر ان بکڑوں کو چھڑوایا۔ بعد اسکے آنحضرت نے اُس پر کچھ دیا
آپ نے فرمایا کہ دس دسین کو تے دو دس آدمی نے دس دس کھائے
پھر دس آدمی آپ نے دس دس کھائے۔ اسی طرح دس دس کھاتے رہے
کھاتے گئے۔ بھون کے بیٹ بھیک لایا۔ اور وہ لوگ ستر
آدمی تھے۔



ابن مسعود

الكتاب

لا تدير

رسالة

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

تاریخ و سیرت حضرت علی (ع)

$$= \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

[Faint handwritten notes]

1940

1941

فہرست احوال

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

مردم و بهر حال بهر حال

آهست و چسبی

۱۳ د فواید و مضار

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

وہاں سے آکر کھانا کھا کر سو گیا۔

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

... ..

[illegible]

بقیہ مضمون

تشیید واضح لیلیہ

سلسلہ ہے، چنانچہ درج ثانی مشتملہ

و ادب کا یہ رویہ کہ تو اسکا از حدت عمری ہے
یعنی ہوتا ہے

تو تو قیاس سے جیسے کہ بعد معلوم ہوتا ہو کہ
در اصل و فقیہ بنی ہو چکا ہے یہی عقیدہ

سے ملتی ہو جسکو وسیع کے فعل سے لیا گیا ہو
اس کے لئے کہ یہ کوئی خاص طریقہ یا طریقہ ہے

سین ہو مگر اس کا یہ منہ تھا وہ یہ تھا کہ اس کا
و اصل میں یہ تھا کہ اس کا یہ منہ تھا

یہی وہ ہے کہ اس کا یہ منہ تھا یہی وہ ہے
سارویش کی تہذیبیں تھیں ان وقتوں

ان وقت کے قیاس میں اس کا یہ منہ تھا
و ان وقت کی حالت میں اس کا یہ منہ تھا

یہی وہ ہے کہ اس کا یہ منہ تھا یہی وہ ہے
یہی وہ ہے کہ اس کا یہ منہ تھا یہی وہ ہے

یہی وہ ہے کہ اس کا یہ منہ تھا یہی وہ ہے
یہی وہ ہے کہ اس کا یہ منہ تھا یہی وہ ہے

یہی وہ ہے کہ اس کا یہ منہ تھا یہی وہ ہے

جو تھی تو یہی تھی کہ اس کا یہ منہ تھا

تیسرا یہ تھا کہ اس کا یہ منہ تھا

تھا تو اس کی کوئی تعلیم اس سے ثابت نہیں ہو سکتی

اگر اس کا یہ منہ تھا اس کا یہ منہ تھا

جو چاہے، اس کا یہ منہ تھا اس کا یہ منہ تھا

سے اس کا یہ منہ تھا اس کا یہ منہ تھا

تصویر کا یہ منہ تھا اس کا یہ منہ تھا

کچھ سزا کی تھی اس کا یہ منہ تھا

تا کہ اس کا یہ منہ تھا اس کا یہ منہ تھا

غیبت۔ یہاں اس کا یہ منہ تھا

سے اس کا یہ منہ تھا اس کا یہ منہ تھا

اس کا یہ منہ تھا اس کا یہ منہ تھا

این موتا حاضر پانزده ساله است

[illegible]
$$f_{\alpha} = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{\alpha} + \frac{1}{\beta} \right) \quad \text{for } \alpha \neq \beta$$

جوتے ہیں، یہی بڑی بات ہے۔

[illegible]

1. $\frac{1}{2}$ 2. $\frac{1}{2}$ 3. $\frac{1}{2}$ 4. $\frac{1}{2}$ 5. $\frac{1}{2}$ 6. $\frac{1}{2}$ 7. $\frac{1}{2}$ 8. $\frac{1}{2}$ 9. $\frac{1}{2}$ 10. $\frac{1}{2}$

1. *Chlorophyll a* and *Chlorophyll b* contents were determined by spectrophotometry using the method of Lichtenthaler and Whistler (1987).

— 691 —

...the ...

1948

... ..

$\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

10. 11. 1941

... ..

۱۔ حق امور سے جس سے پہلے ہوا
 ۲۔ حق امور کی اہمیت کی وجہ سے
 ۳۔ حق امور کی حقارت کی وجہ سے
 ۴۔ حق امور کی حقارت کی وجہ سے
 ۵۔ حق امور کی حقارت کی وجہ سے
 ۶۔ حق امور کی حقارت کی وجہ سے
 ۷۔ حق امور کی حقارت کی وجہ سے
 ۸۔ حق امور کی حقارت کی وجہ سے
 ۹۔ حق امور کی حقارت کی وجہ سے
 ۱۰۔ حق امور کی حقارت کی وجہ سے

سے فاختہ ہوں ہے بلکہ کسی حد تک یہی ہو ۔
 سداں کو کون کرست پریشانی میں ۔
 جنوں نے مختلف غماز کے ساتھ ۔

پہلے صدائے عقلمندی کے ہیں اور نہ اس کے
نے نجات، خودی کے، صبا کے، نور محمد کے
یہ وطن کو کامیاب بنانے کے خدائے رب

سورة انعام نك ولا يعصون و لا ي
يقولون ما لا يفعلون يا ايها الذين
آمَنوا ان الغيب لا عندكم فهو مع الله

یہاں انیس کی تعداد سے کٹ کر آٹھ کی تعداد رہ گئی ہے۔

ایسا صوفیوں کی ملاپ سے کوثری نے
(میں نے) سب سے پہلے ۱۰۰ روپے دیے

$\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

کے لئے جو کہ ۱۹۴۰ء کے قریب

کتاب: رسالہ شریعت و فروع

محرور کے لیے اس جہت پر کتاب

کتاب: جرنیل سراج سے تعلق

[illegible]

مکرمہ دوست و غریب علیہ السلام علیہ السلام علیہ السلام

اس کے لئے کہ وہ اپنے آپ کو جیسے ہی دیکھتا ہے

لاؤ سے کہہ دوں گا کہ میں نے تم سے کچھ کھا لیا ہے

سازمان اسناد و کتابخانه ملی جمهوری اسلامی ایران

1. The first part of the paper is a review of the literature on the effects of the 1997 Asian financial crisis on the economies of the Asian countries.

$$A_{\alpha}^{\beta} = \frac{1}{\sqrt{2\pi}} \int_{-\infty}^{\infty} e^{-i\alpha x} e^{i\beta x} dx = \delta(\alpha - \beta)$$

شماره پنجم - سال اول

30. 4. 1944

... ..

$\frac{d}{dt} \left(\frac{1}{r^2} \right) = -\frac{2}{r^3} \frac{dr}{dt}$

[Faint handwritten notes]

6. 7. 8.

✓

$\frac{1}{\sqrt{2}} \left(\frac{1}{\sqrt{2}} + i \frac{1}{\sqrt{2}} \right) = \frac{1}{2} (1 + i)$

1. *Chlorophyll a* and *Chlorophyll b* content of the leaves of *Chlorella* sp. and *Chlorella* sp. were determined by the method of Arar and Collins (1971). The results are shown in Table 1. The chlorophyll content of the leaves of *Chlorella* sp. was significantly higher than that of *Chlorella* sp. ($P < 0.05$).

فرمایا ہو۔ مگر عورت دوسرے کے علاج دوسرے وضع
استلزام میں فرق ہو۔ اسی وجہ سے عورت کے
احساب میں نہ کی طرف اہل ہرگز غائب تک
نہیں پہنچتے ہیں اور مرد کی کرکچا جبکہ قدرتی
عورت دوسرے اس کی کوئی بناوٹ میں جو
مرد کی فرق نکالنا ہو اسی طرح ان کے خصال
خواص میں بھی فرق ہو اور جو فتنہ کرکچا
قدرت میں نہ کی حالت بدست حد گمان
ہوئی ہو۔ ایک میں بار بار ہر گھاسے کی قوت ہو
ایک میں جذبہ رسد کی۔ ایک کے بارہ میں
صعود و فرار ہانے کی قوت ہو اور ایک کے
بارہ میں روک ٹھکے کی۔ خلاصہ یہ جس قدر کے
تخصیص میں نہ من سے علما ہوئے ہیں ان سے
وہاں ہی نقل مرز ہوئے جو کسی ایک عضو اصل
تخصیص نامہ نہیں دیکھتا جس طرح آگے سے جس
کان سے کچھ نہیں کہتے۔

بات معہ رہو جائیگے کہ عورت مرد کا
حصہ خفا کی حالت اور کسا انداز میں نہ
مشابہ ہونا۔ بلکہ یہ حال میں تباہات کا
دورانی مدت جو خود پہنچے ہوئی نہ ہے
مرد و عورت کی فانی و مکی صورت میں نہ ہے

کہتے ہیں ویسے ہی کہیں بھی ایسے سے اور
سے ہیں جنکی ہا سری فائدہ دل ساخت جسم میں
کو میں سے مت اثر ہو ہو تا ہر جس کو تا
یا عجیب غریب کے فطرت تعبیر کرتے ہیں اور گمان
انکی تعداد شمار کیجئے قابل نہیں ہوئی یکس اور
اہتمام سے اعداد کیجئے کہ میں کرلیے اور ہوئی
گشتی ہر دوں لاکھوں تک پہنچ سکتی ہو جو تا
چھ سات اشعی والا ہی تو اکثر کچھ جاتا ہے
آوی بھی دیکھتے گئے ہیں کچھ گشتی ہو کر کچھ
نہیں و انتہت ہر دوں کے ہر وقت تک
"واقابل متحمل ہی دیکھتے ہیں۔ بعض
عالم جان میں کہ رہے ہو کر کوئی نہیں
یوں رہیں سہ عین حق نقص و عیب نہ
میں جو سے کہ کسی کارہا میں رہا
یہ سے جن مرید ممکن نہ ہو کارہا میں رہا
ایسے شخص قریب غفلت نہ رہتے تھے
کچھ کہہ کہ نہ من من من من من من من
کے سم پر ہی میں نہ مرید غفلت
غفلت نہ سائل نہ کہتے ہیں
کچھ کہتے ہیں میں نہ مرید غفلت
یہاں رہا نہ ہیوں نہ

جس کے سامنے میں ہیں وہیں کو ذرا گھمائیں
میں کیونکہ جب ایک نہیں نقص خلقت کی گنج
یہی ہی موجود جو اسے معلوم ہو کہ یہ
عجب خلعت کوئی ہی پیدا کرنے میں جنہیں

سے ہیں یوں تو یہ نقص نہ اس سے کھنکھ
قوت تک نہیں ملے وہ نقص یہ جو سامنے ہیں
کیا گیا جو ممکن تمام تفصیلات آتی ہیں
تاہی نتیجہ نکلتا جو وہ یہ جو۔

روں قسم کے عذاب ہو سکتے ہیں جو کہ
اس کی شخص کے اگر ایک میں اتنا بھروسہ ہو کہ
دولوں کے لئے اس کا عذاب ایک مرکز پر جمع ہے
یوں جس کو خدا ہر نفس خلقت کا مالک ہے

حضرت سربراہی اس کے کوٹ میں نہیں
اس راہ میں تو یہ خدا کا کوئی ہی اولاد کو
حادثہ عذاب مقدس کی حالت عبادت
کو سب سے مخصوص کر دیتے تھے ہر کی اس نے اس

عجب معلوم ہو جاتی ہو تو اس میں عذاب
ایک قدریت خاص ہو کر یہی یہ بات کہ اس
سی اور یہ اس میں ہی کیوں نہیں ہوتا
یہ اس وہ سے قابل کو وہ میں کہ اس

پہ پیٹ کے بچو وہی ہی تعلقات سے اس
کہ اس کی خدمت و عبادت کیونستے وہ اس
ہوں وہ اس حال یا تو میں پیدا ہوئی اس وقت
اس کو کہ اس کا کام عبادت سے کیونکر ہوا

یہ میں تشبیہات و عبادت پر ہو کر
یہ بات کہ اس سے یہ قدریت ہو کر یہ اس
اس میں اس کا اس کے اس میں اس میں
اس میں اس کے اس میں اس میں اس میں

یہ میں اس میں اس میں اس میں اس میں
اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں

اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں

اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں

خوفی ہے کہ اگر میں نے یہ سب کچھ لکھ دیا تو میری جان بچے گی۔

میں نے اس کے لئے ایک خط لکھا ہے۔

دوست دوستی و وقتت سے ہمارے قضا محبت
 خدا کا مرسلہ ہوتا ہے۔ درختوں کو لانا پانا۔

سنت نیست که برون و ستر بر روی دست
و چهره بر روی دست و زخمی بر دست چهره

بیت پروردگار است و بیانی مرتبه
عده نماز و بیانی مرتبه

طریق ایک ستون ۱۲ پاؤں سے اونچے سے
پستے میں نصب ہو چکا ہے جس پر

وہ کہیں اور جوتھو میں تھا۔

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة

یہ قیامت ہے جس کے لئے تم لوگ اپنے آپ کو تیار کر رہے ہو

میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا تھا کہ میری سہیلی نے میری طرف سے کیا کیا ہے۔

بہ نسبت میں رہا ہے بلکہ بہت عزت
 کا عکس نہایت مریدانہ بیانیہ ہے

پہلی مرتبہ سنہ ۱۲۸۵ھ میں یہ کتاب لکھی گئی۔

یہ کتاب مولانا محمد رفیع الدین صاحب مدظلہ العالی نے
لکھی ہے۔

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور میں نے یہ سب کچھ سنا ہے

کتابخانه

کے لئے جو کہ وہ درخت کا وجود دے

انصاف نامہ کے لئے جسے میری ساری بات سن

[illegible]

تاریخ اسلام

[illegible]

تاریخ و غیرہ تعلقات نہ ہو سکتا ہے۔

وہ خلیفہ بنے۔

اولیاد و رویت لایق است و این که قس لایق است و حق تعالی بندگان را با فضل و کرم خود

و در عین حال در وقت و در هر یک از اینها که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

و این که در این کتاب مذکور است و این که در این کتاب مذکور است

۱۳۸۶
رساله
 حضرت مولانا سید محمد بن القیاس و تاج عالم فاضل

الاغناء
 في تحريم العتاء

الحمد لله الذي جعل العلم سبيلا الى النجاة

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

خير التواقي
 عن ارتكاب المباح

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

المرتب
 في تحريم الكفر

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

بالحقيق
 في غيب البصيرة

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

الحمد لله
 عن تحريم العتاء

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

الحمد لله
 عن تحريم الكفر

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

والله اعلم بالصواب

تمت في شهر ربيع الثاني سنة ۱۳۸۶

دوین سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

سیر النفا

در بیان احوال و مشیقات

تألیف و تصحیح: محمد بن علی احمد بن محمد کثره حیدر حسین خان



ابن مسعود
اسلامک
تکبریری

فهرست کتب

| ردیف | عنوان | تعداد | توضیحات |
|------|---------|-------|---------|
| ۱ | کتاب... | ... | ... |
| ۲ | کتاب... | ... | ... |
| ۳ | کتاب... | ... | ... |
| ۴ | کتاب... | ... | ... |
| ۵ | کتاب... | ... | ... |
| ۶ | کتاب... | ... | ... |
| ۷ | کتاب... | ... | ... |
| ۸ | کتاب... | ... | ... |
| ۹ | کتاب... | ... | ... |
| ۱۰ | کتاب... | ... | ... |

کتابخانه...

بسم الله الرحمن الرحیم

الحکم لکھنؤ

۲۰۔ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۵ھ

بقیۃ تذکرہ حضرت مولانا شاہ احمد رضا

نقش پوری مجددی، ملتان علیہ

خود میریت جمیعت و ملائمت کے ساتھ دلی کی
 خاندان عارف دین تھیں۔ تب تک حق خدا کی میت و تبار
 کی خاطر وہ رہے یہاں تک کہ جب وہ کا انوریتیں
 اور تمام دنیا کی تلمیذ گیارہویں صدی سے جس طرف تھے
 تھے وہاں رہے۔ اس واقعہ کے بعد بھی حضرت مجددی چار صدیوں
 کی امت استقامت کے ساتھ تشیع فرماتے رہے۔ مگر یہ وہ
 حلقہ میں تھے۔ شریعتی فرقہ کے نزدیک غلطی
 اور وہ نہایت کرب و غم کی گتہا گتہا ہوتے تھے۔
 یہ امر کہ پانچ سو سال پہلے ہی وہیں تھے۔

حضرت شمس کے خاندان، چوتھے کا مورخہ تو یہاں
 دست پہنچے۔ مسطور کے مقررہ سارا وقت کے چار سال
 پانچ سو سال کا تھا۔ ایک دور و شب بیدار تھوڑا سا
 بعد حضرت لا یقین و یقینہ کا کی مدت کے سرور
 کی طرف تشریف کے لئے ان ایام سب وہیں تھے
 وقت لوگوں کی پریشان کاری۔ مگر کسی کو سینہ نہ
 اکا ہوتا تھا۔ مگر حضرت مجددی میریت علیہ کے
 سے دور مسطور میں مشغول رہتے تھے۔ یہ بعد ہی تھے
 کہ وہی تھا کہ اس سنگا پر یہ کی ہیں

۱۔ مدحان کے چار غایوں و انگریزی فونی
 میں تھے۔ آپ اس میں بھین و نور کے ساتھ ہر
 طور کے عہد میں تھے۔ یہاں پہلے
 مدحان کے عہد میں تھے۔ یہ تلمیذ تھیں
 ان کے ساتھ آپ کے دربار میں تھے۔ ان کے
 ان کے ساتھ ہیں۔ یہ وہاں تھے۔ یہ وہاں
 میں شریعت کے سارے درجہ و درجہ
 ایک دور میں ان کے ساتھ تھے۔
 وہ انگریزوں کے عہد میں تھے۔ وہ ان کے
 زمانہ میں تھے۔ یہ ان کے عہد میں تھے۔
 یہ ان کے عہد میں تھے۔ یہ ان کے عہد میں تھے۔
 یہ ان کے عہد میں تھے۔ یہ ان کے عہد میں تھے۔

و در حقیقت این امر را که می بینیم

حضرت شاہ ابوسعید

محکمہ کی - محکمہ برص

[illegible]

۱۰۸

فمن سار على صراطه مستقيم

سید محمد علی میرزا

سیدنا سبط اکبر علیہ السلام

مجلسه اول: ۱۳۰۲ هجری قمری

م. ب. ١٠٠٠

١٠٠٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سید محمد علی

میں نے اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں دیا۔

مستوفی و کمالی
مستوفی و کمالی

على وجه التحديد : $\frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$

۱۰۰

وہ جو کہ درخت سے لڑتا ہے

۱۲۰

۴۰۰ کے لئے ایک سو سو روپے

۱۰۰

۱۰۰ + ۱۰۰ = ۲۰۰

تصویر زمین کا شوق

و بعد از این که در میان مردم که در آنجا بودند

مستحقہ ہوگا ورنہ بے فائدہ ہوگا

۱۰۰۰ روپے کا محضہ ہو گیا اور اس کا یہ سبب یہ ہے کہ

[illegible]

مجلسه نهم در روز شنبه ۱۳۰۲

وہ کہ چھوٹی سیٹا: میں اور سدا و متا: میں

ہر ایک سے جانتی رہی اور کہا کہ میری طرف

۱۔ حق، انصاف و برتری کا تصور، اس کے

تو یہ کہہ کر مارتھریڈ پر ہاتھ پڑھا : "تو تھیں، میں نے کئے نام"

میں نے اس کے لئے ایک اور نسخہ بھی لکھا ہے۔

... ..

۱۰۰

... ..

۱۔ جسے سدا سے یاد رکھنا ضروری ہے

تجدد فی نفس و جسم کے ساتھ ہے

سفر و عربی کے - محمد علی بیگ

میں نے اپنے دل سے یہ دعا کی ہے کہ

ملا ت و ہرے دے شاہراہ کو کھول دیا

مستند ہوتا ہے۔ جو کہ ثابت ہے۔

[illegible][illegible]

یہ کتابیں ہیں جو کہ ان کے ہاتھ میں تھیں اور ان کے ہاتھ میں تھیں

وہ کہتا تھا کہ جو کہ

تجدید و اصلاح و علم و صنعت و مساعی و زحمات می

الحمد لله

این کتاب در حدیث و روایات و کتب معتبره
 نقل و نقل شده است و در حدیث و روایات و کتب معتبره
 نقل و نقل شده است و در حدیث و روایات و کتب معتبره

۱۔ وقت سے پہلے لی دیا، برائے نام
 ۲۔ خدا کا نام نہ لیا، جس کی تائید ہے کہ قدم
 ۳۔ کھڑے رہا، جس کی تائید ہے کہ جو کہ
 ۴۔ جس کے لیے جس کے لیے جس کے لیے
 ۵۔ طریقہ جو کہ جس کے لیے جس کے لیے
 ۶۔ قریب قریب جو کہ جس کے لیے جس کے لیے
 ۷۔ خدا کا نام نہ لیا، جس کی تائید ہے کہ
 ۸۔ جو کہ جس کے لیے جس کے لیے
 ۹۔ جس کے لیے جس کے لیے
 ۱۰۔ جس کے لیے جس کے لیے

وہ بھی کہہ دیا کہ وہ بڑا
 قوی شخص ہے اور اس نے مجھے
 ساتھ لے کر اپنے گھر میں

[Faint handwritten notes]

سے جس سے کہ وہ سب سے پہلے
سے جس سے کہ وہ سب سے پہلے

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

پود و متنی بر دماغ مسافر

یک دو شش کبیر در دماغ

دیش چشم عت سار شکم سحر

ی ن حادی است که صورت دکان

جود است قوت قیصر و ملک مسکن

فراتے تے کوین ساق حق کا کلام جو اد

سے بری برکتی ہر ساقہ خوارق عادت اور کرات

کرت سے میں کھا سقیا پ دشتو برون کثرت

ر مارتا پر عادی ہوتا پاکو اتے پیا سچا پ

عظیم فری پانی میں رہتا تھا پس سیکھتے میں کات

اور مایہ صلیبی زمرینگی میں پست

بک خوب پرم

نوبہ میں قد قوس کی پیدم تہ سیک

ایک زور کے ساتھ کجا پیا تھی پست

لی علم ساقی پو

لیک مرتبہ کب بند و لڑ قاپ کی محفل میں

سید نور سحرانی کی اکیس سے پانچ لکے سے

کات و سیکو در سسوں پوگیاں سوسکے

تہ ہیں

۱۰۰ جلد اولیٰ از کتاب

جلد اولیٰ از کتاب

تذکرہ حضرت قیوم طریقہ احمد شمس الدین

حبیب احمد میرزا مظہر جان جانا شہید

رضی اللہ عنہ

صورت بدن حضرت کوپ عیہ تہ دستہ سے سر

علی مرتضیٰ تہ پو

ششہ پری و عتہ پری میں پکارت

پچھلے سے کات و عتہ پری میں پکارت

پسوں کوپ عتہ ر یو عتہ م و عتہ

تہ عتہ عتہ عتہ عتہ عتہ

تہ عتہ عتہ عتہ عتہ عتہ

تہ عتہ عتہ عتہ عتہ عتہ

تہ عتہ عتہ عتہ عتہ عتہ

تہ عتہ عتہ عتہ عتہ عتہ

تہ عتہ عتہ عتہ عتہ عتہ

تہ عتہ عتہ عتہ عتہ عتہ

تہ عتہ عتہ عتہ عتہ عتہ

تہ عتہ عتہ عتہ عتہ عتہ

تہ عتہ عتہ عتہ عتہ عتہ

تہ عتہ عتہ عتہ عتہ عتہ

تہ عتہ عتہ عتہ عتہ عتہ

میں نے غیب سے کہا

اگر یہ کام نہ کیا ہوتا تو ہمارے ملک کی حالت یہ ہوتی
جس کا حال یہ ہے کہ ہر روز ہزاروں لوگوں کی موت
ہوتی رہتی ہے۔ یہ سب ہر صبح صبح کے وقت ہوتا ہے
میں نے یہ سب سنا ہے۔ تو میں نے کہا کہ اگر وہ
جو اگر سری دیو کے من کے موافق تم تغیر و تدارک دینا
ہو تو کسی دن میں تم کو اختیار ہوگا۔ چنانچہ پھر
مست میں اس قدر کہ خدا کے من کا ستارہ
میں وہ ہے جس نے اسے توفیق کا اعجاز کرتا۔

تو اس وقت تک میں نے بعد خدا کے
جو اس وقت تک میں نے بعد خدا کے
میں نے اس وقت تک میں نے بعد خدا کے

میں نے اس وقت تک میں نے بعد خدا کے

میں نے اس وقت تک میں نے بعد خدا کے

میں نے اس وقت تک میں نے بعد خدا کے

میں نے اس وقت تک میں نے بعد خدا کے

میں نے اس وقت تک میں نے بعد خدا کے

میں نے غیب سے کہا

اگر یہ کام نہ کیا ہوتا تو ہمارے ملک کی حالت یہ ہوتی
جس کا حال یہ ہے کہ ہر روز ہزاروں لوگوں کی موت
ہوتی رہتی ہے۔ یہ سب ہر صبح صبح کے وقت ہوتا ہے
میں نے یہ سب سنا ہے۔ تو میں نے کہا کہ اگر وہ

جو اگر سری دیو کے من کے موافق تم تغیر و تدارک دینا
ہو تو کسی دن میں تم کو اختیار ہوگا۔ چنانچہ پھر
مست میں اس قدر کہ خدا کے من کا ستارہ
میں وہ ہے جس نے اسے توفیق کا اعجاز کرتا۔

تو اس وقت تک میں نے بعد خدا کے

میں نے اس وقت تک میں نے بعد خدا کے

میں نے اس وقت تک میں نے بعد خدا کے

میں نے اس وقت تک میں نے بعد خدا کے

میں نے اس وقت تک میں نے بعد خدا کے

میں نے اس وقت تک میں نے بعد خدا کے

میں نے اس وقت تک میں نے بعد خدا کے

المجلد ١

تیرا نقل کیسے جاتا ہے

غفرل

اثر ان پہلو سے کہ چاہیے ہم باقی کو مٹا دے

مکہ غیرت یا بے غیرت عالم لطیف

لکھنؤ، ۲۰ مئی ۱۹۴۷ء

کہ، تھیں کس بھی نہ، قدرت

نار دوش رستمی سرفراز طایفہ

محرمیت و عفت و پاکیزگی

کتابخانه ملی افغانستان

شکر ایستاد

١٠٠٠

$$\frac{1}{n} \sum_{j=1}^n x_j = \bar{x}$$

الحمد لله رب العالمين

۱۰۰

نہاے نیک انسان: حضرت محمد ﷺ

بسم الله الرحمن الرحيم

اشعار

مستطاب تہذیبوں کا قیام و بہبود

سید محمد رفیع درجہ اولیٰ

ما محمد بن عبد الله بن يوسف

فوری کر رہا ہوں۔ بدھ کا تہجد کا یہی ہے۔

۱۔ حق میں شکار ہے اور تقریباً دو سو جی تقسیم ملا

و جہاں پہ پہنچے اور یہیں سے چکا مہینہ اس وقت

کے ساتھ صوفیوں کا پیچھے ہٹنا، دہلی طرہ بنیت کے تحت اور اقامت

چند روز بعد میں حضرت سید عالم علیہ السلام نے

یہ فرما لیں اس پر اس سے خلا وہ بھی بہت دور

طبیعی رنگ نیپا کے ۸۵ فیوز و تھوڑے سیڑھے

[illegible]

آج کل کے دور میں یہ باتیں نہیں ہوتی تھیں۔

ہم کو اس کا کیا حکم ہے؟

میں نے اس کے ساتھ ساتھ ایک اور چیز بھی یاد کی۔

۲۰۰۰

تصویر مروری به سبک زندگی و زیاده‌روی

ت سے اب خدا سے پوچھتے کہ ہم یہ سب کیسے کیا

میں نے وہی ماحول دیکھا کہ قادیانہ میں تھا۔

• عالمگیری میں جو کتب و رسائل مذکور ہیں ان پر پابندی ہے۔

١٤٢٠ هـ - ١٣٨٠ هـ

۱) یہاں پر ایک اور حقیقت یہ ہے کہ وہاں سے بھی

کتابخانه عمومی و اسناد و کتابخانه ملی جمهوری اسلامی ایران

میں نے اس کے لئے 8 سال سے پہلے ہی ایک خط لکھا تھا۔

.....

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

دیکھو: کیا جب میں پڑھتا ہوں تو مجھے کچھ یاد ہے؟

[illegible]

سید محمد علی بن عبد القادر جیلانی

مورقہ و عربیہ فی نظم کے تہا :۔

میں نے اس کو دیکھا تھا کہ وہ ایک اور شخص کے ساتھ

برہنہ دات اور گنپ جیوئے کھڈیہ

مجلس شورای اسلامی

1990

Journal of Management Education

... ..

۴

۱۰

$$d) \quad \frac{1}{\sqrt{2}} \begin{pmatrix} 1 & 1 \\ 1 & -1 \end{pmatrix} \begin{pmatrix} 1 & 0 \\ 0 & -1 \end{pmatrix} \frac{1}{\sqrt{2}} \begin{pmatrix} 1 & 1 \\ 1 & -1 \end{pmatrix} = \begin{pmatrix} 1 & 0 \\ 0 & -1 \end{pmatrix}$$

قال عليه السلام من شئىء

یہ خود بخود وحیات کے کلمہ ہے یہ نہیں ہے

[illegible]
$$\{v, w, x, y, z\} = \{v, w, x, y, z\}$$

1947-1948

(Faint handwritten notes)

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

1. *Journal of the American Medical Association*, 1997; 277: 1033-1038.

۱۰۰

(Faint handwritten notes)

مكتبة

پاکستان کے قیام کے بعد

11. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

1. *...*

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

... ..

11. $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

4. *مکتبہ اسلامیہ دہلی*

جولہ ۱۹۸۱ء

مجلسه ۱۰۰

کامیابی کے لئے یہ سب کام کرنا ضروری ہے۔

4. $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$ $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

مجلس

1. *U. lutea* L.

... ..

— 25 —

11.11.1947

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

سید محمد علی شریعتی

۱۰۰

کتابت کریم مرچند کوپین

یہ کہتے ہیں کہ یہ کتابیں جو اب تک لکھی گئی ہیں
 یہ کہتے ہیں کہ یہ کتابیں جو اب تک لکھی گئی ہیں
 یہ کہتے ہیں کہ یہ کتابیں جو اب تک لکھی گئی ہیں

اور یہ تعاقب سے اس نے نئی حد تک

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور میں نے یہ سب کچھ
دیکھا ہے کہ یہ سب کچھ دیکھا ہے

میں نے مرہم کی عادت کی حد تک تھیں۔

۱۰ - محمد بن علی بن جعفر بن عباس علیه السلام

میں نے اسے سب سے پہلے سنا تھا۔

— ۱۰۰ —

خود کی خدمت سے پہلے
سب سے پہلے

یہ دوسرا مکتبہ بھی جامعہ اسلامیہ حیدرآباد میں ہے۔

پیشہ ورانہ تعلیم کے شعبہ کے تحت

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

حضرت می کا سب سدا
عجس

۱۰۰۰ قی. می. دشت خرمک به تیره شلمه

تھے۔ اور وہاں جہاں کے ساتھ شہری و غریبوں میں

لقد أحببت ما كنت قد أحببت فطيرت به من ثيابي

تو محبت علی و علی شیری و در بیت سید و سید

تو کہتے ہیں کہ یہ سب کچھ ہے

۵۴۰: ہوس کے ادھن کنی جی۔ تھین منہ یک جہیہ

مکتبہ کی خدمت میں ذیل پر مکتوبی اسلوب سے مکتوب

پہلے وہ پانچ سو تیسویں کے مجموعہ سے آئے

وہاں پہنچ کر سب سے پہلے ان کے گھر پہنچے۔

۱۰ شنبه ۱۳۵۷

وہاں سے وہ ایک چھب چھب سے بچ گیا

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلسه ۱۳۴۳

2. 2 = 2 - 2 = 0

ساخته شده است. این روش در سال ۱۳۸۵ در ایران به ثبت رسیده است.

وہ کہتا ہے کہ یہ ایک نیا دور ہے۔

عمر بن عبد العزیز کے دور میں

...

... ..

وہابیہ

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

ہاجہ ساجدہ بیگم نے مولانا محمد رفیع صاحب سے

1991

| Year | Percentage of Population Aged 65 and Over |
|------|---|
| 1950 | 7 |
| 1955 | 8 |
| 1960 | 9 |
| 1965 | 10 |
| 1970 | 11 |
| 1975 | 11.5 |
| 1980 | 12 |

ماخذ سے لے کر ہر لمحہ
ماخذ سے لے کر ہر لمحہ

ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

ہم ہمارے
ہم ہمارے

حال انکو قح بن اتعاری کا یہ چہرہ جگمگال پیش کر کے
 مگر صوفیوں پر انکو دیکھ کر تبصروں میں مبتلا ہو کر
 جو یہاں تک کہ سقا کی سنی سکا فتر شیریں مسلاؤ
 کے ساتھ میں ہی۔ بلکہ پیچیدہ واقعات ہیں جو کتب تاریخ
 میں مذکور ہیں۔ یہ سب کچھ سلفوں اور کاروان میں
 مقابلہ میں شیعوں کے کاروان کی گاساٹھ دیا کسی
 روح سے پریشانی نہ ملا وہیں عیسائی نے نہایت کثرت
 میں لایا کہ "یا محمدی! اسلام گھبرا سوتا" جیسے
 رکے ان اسلام میں اکل تار کیا ہیں
 بھی میدان دور کا ذکر ہے کہ پیغمبر اسلام نے
 صدوں کے ساتھ سیر کر کے کئی ہشت کی تھی اور اپنا
 جہت سے خدائیں صلاح میں رکھے تھے جس سے
 یہ مضمون کا فقرہ یہ تھا

وہی کہ وہ وہاں کی خاطر سے جیون سے
 وہی کہ وہ وہاں کی خاطر سے جیون سے
 وہی کہ وہ وہاں کی خاطر سے جیون سے
 وہی کہ وہ وہاں کی خاطر سے جیون سے
 وہی کہ وہ وہاں کی خاطر سے جیون سے
 وہی کہ وہ وہاں کی خاطر سے جیون سے
 وہی کہ وہ وہاں کی خاطر سے جیون سے
 وہی کہ وہ وہاں کی خاطر سے جیون سے
 وہی کہ وہ وہاں کی خاطر سے جیون سے
 وہی کہ وہ وہاں کی خاطر سے جیون سے

باوجودیکہ سید چاہشتے رہیں گے
 اپنے ساتھ اس واقعہ میں مگر بھی ہمت
 کی عبارت بغیر شیعوں کے مشورے کے عملی ہو گئی
 حضرت رضا کے لیے جو لقب ہستند کیا گیا وہ
 کئی وجہ سے شیعوں کے لیے دل آزا ہوا۔

اول یہ کہ حضرت محمد کو "مادر توحید" سے
 لگا کر جو شریعت طاسیہ کی سخت حملہ کی شہادت صلاح
 سے سے لہذا سے ہی۔ ہر باقی پر ان لاکھوں آدم
 ہن کیے۔ "ن کو" میں سے کئی کئی فت تواریخ
 شکار کے ساتھ اس سوشا گردہ حارہ ہونے میں
 گر کر چائے کے گئے دو یا تین شاور کاں ہونے
 کیا اسکی کوہین نہ ہو گی؟

وہم یہ کہ وہ مقتضی تیرا ہے
 حضرت صاحبزادہ حضرت محمد بن علی
 حضرت علی بن ابی طالب کے عیال سے
 یہ سب عیال وہاں کے رہے
 یہ سب عیال وہاں کے رہے
 یہ سب عیال وہاں کے رہے
 یہ سب عیال وہاں کے رہے
 یہ سب عیال وہاں کے رہے
 یہ سب عیال وہاں کے رہے
 یہ سب عیال وہاں کے رہے
 یہ سب عیال وہاں کے رہے
 یہ سب عیال وہاں کے رہے

مسماوات و اعیان کرد

اصل ایک گنہ گار تھا اب اس میں اس تعلق سے
 میں "جو" سے "مستند" سے "تعب" سے "تعب" سے
 میں "جو" سے "مستند" سے "تعب" سے "تعب" سے

اور کہیں اجا، یہ عاقل کہنے کا شک نہیں ۱۵
 اور علیہ السلام لایسٹ دین میں جو واحد ترین یعنی
 ایک سورج سے ہونے والے نور میں کاٹا ہوا ٹکڑا
 ہوا، مقصد اس تمام نور سے یہ نہیں کہ
 اگر کائنات پر ہونے کوئی ہمدردی ہو تو نہیں کہ
 ہمدردی نہ ہو، ایک حبیب صبیح سے
 شہید جب صبیح سے موت پا رہا
 ہیں سوقت بھی وہ صبیح سے رہا
 لڑتے سے پرہیز میں ایک چہرہ تو ہے وہ

قطعی تاریخ

وزارت انتقال حضرت میرزا شمس الدین احمد حسن امرتسری

از ابوالفضل محمد تصدق حسین فی شمس لغوی

| | |
|--|--|
| ہر روز صبح صبح میں
تھا مکتوب دینی کا
تازہ میں بیت تقدس تھا
کوڑا ہستے کوڑا ہستے
وہ بے غار کوڑا ہستے
ہستے میں ہستے ہستے
ہستے میں ہستے ہستے | میرزا حسن فی فقہ و محدث
بتاتے ہیں ان کے سب کا نام
ایک روحانی ہستے ہستے
فی حق میں ہستے ہستے
ہستے ہستے ہستے ہستے
ہستے ہستے ہستے ہستے
ہستے ہستے ہستے ہستے |
|--|--|



تأليف

الجمهورية الجزائرية
أين مسعود
تأليف
الجمهورية الجزائرية
أين مسعود
تأليف
الجمهورية الجزائرية
أين مسعود
تأليف

النجم کھنڈو - جلد دوم از دہم

(نذر)

باب تہ ماہ رجب ۱۳۳۶ھ

النجم کی دوبارہ شاعت

پو توئی پر شاعت کی یہ مکتبہ اشرفیہ نے دہائی میں

۱۳۳۶ھ میں شائع کیا تھا۔ اس کے بعد اس کی دوبارہ شاعت کی ضرورت محسوس ہوئی۔

اس کی دوبارہ شاعت کی یہ مکتبہ اشرفیہ نے دہائی میں ۱۳۳۶ھ میں شائع کیا تھا۔

اس کی دوبارہ شاعت کی یہ مکتبہ اشرفیہ نے دہائی میں ۱۳۳۶ھ میں شائع کیا تھا۔

اس کی دوبارہ شاعت کی یہ مکتبہ اشرفیہ نے دہائی میں ۱۳۳۶ھ میں شائع کیا تھا۔

اس کی دوبارہ شاعت کی یہ مکتبہ اشرفیہ نے دہائی میں ۱۳۳۶ھ میں شائع کیا تھا۔

اس کی دوبارہ شاعت کی یہ مکتبہ اشرفیہ نے دہائی میں ۱۳۳۶ھ میں شائع کیا تھا۔

[illegible][illegible][illegible]

تا حد فساد و فحش رسید و در این راه چنانچه در این کتاب
ذکر شده است و در این کتاب نیز ذکر شده است و در این کتاب
بیشتر از هر کتابی دیگر ذکر شده است.

پھر وہ میری بات سے بہت سدا، تو تامل طوری کیا
کے تھے مگر یہ علامت باقی تھی کہ وہ میری بات سے بہت سدا
درشت طوری کیا یہ جادو

شیعوں کے فرار و مغلوبیت کے واقعات

چلاواقتہ ... شیعوں کے لئے فکر ڈالنے ... صبح کو ساطہ کو غریب ...
 دینے تا میرا میں ... ورنہ فخریوں میں قید ... ایک جوان مسافر ...
 بعد ایشیاء صلیب کے یہ ملک کیا کہ مشرق و غرب میں ... نہ تھو نہیں ہو سکے ... نہ تھو نہیں ہو سکے ...
 سکے یہ نہ ہوئی کہ میں ... نہ تھو نہیں ہو سکے ... نہ تھو نہیں ہو سکے ...
 در کو گھایا کہ میں غنائت ... آپ کے بچے بچے ... تو یہ حکایت ...
 بدستھی شیعوں میں کہ کچھ روز ... ساطہ کو ... شیعوں کے ...
 قیدیوں کو ... نہ تھو نہیں ہو سکے ... نہ تھو نہیں ہو سکے ...
 کی ابتدا آپ ہی طرحت سے ہو ... آپ ہی ... نہ تھو نہیں ہو سکے ...
 کام میں ... باقاعدہ ... نہ تھو نہیں ہو سکے ... نہ تھو نہیں ہو سکے ...
 کو بھیجے ... نہ تھو نہیں ہو سکے ... نہ تھو نہیں ہو سکے ...
 کرنا چاہتا ہوں ... نہ تھو نہیں ہو سکے ... نہ تھو نہیں ہو سکے ...
 ہونا اعلیٰ درجہ ... نہ تھو نہیں ہو سکے ... نہ تھو نہیں ہو سکے ...
 ہی وقت شیعوں کی مشرتاوں ... نہ تھو نہیں ہو سکے ... نہ تھو نہیں ہو سکے ...
 صاحب کے شایستہ ... نہ تھو نہیں ہو سکے ... نہ تھو نہیں ہو سکے ...
 برچہ ... نہ تھو نہیں ہو سکے ... نہ تھو نہیں ہو سکے ...
 ہم دہشت گرد ... نہ تھو نہیں ہو سکے ... نہ تھو نہیں ہو سکے ...
 نہ تھو نہیں ہو سکے ... نہ تھو نہیں ہو سکے ... نہ تھو نہیں ہو سکے ...
 ہوں ... نہ تھو نہیں ہو سکے ... نہ تھو نہیں ہو سکے ...
 کہ خیر باد غیرت ... نہ تھو نہیں ہو سکے ... نہ تھو نہیں ہو سکے ...
 کر کے ہیں ... نہ تھو نہیں ہو سکے ... نہ تھو نہیں ہو سکے ...

تقدیم کی بات ہے یہاں سے اس وقت تک نہیں لیا جا سکتا
 جس کی وجہ سے اس کی

میں نے اس طرح کی کارروائی میں بدقسمتیوں سے بچنے کے لیے
آؤں گا کہ سب سے زیادہ قابل فہم ہو جائے

ترجیحی یافته با این صاحب قلم مشهور و نامور مدقود
که قلمی و جودش از قلم دیگران شایسته تر است و نامور و نامور

اسی طرح ہوتا ہے کیونکہ طبیعت میں سے ایک اور ایک ہے۔

[illegible]

چند روز بعد که در این شهر رسید

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا۔ وہاں اس کی بیوی نے اس کو دیکھا تو بہت خوش ہوئی۔

سازد و در آن روز که می آید شش کی شش کی شش کی

آرودہ سے بہت آگے تھکی ہوئی ہیں ہے لہذا یہ فیملی بہت کم تھکی ہوئی ہے کسی مرد

۶۰

۱. انان صاحب موصوف و جرم مندرج است بعد از استماعی

وہاں سے اس نے اپنے گھر کو لوٹ آیا۔

دستراختم مخصوص و ایشین است

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۳۰۰
 ۱۳۰۱
 ۱۳۰۲
 ۱۳۰۳
 ۱۳۰۴
 ۱۳۰۵
 ۱۳۰۶
 ۱۳۰۷
 ۱۳۰۸
 ۱۳۰۹
 ۱۳۱۰
 ۱۳۱۱
 ۱۳۱۲
 ۱۳۱۳
 ۱۳۱۴
 ۱۳۱۵
 ۱۳۱۶
 ۱۳۱۷
 ۱۳۱۸
 ۱۳۱۹
 ۱۳۲۰
 ۱۳۲۱
 ۱۳۲۲
 ۱۳۲۳
 ۱۳۲۴
 ۱۳۲۵
 ۱۳۲۶
 ۱۳۲۷
 ۱۳۲۸
 ۱۳۲۹
 ۱۳۳۰
 ۱۳۳۱
 ۱۳۳۲
 ۱۳۳۳
 ۱۳۳۴
 ۱۳۳۵
 ۱۳۳۶
 ۱۳۳۷
 ۱۳۳۸
 ۱۳۳۹
 ۱۳۴۰
 ۱۳۴۱
 ۱۳۴۲
 ۱۳۴۳
 ۱۳۴۴
 ۱۳۴۵
 ۱۳۴۶
 ۱۳۴۷
 ۱۳۴۸
 ۱۳۴۹
 ۱۳۵۰
 ۱۳۵۱
 ۱۳۵۲
 ۱۳۵۳
 ۱۳۵۴
 ۱۳۵۵
 ۱۳۵۶
 ۱۳۵۷
 ۱۳۵۸
 ۱۳۵۹
 ۱۳۶۰
 ۱۳۶۱
 ۱۳۶۲
 ۱۳۶۳
 ۱۳۶۴
 ۱۳۶۵
 ۱۳۶۶
 ۱۳۶۷
 ۱۳۶۸
 ۱۳۶۹
 ۱۳۷۰
 ۱۳۷۱
 ۱۳۷۲
 ۱۳۷۳
 ۱۳۷۴
 ۱۳۷۵
 ۱۳۷۶
 ۱۳۷۷
 ۱۳۷۸
 ۱۳۷۹
 ۱۳۸۰
 ۱۳۸۱
 ۱۳۸۲
 ۱۳۸۳
 ۱۳۸۴
 ۱۳۸۵
 ۱۳۸۶
 ۱۳۸۷
 ۱۳۸۸
 ۱۳۸۹
 ۱۳۹۰
 ۱۳۹۱
 ۱۳۹۲
 ۱۳۹۳
 ۱۳۹۴
 ۱۳۹۵
 ۱۳۹۶
 ۱۳۹۷
 ۱۳۹۸
 ۱۳۹۹
 ۱۴۰۰

کتاب التفتیح

[illegible]

مع ترجمہ و شرح اردو مرتبہ بدایہ النعم عاقلہ اللہ تعالیٰ

[illegible]



ابن مسعود
اسلامک
لائبریری

نیرادارت

مکتبہ اسلامیہ، لاہور
مکتبہ اسلامیہ، لاہور

مکتبہ فیضان القرآن لاہور

ای گروہ مومنان شادی کنید

اومبارک ہو کہ پھر جسم منور نکلا
 اہل حق کہتے ہیں خوش ہوئے فضیلت نکلا
 فلک علم پہ وہ دین کا بہت نکلا
 اہل حق کہتے ہیں خوش ہوئے فضیلت نکلا
 اہل باطل کے لیے خاومرست نکلا
 اہل حق کے لیے گل وید باطل میں پہنکا
 کچھ عجیب شے سے بہا دیت نکلا

فہرست مضامین

| مضمون | صفحہ نمبر |
|----------------------------|-----------|
| الہامہ و درجہ | ۱- تا ۳ |
| بہار گشتہ کی مختصر و مختصر | ۴- تا ۶ |
| فائدہ متعلق ایک خط | ۷- تا ۱۰ |
| خوشخبری | ۱۱- تا ۱۲ |
| شیعوں کی کھلی کھلی ہجو | ۱۳- تا ۱۴ |
| مردی التماس | ۱۵- تا ۱۶ |
| بادۂ عرفان کے چند قطرے | ۱۷- تا ۲۲ |
| حضرت ناسخ صاحب لہجہ | ۲۳- تا ۲۴ |
| مفتی صاحب لہجہ | ۲۵- تا ۲۶ |

و اما به نظر درس تمامه اوست که این موعظه به یزید و یزیدیه اتفاق افتاده است و در
این تعالی کاظم است که تمام اهل بدو و نه میسر که در آن موعظه هر چه میفرموده است و در
روزی که در آن موعظه است که تمام اهل بدو و نه میسر که در آن موعظه هر چه میفرموده است و در
به یزید و یزیدیه اتفاق افتاده است و در

[illegible]

۱۳) منادی سے جی، منفری شریعت و سببوں کو، ان کی ساری کھنڈوں پر طعنہ
 ڈال کر ان کو بے اعتبار بنانے کی کوشش کی۔ ان کو ان کے شریعت کے خلاف ہر ممکن
 معنی میں دواہم دیا، جو ان کی شریعت کے خلاف ہر ممکن معنی میں دواہم دیا، جو ان کی
 دین کی کھنڈوں پر طعنہ ڈال کر ان کو بے اعتبار بنانے کی کوشش کی۔ ان کو ان کے
 شریعت کے خلاف ہر ممکن معنی میں دواہم دیا، جو ان کی شریعت کے خلاف ہر ممکن
 معنی میں دواہم دیا، جو ان کی شریعت کے خلاف ہر ممکن معنی میں دواہم دیا، جو ان کی

[illegible]

پہلے داری تو فرما دے کہ تمہیں کوئی شے نہ ہے۔ کہ درج تمہیں اور درج رہی ہو
اگر تمہیں ہے تو تمہیں چھینائی کی دیکھو دیکھو

اور میں نے ایک قصہ مرثیہ لکھا ہے جس پر آواز آتا ہے بیت
میں ہے ہر گھنٹہ

قصہ فانی پورست میں ہے

دریاغ ریشہ پیا ہلکند

وہ تعارف ہستہ کہ وہ ہستہ ہستہ

کاوہ میں وہی میرے حق شکر ہے

اس قصہ کی کہ فانی پورست میں ہے

کہ ہے اور ہستہ ہے ہستہ ہستہ

دریاغ ریشہ پیا ہلکند

وہ تعارف ہستہ کہ وہ ہستہ ہستہ

کہ ہے اور ہستہ ہے ہستہ ہستہ

دریاغ ریشہ پیا ہلکند

وہ تعارف ہستہ کہ وہ ہستہ ہستہ

کہ ہے اور ہستہ ہے ہستہ ہستہ

دریاغ ریشہ پیا ہلکند

وہ تعارف ہستہ کہ وہ ہستہ ہستہ

کہ ہے اور ہستہ ہے ہستہ ہستہ

دریاغ ریشہ پیا ہلکند

وہ تعارف ہستہ کہ وہ ہستہ ہستہ

کہ ہے اور ہستہ ہے ہستہ ہستہ

دریاغ ریشہ پیا ہلکند

ہے نکل دیوں کے دوستی رکھنا اور ان کو

دینی بجائی سمجھنا جو زمین

۱۹۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَمَّا الْبَقِيَّةُ فَالْبَقِيَّةُ
وَلَا تُؤْتِنِ الْمَرْكُوزَةَ وَهَلْ سَلَكَ الْكَلْبُ لَا يَجِبُ شَيْءٌ

یہ کہ سود کے مین کر دوستانہ نہ ہو، بلکہ یہ کہ سود و سودیوں کے لیے سود
نام کہتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ سود و سودیوں کے لیے سود و سودیوں کے لیے سود

۱۹۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَمَّا الْبَقِيَّةُ فَالْبَقِيَّةُ
وَلَا تُؤْتِنِ الْمَرْكُوزَةَ وَهَلْ سَلَكَ الْكَلْبُ لَا يَجِبُ شَيْءٌ

یہ کہ سود کے مین کر دوستانہ نہ ہو، بلکہ یہ کہ سود و سودیوں کے لیے سود
نام کہتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ سود و سودیوں کے لیے سود و سودیوں کے لیے سود

۱۹۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَمَّا الْبَقِيَّةُ فَالْبَقِيَّةُ
وَلَا تُؤْتِنِ الْمَرْكُوزَةَ وَهَلْ سَلَكَ الْكَلْبُ لَا يَجِبُ شَيْءٌ

یہ کہ سود کے مین کر دوستانہ نہ ہو، بلکہ یہ کہ سود و سودیوں کے لیے سود
نام کہتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ سود و سودیوں کے لیے سود و سودیوں کے لیے سود

۱۹۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَمَّا الْبَقِيَّةُ فَالْبَقِيَّةُ
وَلَا تُؤْتِنِ الْمَرْكُوزَةَ وَهَلْ سَلَكَ الْكَلْبُ لَا يَجِبُ شَيْءٌ

یہ کہ سود کے مین کر دوستانہ نہ ہو، بلکہ یہ کہ سود و سودیوں کے لیے سود
نام کہتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ سود و سودیوں کے لیے سود و سودیوں کے لیے سود

۱۹۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَمَّا الْبَقِيَّةُ فَالْبَقِيَّةُ
وَلَا تُؤْتِنِ الْمَرْكُوزَةَ وَهَلْ سَلَكَ الْكَلْبُ لَا يَجِبُ شَيْءٌ

یہ کہ سود کے مین کر دوستانہ نہ ہو، بلکہ یہ کہ سود و سودیوں کے لیے سود
نام کہتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ سود و سودیوں کے لیے سود و سودیوں کے لیے سود

ہیئت کی کتاب ہر ن کے نماز کی اور نئی تعریف اور نئی نئی - اور صحابہ ہی
 (صلی اللہ علیہ وسلم) عینک، نہ کو یہ دوست خدا و بہار سے طویل کلمہ معنی ط
 (۲۲) کان تفر، ہذا بانصاف، نہ کو با و طان عند ربہ من حبیبہ علیہ السلام
 ترجمہ وہ ربی حبیب علیہ السلام، اپنے لوگوں کو نماز کا اور کہو کا حکم دیا کرتے تھے
 اور آپ پروردگار کے نزدیک پسندیدہ تھے۔

کفر کے بعد سے زیادہ ذلت و نفرت

کی چیز بے نمازی ہونا اور نماز سے روکنے پر

(۲۳) وَمَا كَانَ صَلَواتُهُمْ عِنْدَ الْمَلِكِ إِلَّا هَكَذَا: وَقَدْ تَبَيَّنَ أَنَّ الْمَلِكَ

ترجمہ اور نہیں تھی نماز انکی کچھ کے پاس مگر سبھی کا اور تین بیعت کے بعد کہ
 خدمت بیان ہو رہی ہو کہ وہ نماز ابھی پڑھتے تھے مان میں لکھیل کو کو کی جرتیں کرتے
 بیعت تھے جیسے ان سے پوچھا تو کہتے ہو کہ - نہ بیعت تھے جتنے بیعت تھے یہ بھی جو ملکوں
 ان کی تو نماز پڑھتے ہیں اسکے سے اور اس جانتے ہیں وہ یہ

(۲۴) قَدْ صَدَّقَ وَأَصْلَىٰ وَبِئْسَ كَلِمَاتٍ وَتَوَلَّىٰ - ترجمہ یہی ہے

ترجمہ پھر سے (یعنی کی تصدیق کی) اور نماز نہ پڑھی بلکہ یہی کی تکذیب کی
 یہ میری حالت اور سکا عذاب آیت میں بیان ہوتا ہے اور دوسرے
 سے بیان دے مانتے ہیں اور بیان نہ مانتے دوسرے کا پڑھنا - اس آیت میں
 نماز نہ پڑھنے کو نبی سے مذہب نہ دیا جیسا کہ تقدیر سے ظاہر ہے یہ مذہب لوگوں
 کو اس بلا سے محفوظ رکھو جس تک و کریم آیت میں۔

(۲۵) قَدْ آتَتْكَ آيَاتُنَا وَإِذَا صَلَّىٰ - ترجمہ اس سے

ترجمہ پس کیا دیکھتے تھے اس شخص کو جو وقت ہے نماز نہ دے کہ
 اس آیت میں اور جملہ احادیث میں ہے کہ وہی کو نماز نہ دے
 سے اور آیت کی آیت میں اس قدر عرصہ یہ کیا ہے کہ آج نہ دے

تہ بن کاٹ پھانسی فرمایا ہے کہ اگر وہ ہار دے گا تو ہم اس مذہبی سے مل
گھسیٹیں گے۔ اب وہاں سے بڑی ڈیڑھ ارہین کین عمت بیت اپنا
سے اعلیٰ دسل کو پونچھن مراثی قالی کو سب زرد و نھر سے بیت
یا کہ وہ ناز سے روکتا ہے۔

نازاچھی پڑنے کی کوشش کرنا چاہیے
وضو سے دھانا لگنا چاہیے کہ ہواچھی ناز کی توفیق سے
(۶۶) رَبِّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ الصَّادِقِينَ ذُرِّيَّتِي

ترجمہ: اے میرے پروردگار! تجھ کو ناز کا وارث کرے وہ بتا دے اور یہ کہ وہ
میں سے بھی قات اس آیت میں نہایت بڑی حد تک عبادت و عبادت و عبادت
وہاں سے خدا کے ہر کوئی، مانتا ہے کہ دیکھ رہا ہے وہاں سے خدا و
یسی بڑی چیز سمجھتے تھے کہ یہ وہ عبادت کا پڑھتے تھے کہ یہ بتاتے تھے
کہ ہوا ملک ہم کو نہایت قات کرے وہاں سے بھی بتاتے تھے وہاں سے
ترجمہ: یہ ہی کرونا چاہیے کہ وہاں سے بھی بتاتے تھے کہ یہ بتاتے تھے
- - -

بزرگان میں۔ اس وقت میں اس خط کو سی مقام پر یاد آ رہا ہے
جیسا کہ تمہاری بات ہے
اس کے بعد اگر آپ لوگوں کی طرف سے حب صادق اور شوق حاصل
ہو تو اس وقت کسی دوسرے طریقہ میں بھی ناز پڑھے گا وہ طریقہ اور
تو یہ کہ جس کا جو خدا و کرم چل نہ لے پنی کتاب ہر کتاب سے اس کا ترجمہ
تو یہ ہے کہ اس کا ملک کا اس سے جس کا شکر ہر سوسے بن زین ہو جائے
تو بھی دامن ہو سکتا۔

برادر بن من - اس وقت بڑی ضرورت اس بات کی ہے کہ جو دعوت کی ہے
اگلا آپ دعوت کو سنا گیا ہے وہ جو تاثیر اسکی آپکے دھون پر ہوئی ہے اس تاثیر
کی خدمت کیلئے آیات الہیہ کے بیڑگان سے جو زخم آپ کے دعوت پر دھنسا ہوا
حد اکثر دو زخم ہمیشہ ہرے رہیں یہ نہ کہ آپ کی غفلت سے وہ زخم
مداہل ہو جائیں ۔

از غم دل منظر میاراید شو بهیروز تن
کین جراحت : دگر به و کفر کان اوست
و سوره تنزیه کلام

کتاب فقہی و تاریخی علیہ الشکریه غفر له مولانا زکریا کھنویزہ صاحب
۴ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ

ضرری علاج و زخو شجری

(۱) اگر نریمانان جدید کی تعداد بڑھتی رہے تو امت میں عقوبت رانی ہوگی تو امت
 ناسخ سال کے مدد سے انکو کوہندہ روزہ کر دیا جائیگا
 (۲) آئندہ پرچہ سے ایک یا بیش قیمت مضمون تراجم کرنے کا ارادہ ہے
 اثناء شدت شہدائے کربلا میں دراصل ترجمہ کی نوعیت اور اسکے مرتبہ
 شہداء کے طریقے اور دوسرے ضروری اور کامیاب مطالب لکھے جائینگے اور یہ کیسی
 درست اور کامل تحقیقات ہوں گی جو نہ صرف تیسرا ملک کیسی ہی نہ ہو مگر
 بلکہ ہر فرقہ سے ہر فرقہ کے وقت کامیابی ہیں اصول کے جاننے سے کہ جو چاہیں
 پیش آتی ہیں اسکے بعد مسند اہل قرآنند سے صحفہء شامیہ کی قیمت حدیث اور
 قیمت ثابت ہوتی ہے کہ جامع و نافع تفسیر و تفسیر و تفسیر ہوتی اثناء شدت شہدائے
 میں ایک قیمت کی تفسیر ہوتی ہو جائیگی کہ چیرہ چہ طریقہ مانا جائے شہدائے کربلا
 اور امید ہے کہ عوام و خواص سب کیلئے بہت مفید و بہت بڑا ہندوئی موقوفہ

ہاتے ہیں چہ نقوش صاحب کو کہہ سوتے ہیں کہ حاکم ہو گیا ہے۔ من کھلی جی میں ہر پہلو جو ہم
 میں رکھنا چاہتے رہے جو وہ پورا رسواں ہے۔ فقیر پرست ہے۔ ضرب اب وہ حاصل صاحب کو
 ایک دو سادہ متھو یا بیعت ہے۔ ضرب دوم کہ حاصل جی کی عہدیت ہے۔ حسن بدون کے
 جواب کی طرف حیف تھی۔ ضرب سوم کہ من پہلی بات کے جزا میں ہے۔ ضرب
 ضرب چہارم کہ من دوسری بات کے جزا میں ہے۔ ضرب پنجم کہ من چہارم

ضرب پانچم

صاحب فاضل صاحب صاحب ہی آپ کو۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔ عہدیت کے
 کہ بیعتات و غیرہ کا بھوکے چل کر پتا ملے۔ حکیم تو دور نہیں تھا کہ پتا نہ ملے۔ کچھ
 جرت کرے۔ ضرب نو خود بہرہ و عہدیت کے۔ کہ اگر شہر ہو کہ بقدور کچھ رہتا ہے۔ گیارہ
 صاحب اس عہدیت کی گرت رہا۔ عہدیت کا ذرا صاحب عہدیت سے ایک عہدیت ہے۔ من
 عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔ عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔
 کہ وہ اس عہدیت کا جو ہے۔ پتا نہ ملے۔ ضرب دہم کہ من عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔
 اور کچھ عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔ ضرب ہفتم کہ من عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔
 انہوں نے بیعت و عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔ ضرب اٹھواں کہ من عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔
 شمس نے بیعت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔ ضرب نویں کہ من عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔
 وہ بیعت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔ ضرب دسواں کہ من عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔
 تالیف جو نہیں ہے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔ ضرب سولہواں کہ من عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔
 کہ وہ عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔ ضرب سترہواں کہ من عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔

ضرب ہجدهم

فاضل صاحب انہی جی جی کی عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔ ضرب اسیسواں کہ من عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔
 شمس نے بیعت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔ ضرب اسیسواں کہ من عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔
 وہ بیعت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔ ضرب اسیسواں کہ من عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔
 تالیف جو نہیں ہے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔ ضرب اسیسواں کہ من عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔
 کہ وہ عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔ ضرب اسیسواں کہ من عہدیت کے۔ ہر سی وقت نہ ہر سی وقت سے۔

اگر آپ کے عیب ائمہ کے سر سے کما کر ہیں تختہ تجب ہوتا ہے یہ کہ سب سے
 ایسے بات ہے صدق ہے وقابہ درینوں میں نہ پھٹی ہے نہ امت و وف
 نہ رویت ہی علیٰ ترانہ ستر کتاب میں کافی کے مسئلہ پر دیکھیے عن عبد
 بن یحییٰ ورفیق قت لای عہد للہ عیہ السلام انی احدثت اسامی
 ستر غی من قوام لایو بنگد وینوون فلا با وعلامہ امامانہ وصدق و
 و و قوام یو بنگد لیس حدیث لامانہ کلا الموفاء لا الصدق
 حد کی قدرت ہے کہ ایسے بھوٹوں قانون ہے وفادان کی وراثت ہے اور
 تار و وفادانوں کے قہر ہے یہ قدر داری کا نظریہ ہے۔ مگر میں شکر ہے
 شیخے فاضل صاحب پر وہ ہیں ہے بلکہ سب بات سے اور یہ مصروف آپ کی
 یہی مونی کتاب میں لکھ ہو۔ وودیت آپ سے پٹی کتاب۔ صاحبین آیت
 صحیحہ چھ عیض نکان کر کے عربی و فارسی کا ہر دو ش کی سے۔ ستر حدیث
 سی غلط سے جہری میں کتاب مجہد ہو سکتی ہے جو یہ سے یہی کتاب
 فہم میں لکھ سکتے ہیں آپ کی عادت اس میں اس قدر حد سے ہیں
 میں ہے کہ یہ (قوت کو بھی) میں شک نہیں ہو سکتا تھا۔ آپ میں لکھ
 کہانی و تو اس حدیث سے لکھ کر یہ ہے کہ جو وہ خود میں یہ جہد کو
 خود میں لکھ کر کسی مذمت کا قدر ہوگا۔ وہیں مذمت کا رنگ کو حکم
 خود میں سرور یہ سکتا ہے اس لیے وہ ساری بات سے علیٰ قدر روپیہ
 سکتا ہے جس کا یہ ہے کہ حدیث میں سرور کر سکتے حدیث سے ستر ستر
 آپ کی کتاب میں کہ وہ آپ اپنے کلام کی توجیہ و تفسیر میں لکھ سکتے ہوت
 میں یہ لکھ کو اختیار دیتا ہے جس کے میں فی قصہ کر سکتا ہے۔ و نون
 ہر قوسہ کہ وہ یہ حدیث میں نہیں عیض۔ حدیث کی حدیث حدیث
 کتاب میں مونی کتاب سے سب کی معرفت ہے آپ یہاں سے و ستر حدیث
 ہر قصہ و نون تعلو کاتقوا لہاراض عتات لکھ میں

میں نے یہ کہہ دیا کہ اس وقت سے پہلے۔ اس کے بعد میں نے اس وقت سے پہلے
 کی عبارت پر غور کیا۔ وہ عبارت میں ہے کہ میری زندگی کا وہ وقت
 تھا کہ میں نے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے
 اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے

اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے
 اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے
 اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے
 اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے

اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے
 اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے
 اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے
 اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے

اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے
 اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے
 اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے
 اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے

اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے
 اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے
 اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے
 اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے اس وقت سے پہلے

[illegible]

فائل پر قصد نام سے دیہر مستحقانہ ہمارے پیش رو سب

سیرت قدیہ میں یہ حدیث مرفوعہ قرآن مجید سے انحصار رکھتی ہے، بہت دور
مطالعین بیان کیا گئے ہیں
مختلفہ بیرونی کی پخت

تھام چکوں پہو تھیں وہی میں اس غیبت کو کسی مایہ آیت میں اگر نہ کی نہ کا
 رجمہ چھ ہزار سے زیادہ جمع نہ دیکھی

میں سناؤ کہ کیا رسولِ نبیین کا تو بقول خود سترت ہاں نکلتا ترہ گئے۔
بہت حق کا فریب تو ہے۔

حضرات اعلیٰ شیعہ ائمہ کے سامنے کافلوں میں چلیں۔ اہل فہم
دعویٰ اعلیٰ صاحب ائمہ شیعہ سے تا دہرہ۔

مرثہ بر لفظ اپنے سوا خط حصہ بن جو عیاض بن عاصم سے تھا۔ قمریوں نے کہا کہ
بن ابی اسحق قاضی ناز و جماعت کے متعلق 'کاسر'۔

محکم دلائل سے مزین و متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حرفہ واری کے متعلق یہ تفسیر سوسلہ ہے کہ اور نہیں - یہی
تفسیر صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں فرمودہ ہے کہ جو کچھ کہے گا وہ سچا ہے

و قتر الجمر الحسن



ابن مسعود
سلامک
لا ئیری

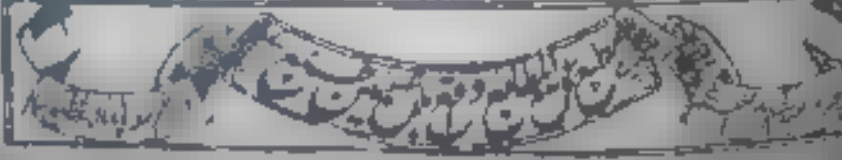
نیرا رست

درست غیبت است و در غیبت است از غیبت است
هفت حضرت و محمدی بشوخته در

مَعْمَدُ قَرْنِ النُّجْمِ وَنَحْنُ الْمَطْلَعُ الْكَوْكَبِ شَائِكِيَا



| ردیف | موضوع | تعداد | ملاحظات |
|------|-------|-------|---------|
| ۱ | میراث | ۱ | موجود |
| ۲ | تاریخ | ۱ | موجود |
| ۳ | تاریخ | ۱ | موجود |
| ۴ | تاریخ | ۱ | موجود |
| ۵ | تاریخ | ۱ | موجود |
| ۶ | تاریخ | ۱ | موجود |
| ۷ | تاریخ | ۱ | موجود |
| ۸ | تاریخ | ۱ | موجود |
| ۹ | تاریخ | ۱ | موجود |
| ۱۰ | تاریخ | ۱ | موجود |



قواعد رساله النجم

مقاصد رساله النجم

۱- رساله پند است که در حق به حق است
و او تا به کج کو نشکرده باشد شایع بود که...

۲- رساله که مخلص خود را در آستانه شرف و رفاه
عمود و محکم و موکدا و اول الصلوات است و در کتب...

۳- عام چند موافق دل به بود و خاص خود
بر چسب که خود فیت مو...

۴- است [طالع غیره است صحت بد]
است [ریا آتی محمدی است که در...

۵- است [در ریه ساریک]
حدود در حدیثی سیاه و سیاه...

۶- است [در حدیثی سیاه و سیاه]
حدود در حدیثی سیاه و سیاه...

۷- است [در حدیثی سیاه و سیاه]
حدود در حدیثی سیاه و سیاه...

۸- است [در حدیثی سیاه و سیاه]
حدود در حدیثی سیاه و سیاه...

۹- است [در حدیثی سیاه و سیاه]
حدود در حدیثی سیاه و سیاه...

۱۰- است [در حدیثی سیاه و سیاه]
حدود در حدیثی سیاه و سیاه...

۱۱- است [در حدیثی سیاه و سیاه]
حدود در حدیثی سیاه و سیاه...

۱- رساله پند است که در حق به حق است
و او تا به کج کو نشکرده باشد شایع بود که...

۲- رساله که مخلص خود را در آستانه شرف و رفاه
عمود و محکم و موکدا و اول الصلوات است و در کتب...

۳- عام چند موافق دل به بود و خاص خود
بر چسب که خود فیت مو...

۴- است [طالع غیره است صحت بد]
است [ریا آتی محمدی است که در...

۵- است [در ریه ساریک]
حدود در حدیثی سیاه و سیاه...

۶- است [در حدیثی سیاه و سیاه]
حدود در حدیثی سیاه و سیاه...

۷- است [در حدیثی سیاه و سیاه]
حدود در حدیثی سیاه و سیاه...

۸- است [در حدیثی سیاه و سیاه]
حدود در حدیثی سیاه و سیاه...

۹- است [در حدیثی سیاه و سیاه]
حدود در حدیثی سیاه و سیاه...

۱۰- است [در حدیثی سیاه و سیاه]
حدود در حدیثی سیاه و سیاه...

۱۱- است [در حدیثی سیاه و سیاه]
حدود در حدیثی سیاه و سیاه...

۱۲- است [در حدیثی سیاه و سیاه]
حدود در حدیثی سیاه و سیاه...

بسم الحسین علیہ السلام

علاء السیما

در پنج گنج

جہادی اشانی

زہد و رقائق

مصدقہ کے لیے دیکھیے حکمت حصہ

ایمان و بی نظیر دیوانہ مگر کہ

ماریج یا رجب و حدود و حدت

کے سمیت اس عالم کہ کعبہ و حرم

عشر میں وہ دشمن اگر ہر ایک

پہنچتے ہیں مہلک عیب کا رب

میں قتل جو ملے گی یہ نصرت

ہست محبت کہ مراد و رطل

وہاں وہ گمراہ مگر کہ

پہنچتے ہیں مہلک عیب کا رب

دیو و عرش و زمین و رحمت

مظہر اوست ہمدست چوں

زندہ شکی تو تا جہنم باشد

ہم میں غلہ باد و بنور شیار باطن

لین برکت با دگر تا دگر در کان

وہاں سے شکی توں ہر حق زوت

ظلمت و تاریکی و دریا گت

تو کلام یہ جاری رہے کہ

سو میں کہ تارک و تارک و تارک

کہ کہ حدت و تارک و تارک

تارک و تارک و تارک

گت تارک و تارک

و تارک و تارک

تارک و تارک و تارک

تارک و تارک و تارک

تارک و تارک و تارک

تارک و تارک و تارک

تارک و تارک و تارک

تارک و تارک و تارک

تارک و تارک و تارک

تارک و تارک و تارک

جب کہ ہوش آیا تو متعلق سے آیا، صفا، نہ ہو
نہ ہو کہ بیگ

کسی روز بھی چہ ہمد کے حیات اور دنیا

آپ کی وفات کے بعد، خود وقت بٹے جو اسے
ویرانوں میں یہ سہل میں ہوں، وہ سہل کے ایک جاسا

۱۰۔ انھوں نے اذیتاں دیں اور رہائی کی طلب کر دی اور

میں نے اس کے لئے ایک کتاب تیار کی ہے جس میں اس کے بارے میں سب کچھ لکھا ہے۔

انگ یه سواد حضرت حسین رضی الله عنه در
دارسنه تربیه حضرت حسین رضی الله عنه -

تھوڑے قاتل ہو کر،

وہت حسین مہی اساعمد کے ایک تہ یہ ہے مار
وہ حجاب ٹیکرہ تہائی کو کھلے اور

دیکھو کہ یہ کاپی و سیاہی بدست ملاپار کے
لوگوں کے کہ درپردہ محبت کا حق و حق کی

موت کے بعد کچھ عرصہ تک رہا کرتا تھا

شانس مریدان است.

گویند که خداوند متعال
تعالی علیه السلام که در حضرت پیر
شیدان که به پیکر حضرت داور
مکرمان بود نیز در آن پیکر
همی تر که کجی که کردید
پس از آن که در کربلا
بر آن پیکر

تذکرہ حضرت امام باقر علیہ السلام

شیخ احمد حسن کی ذریعہ رہنمائی

وہ سب سے زیادہ اہم ہے جس سے یہ ہے کہ
وہ سب سے زیادہ اہم ہے جس سے یہ ہے کہ

۱- در صورتی که در یک سال دو بار آزمون برگزار شود، هر کس در یکی از این آزمون‌ها قبول شود، می‌تواند برای دوره بعد ثبت نام کند.
 ۲- در صورتی که در یک سال سه بار آزمون برگزار شود، هر کس در یکی از این آزمون‌ها قبول شود، می‌تواند برای دوره بعد ثبت نام کند.

پیش از این چنانست که همه مردم در مذهب و طایفه
و قبیله و نژاد و رنگ و زبان و گویش و...

... ..

... ..

جواب السچي زوايا دى

1/2 m. V. D. 1000' 1/2 m. V. D. 1000' 1/2 m. V. D. 1000'

نکرمین بیدار - می ۴ طریقی
مسکطوئے نکریم کا دہائی ۱۱۰

بسم الله الرحمن الرحيم

کو حق پائیچہ کر دیا کہ نہ غصہ نہ ہو قسیر بنی ہو

۱. اصلاح مشرق و مغرب

مکمل اور وہی کے خوف میں ڈھپ ڈھپ کرتے

والصفت سے جو محکمہ عام طور پر پتہ لگاتا ہے

میں نے اپنے حوالہ میں تشدد و دہشت کا ذکر کیا ہے

[illegible]

مجلس شورای ملی - تهران - ۱۳۰۴

1955

10

1. $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

سویں صدی کے فلسفہ میں برائے نام ہے۔

وہی ہے جس نے ان کو یہ سچا سچا علم دیا ہے کہ ان کی زندگیوں میں کیا تبدیلی آئے گی۔

وہ کہہ کر اٹھ کر چلے گئے۔

$\frac{1}{\sqrt{2}} \left(\begin{matrix} 1 & i \\ -i & 1 \end{matrix} \right)$

$$f(x) = \frac{1}{2} \ln \frac{1+x}{1-x} + \frac{1}{2} \ln \frac{1+x^2}{1-x^2} + \frac{1}{2} \ln \frac{1+x^4}{1-x^4} + \dots$$

٥٠٠ - في هذا الباب ما جاء في كتابه من

ما سارہ جیو کے لئے ہے

الحمد لله الذي جعلنا من عباده الصالحين

بہارِ نعلِ کعبہ: حیاتِ معلیٰ، ص ۱۰۰

اس کے دو سبب ہیں۔

... ..

۱۰۰

کے لئے اس کا نام ہے کہ وہ ایک ہی جگہ پر رہتا ہو۔

۱۰۰

10

[illegible]

المسألة الأولى في بيان ما هو المشيئة

۱۰۰ رجب ۱۲۵۵ هـ - ۱۰۰ رجب ۱۲۵۵ هـ

یہ تحریریں مرطوبیت کے علاوہ بھی مہلک

ما من شيء ينجي من النار الا ان يلقى الله

[illegible]

گہری سڑک کا

مجلس

پہلے سے یہاں پر

و من در شہادت شرعیہ و در حدیث مبارکہ

۱۱ - و من در حدیث مبارکہ

۱۲ - و من در حدیث مبارکہ

۱۳ - و من در حدیث مبارکہ

۱۴ - و من در حدیث مبارکہ

۱۵ - و من در حدیث مبارکہ

۱۶ - و من در حدیث مبارکہ

۱۷ - و من در حدیث مبارکہ

۱۸ - و من در حدیث مبارکہ

۱۹ - و من در حدیث مبارکہ

۲۰ - و من در حدیث مبارکہ

۲۱ - و من در حدیث مبارکہ

۲۲ - و من در حدیث مبارکہ

۲۳ - و من در حدیث مبارکہ

۲۴ - و من در حدیث مبارکہ

۲۵ - و من در حدیث مبارکہ

۲۶ - و من در حدیث مبارکہ

۲۷ - و من در حدیث مبارکہ

۲۸ - و من در حدیث مبارکہ

۲۹ - و من در حدیث مبارکہ

۳۰ - و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

و من در حدیث مبارکہ

۱۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۲۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۳۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۴۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۵۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۶۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۷۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۸۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۹۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۱۰۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے

۱۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۲۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۳۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۴۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۵۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۶۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۷۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۸۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۹۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے
 ۱۰۔ سید عالمؑ کی جہاد کا دعویٰ کیا کرتا ہے

اختلاف یا در قسم

می دانم یک تو که می دانی که من نمی دانم
بر من می دانم که من نمی دانم
و در عهدی که من نمی دانم
حکایت این که من نمی دانم
با من می دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم

کما در این حدیث و اختلاف است
چرا کسی که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم

و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم

و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم

و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم

و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم

و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم

و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم
و من نمی دانم که من نمی دانم

میں چوسکتا آپ کے اصولوں کو لا کر جو
وہ ہی ملے گا کہ جو ہم ہوا یہ یقیناً وہی غائب نہیں ہوگا
جو جب ایک بات و یقیناً یہ غائب نہ ہو تو

شاید یہ اصول بطور سبب یا
وہ اس بات کو کہ جس سے وہ صحت پائے گا
یہ بھی ممکن ہے۔

جو سری جہان کو سپر محسوس کیا جائے وہ بآورد و ان
تو اس بات پر یقین ہو کہ ایک حد تک تو یہ یقیناً
نہا حکم لگایا جائے گا۔ وہ تو ہم سے ایک تہیہ

مستحبہ اصول بطور سبب یا
یہ تو ہم سے سبب و وجہ ہے جس میں
وہات ایسا ہو کہ اگر تہیہ محسوس ہو اسکی تہیہ

تہیہ نہ ہو جائے۔ لہذا یہ ہمارے ہمارے ہمارے
جو ہم سے وہ تہیہ لے کر جو وہ تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر

یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر

کے لیے ضروری ہے کہ انہوں نے یہ تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر

یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر

یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر

یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر

یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر

یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر

یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر

یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر
یہ تو ہم سے کسی اصول میں تہیہ لے کر

یہ ناسل ہونے پر تو اس کتاب پر تنک بھی ہے
 کی اگرچہ کوئی چیز میں کہہ نہ دوئے آپ کی طرف
 ان کی تو آپ سے پہلے ہی ہے آپ سے پہلے کہنا
 پرستہ ہیں۔

یوں صاحب آپ تو جانتے ہیں کہ میں
 بت ہوتا ہوں کیا کیا؟ معاذ اللہ! نہ تھی نہ
 ہر اس کو کہ ہے ہی جو ہے، اور تو نے کہا کہ تھی ہر
 تھا تھا۔

وہ ہوش و حواس سے کام لیتے ہیں۔ آپ
 میں کسی نے حد تک کہ قابل کی طرف تھکا ہوا
 سبب یہ کیا ہوگا

تو تھک رہے ہیں تو وہ ہیں۔ کا
 سیکھنا کثرت میں ہے تو کثرت سے ان میں
 اس سمجھ کے ساتھ ہے ہر تھک رہے ہیں
 کہ کسی نے کیا یہ ظن ہی ہو گیا ہے
 کہ یہ وہ صاحب کو وہ پڑھنا اس کی
 نقل و حرکت اور۔

یہ سبب یہ ہر شے ہو گئی کہ
 ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے
 ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے
 کہ کسی ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے

یہ وہ ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے
 کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے
 کہ وہ تو ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے

یہ وہ ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے
 کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے
 کہ وہ تو ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے

یہ وہ ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے
 کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے
 کہ وہ تو ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے

یہ وہ ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے
 کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے
 کہ وہ تو ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے

یہ وہ ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے
 کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے
 کہ وہ تو ہر شے کی وجہ سے کہ وہ تو ہر شے

۱۔ درود
 ۲۔ حمد
 ۳۔ نعت
 ۴۔ دعا
 ۵۔ تسبیح
 ۶۔ تہجد
 ۷۔ نماز
 ۸۔ روزه
 ۹۔ زکوٰۃ
 ۱۰۔ حج

۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

۱۔ درود
 ۲۔ حمد
 ۳۔ نعت
 ۴۔ دعا
 ۵۔ تسبیح
 ۶۔ تہجد
 ۷۔ نماز
 ۸۔ روزه
 ۹۔ زکوٰۃ
 ۱۰۔ حج

۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

کے لئے انھیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کے دل کو ایمان سے لیس دے۔ آمین

کہ میں نے عربی کی کتابیں پڑھیں اور عربی میں اس کی تائید ہوئی۔

اسیاتی ہو گئے اور ایسے گناہ بھی ہوئے ہیں جو یہودی

ان کے فہم نے اہل بولہ حوالے سے احوال سے مراد سلیم کے روایتی

۱۔ کہتے تھے میں تھے امام سے، چاکر کوئی تین بار پیچھا کرتا ہے، اسے

نہ میں درخت حسین نفس کریم (تو وہ یانی) ہو کرے ہاں سے ایضاً

ایک کڑی حوثنا سس، اور پر محنت سستی

باب فی الزمان و در شش مکتوب

میں نے انہیں کمالی حیدر علی سے کچھ نہیں دیا۔ وہ میرے پاس سے

ہم نے محمد ابراہیم جیسے بزرگواروں سے شکریاں مانگی ہیں۔

۱۔ سال کے اعلیٰ نمبر پر اس سیکر کے نمبر پر دیکھو۔

وہاں پہنچ کر اس نے دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی لگی تھی جس پر لکھا تھا:

میں نے اس کے لئے کوشش کی ہے۔

کے لئے کہ وہ اپنے آپ کو بچا دے۔

مجلسه اول

میں نے اس کی طرف سے ایک خط لکھا تھا۔

والماء في الفم من الماء في الفم

چند سہولتیں دی گئی ہیں۔

۵ فرمود منیت را چه سجد که تیرے نام است

تاریخ: ۱۳۰۲/۱۲/۱۵

.....

علیہ السلام کامل دواست الشکل بنی بظاہر علی علیہ فی لہانا و لہانا من ان مکر صاحب یہ شخص مفسدہ جہنمی اور
 علیہ السلام۔ دوایت کہ ستریں مذکور ہے وہ کیا ہے آدمی کو جنابت ہو جائے
 چہ وہ دنیا یا آخرت میں نہ دے تو کچھ حرج میں مشرعیہ کے وقت میں چکنا
 نہ کی ہو اور بچھے تھج و حمدت یہ لقا عربی ہے عربی لہو سے لہو سے لہو سے
 یقوتہ کلین سے نفعون کے محمد یہی ہے انھوں سے عربی لہو سے لہو سے
 قاتل بنی یہی ہے انھوں سے ہمارے وہ بیت کی جو دستہ سے میں نے
 علیہ السلام سے پوچھا کہ ایک لکڑے میں خضار عربی ہوں غلی امام سید
 کو کھانا دیا اور پانی سے دھو کر اگر کچھ مہاجروں سے تو پانی چھینو وہ
 پانی سے دھو کر پوچھا کہ کسی سنگھاس دو بت میں دو فون میں اور
 یہاں کی سنت پڑھا ہے اور معلوم ہو کہ کس بات پر ہمیں غصہ ہے
 اور وہ اس بات پر نہیں سکتے کہ ان کے دایاں اور بائیں پیدوں پر
 تیر کر کے محمد بن محمد یہی ہے عربی سے انھوں سے علی بن محمد سے لہو سے
 ہے جہاں ہی بن علیہ السلام سے روایت کی ہے وہ کہتے تھے میں نے ام
 محمد سے پوچھا وہی کہ کون کے مثل نہ ہو اور اپنی کے اور بچے بچتے
 یہ بیت گویا ہے تو یاں پانی سے کھانا دھو لیا سکتا ہے ام سے وہ نہیں
 فرمے کہ وہ یہ وہو یعنی بقدر یک کر کے۔ میں نے جو روایت میں ہے
 قاتل بن محمد سے لہو سے علی بن محمد سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے تھے میں نے
 ام محمد سے لہو سے لہو سے علی بن محمد سے پانی کی بات پوچھا کہ میں مرد اگرچہ
 تو کی مگر سے کستہی درست ہے

علیہ السلام کامل دواست الشکل بنی بظاہر علی علیہ فی لہانا و لہانا من ان مکر صاحب یہ شخص مفسدہ جہنمی اور
 علیہ السلام۔ دوایت کہ ستریں مذکور ہے وہ کیا ہے آدمی کو جنابت ہو جائے
 چہ وہ دنیا یا آخرت میں نہ دے تو کچھ حرج میں مشرعیہ کے وقت میں چکنا
 نہ کی ہو اور بچھے تھج و حمدت یہ لقا عربی ہے عربی لہو سے لہو سے لہو سے
 یقوتہ کلین سے نفعون کے محمد یہی ہے انھوں سے عربی لہو سے لہو سے
 قاتل بنی یہی ہے انھوں سے ہمارے وہ بیت کی جو دستہ سے میں نے
 علیہ السلام سے پوچھا کہ ایک لکڑے میں خضار عربی ہوں غلی امام سید
 کو کھانا دیا اور پانی سے دھو کر اگر کچھ مہاجروں سے تو پانی چھینو وہ
 پانی سے دھو کر پوچھا کہ کسی سنگھاس دو بت میں دو فون میں اور
 یہاں کی سنت پڑھا ہے اور معلوم ہو کہ کس بات پر ہمیں غصہ ہے
 اور وہ اس بات پر نہیں سکتے کہ ان کے دایاں اور بائیں پیدوں پر
 تیر کر کے محمد بن محمد یہی ہے عربی سے انھوں سے علی بن محمد سے لہو سے
 ہے جہاں ہی بن علیہ السلام سے روایت کی ہے وہ کہتے تھے میں نے ام
 محمد سے پوچھا وہی کہ کون کے مثل نہ ہو اور اپنی کے اور بچے بچتے
 یہ بیت گویا ہے تو یاں پانی سے کھانا دھو لیا سکتا ہے ام سے وہ نہیں
 فرمے کہ وہ یہ وہو یعنی بقدر یک کر کے۔ میں نے جو روایت میں ہے
 قاتل بن محمد سے لہو سے علی بن محمد سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے تھے میں نے
 ام محمد سے لہو سے لہو سے علی بن محمد سے پانی کی بات پوچھا کہ میں مرد اگرچہ
 تو کی مگر سے کستہی درست ہے



بن مسعود
سلامک
کبری

| ردیف | فهرست مضامین | عنوان مضامین | نمبر صفحات |
|------|--------------|--------------|------------|
| ۱ | میراث | پدرستان | ۲۱۵ |
| ۲ | میراث | سنت ۳ | ۲ |
| ۳ | میراث | میراث | ۳۶ |
| ۴ | میراث | میراث | ۴۸ |
| ۵ | میراث | میراث | ۵۰ |
| ۶ | میراث | میراث | ۵۱ |
| ۷ | میراث | میراث | ۵۲ |



قواعد رسالہ النجم

مقاصد رسالہ النجم

۱۔ رسالہ ہمیشہ میں اور ایسی ہر چوبی لیت کی
۲۰۱۰ تا ۲۰۱۱ کو نکلا جائے شائع ہو کر چکا۔

۲۔ سال کا خاص حکم کا وقت ہدایت و فہر کے
عقوبت میں ہوگا اور نہ صرف وقت میں زیادہ ہوگا۔

۳۔ عام چھپو موافق دین کے ہوگا اور خاص طور
پر جو کو حق و فہم ہو۔

| | |
|-------|-----|
| سال | سنہ |
| تشریف | نہ |
| رسالی | د |

۴۔ جس قدر حال سیکھی یا یاد ہوگا۔

۵۔ سال کا آغاز سال ماہ محرم سے ہوگا

۶۔ جو خاصیت میں سال میں دیر کی کرکٹ انصاف
سال میں ہوگا تو فی نہ میں شروع ہو کر

۷۔ سال میں ہر سال کے سال کے ہر سال کا ہوگا
جو بعد نصف سال کا ہو گیا ہوگا جسے شروع

۸۔ سال میں ہر سال کے سال کے ہر سال کے ہر سال
دوں کی قیمت ہوگی جو قیمت ہر سال کے ہر سال

۹۔ جو سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال
یا جس ایک سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال

۱۰۔ جو سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال
یا جس ایک سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال

۱۱۔ جو سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال
یا جس ایک سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال

۱۲۔ سال کا ہر سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال
یا جس ایک سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال

۱۳۔ سال کا ہر سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال
یا جس ایک سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال

۱۴۔ سال کا ہر سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال
یا جس ایک سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال

۱۵۔ سال کا ہر سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال
یا جس ایک سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال

۱۶۔ سال کا ہر سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال
یا جس ایک سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال

۱۷۔ سال کا ہر سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال
یا جس ایک سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال

۱۸۔ سال کا ہر سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال
یا جس ایک سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال

۱۹۔ سال کا ہر سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال
یا جس ایک سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال

۲۰۔ سال کا ہر سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال
یا جس ایک سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال

۲۱۔ سال کا ہر سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال
یا جس ایک سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال

۲۲۔ سال کا ہر سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال
یا جس ایک سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال

۲۳۔ سال کا ہر سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال
یا جس ایک سال کے ہر سال کے ہر سال کے ہر سال

ترجمہ

نفس بندہ عجب قفلہ دار خستہ چکر برہ رویان بحرم قاسم

حادث آقا درین بیان کسی تہمید کہ بن صاف و سائل مع ساتھ قول و طوق علیہ نفس بندہ حاصل بہت
 اکرم طریقی شامل محض با کبر یا طریقی علیہست کہ کار با برہ سہاقت با بندہ دوستی ان روشدین انکار سبب
 ادبیت درستی کردہ دوم حالت ادب نمودہ اندر حق عبادت و ہر ایت در حق بیت نہایت است بخلاف متدینان
 حق کہ شیخ با نفس بن طریقی برہ در حق جان نہایت در حق و متکون نیست چہ شیخ و سہایت رسیدہ است دوم
 متدین نہایت چگونہ تصور شدہ کونہ بان بدون تراو کہ حدوست، نجابت آثار طریقی رہا بکار طریقی صحیح
 کردہ است نصیم لوصوفہ بن، ج نہایت حدیثان فرج کہ صحبت غیر الشریعہ شد علیہ علی راصلو و اسرار
 بہا و در دل محبت اس سرور علیہ علی بہ صلوٰۃ والسلام را میسر می شد و ہنگام ست کہ در حق را میسر
 نہایت پس نکات ہمان فیوض بکات است کہ در حق را انظوری جوست حدید و ہا ہا ز اول و دوم سبب اسفل
 و ان تحقیق آفرہ اس ارمہ و کونہ است و منصف الصبح آس تسویدان و دو در تیار و کونہ کونہ است و تاجہ
 نیست کہ بقیہ است این معاد و ہا و اسلم سلیم علی مس تبع ہدی الزم غامدہ شطی علیہ علی الصلوٰۃ والسلام

ترجمہ

ہم مخدومہ از دو جو جہی ہا اند سہل اندون و بقاد و اصل ان مایہ مایہ سہو
 می کہ سبب ہر کام تہنہ سنت جو و پسر کہ بدعت سے او یہ کہ طریقی نفس بندہ کہ بدعت
 طریقی بہ بھی نفسیت جو کہ بن طریقی بن حبشہ بیت علی اند علیہ علم کی یہی جو بدعت
 پہل کی با تہنہ ویز و تہنہ بیت سہریتی کی

سورہ الرحمن الرحمن الحمد للہ و سلام علی علی و آلہ و سلم فی جو خجعت کہ فرزند عزیز تر سلمہ است و ہا
 تمام جہا بہ کو بیکی جو جو بہ سنت نیکی یہی کی کرین او بہ مت۔ سہنہ یہ سے بچہ بدین جو کہ حوالہ
 سہنہ اس زمانہ بن غیب بنو کفر جو گے بن او جس قدر نہ برحقا بہا جو خرت زیادہ ہوئی جان جو بہ نام
 بہ حرم کون سہنہ ہم سہنہ و لازہ بن پرہہ ہی بیگا و قیامت تہہ لوگون پتہ جو بیگی سہاوت سہنہ
 و ہر نفس کہ جو سہریت کہ نہ بن کسی چہوں ہون سنت کونہ و کرے اند کسی رو بن یا نہ بدعت کونہ ہا

۲ سو مٹ بسند

سلی مذہب اسلام کی تعریف میں وہ بات حاصل ہو جاتی ہے جو ان میں نہ ہونے کو کہہ سکتے ہو تو یہ بھی
 نہیں بہت کم ہیں جو قرآن الہی میں مذکور ہوئے ہوں۔ یہ نہ ہونا اس سے تخریب نسبت درمیان کے دورہ کی
 گمانی انکیقت یہاں سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک اور اس کے ناموں کا جو یہ متوسط اسکو
 یہ کہتے ہیں۔ انھیں لکھتے ہیں کہ قرآن الہی میں مذکور ہونے کی حقیقت یہ ہے کہ یہ قرآن الہی میں
 اس کو جو یہ بات کی پوری کریں و ثابت ہے کہ یہ قرآن الہی میں مذکور ہونے کی حقیقت یہ ہے کہ یہ قرآن الہی میں
 ترجمہ تمام ہو گیا

اس قسم کے نکات میں نہیں ثابت نہایت و نہایت کی ایک طرف سے یہی ہے کہ یہ قرآن الہی میں
 اس میں یہ بات کی گئی ہے کہ یہ قرآن الہی میں ثابت ہے کہ یہ قرآن الہی میں

بھگتوں کے ہر قسم کے عقائد میں یہ بات و نہایت میں مذکور ہے کہ یہ قرآن الہی میں
 اس کے کس طرح ثابت ہے کہ یہ قرآن الہی میں ثابت ہے کہ یہ قرآن الہی میں
 مذکور ہے کہ یہ قرآن الہی میں ثابت ہے کہ یہ قرآن الہی میں
 میں مقام میں یہ بات ہے کہ یہ قرآن الہی میں ثابت ہے کہ یہ قرآن الہی میں
 کی طرف سے یہ بات ہے کہ یہ قرآن الہی میں ثابت ہے کہ یہ قرآن الہی میں
 روح یافتہ ہوتے ہیں کہ یہ قرآن الہی میں ثابت ہے کہ یہ قرآن الہی میں

و نہایت میں یہ بات ہے کہ یہ قرآن الہی میں ثابت ہے کہ یہ قرآن الہی میں
 جو کہ یہ بات ہے کہ یہ قرآن الہی میں ثابت ہے کہ یہ قرآن الہی میں

ہر قسم سے یہ بات ہے کہ یہ قرآن الہی میں ثابت ہے کہ یہ قرآن الہی میں
 یہ بات ہے کہ یہ قرآن الہی میں ثابت ہے کہ یہ قرآن الہی میں

ہر قسم سے یہ بات ہے کہ یہ قرآن الہی میں ثابت ہے کہ یہ قرآن الہی میں
 یہ بات ہے کہ یہ قرآن الہی میں ثابت ہے کہ یہ قرآن الہی میں
 یہ بات ہے کہ یہ قرآن الہی میں ثابت ہے کہ یہ قرآن الہی میں

یہی سچ میں تھا کہ جس قدر بھاریاں ہیں سب پا دیو میں مل بڑی کٹائی کی ہو چکے

(۱۶) عرض وہاں ہیں اپنی وقت قدر بنائی تھیں سبھی حکمت سے نصرت و مدد کے ساتھ ہیں۔

مکس کر جاپان طے روئے تھیں پھر چپ سے سری لنکا کی آبیہ پتے لگین۔ سب سے زیادہ

ہیں کہیں سے فاطمہ سے پوچھا کہ یہ کیا عداوت ہے انھوں نے کہا کہ یہاں سب سے زیادہ کار رفتاں اور

ان کے وفات کے بعد میں سے پوچھا تو انھوں نے کہا کہ عداوت کے پتے نہیں ہے۔ ان کا یہی بل کے ساتھ

یکہ و تفریق کا دور کرتے تھے گرمیوں میں دامن تھے۔ کیا بین اسطرح سب ہی تھے ہوں کہ سب

کو موت۔ یہ تو بچہ سے چلے گئے یہ سکرین روئے گی پھر آپ کے نزدیک سب کے حکم کی نام

تھیں اور تم اس وقت کی عورتوں کی سرد و موٹائی میں گرمی تھی

سب کے اہل و عیال و عداوت و عداوت کے ساتھ رہ رہے تھے عرض وفات میں بھی

تھے یہ تو بڑی۔ سب کی مین جیہ صاف ہے۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔

یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔

یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔

یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔

یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔

یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔

یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔

یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔

یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔

یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔

یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔

یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔ یہ تو بڑی۔

درجہ شریف ہے۔ سو اسی واسطے کہ صوفیوں کو کسی چیز پر غور نہ ہو۔
کہ اس کے چاروں طرف سے

درجہ شریف ہے۔ سو اسی واسطے کہ صوفیوں کو کسی چیز پر غور نہ ہو۔
کہ اس کے چاروں طرف سے

درجہ شریف ہے۔ سو اسی واسطے کہ صوفیوں کو کسی چیز پر غور نہ ہو۔
کہ اس کے چاروں طرف سے

درجہ شریف ہے۔ سو اسی واسطے کہ صوفیوں کو کسی چیز پر غور نہ ہو۔
کہ اس کے چاروں طرف سے

درجہ شریف ہے۔ سو اسی واسطے کہ صوفیوں کو کسی چیز پر غور نہ ہو۔
کہ اس کے چاروں طرف سے

درجہ شریف ہے۔ سو اسی واسطے کہ صوفیوں کو کسی چیز پر غور نہ ہو۔
کہ اس کے چاروں طرف سے

ہوتے ہیں۔ یہی قول صحیح ہے اور کسی کو اس میں نے حیرت نہ ہو۔

وہ اب میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے شرف ہو گا۔ ست روزہ آپ کی رحلت ہو
اور دو عشرہ آپ کی اور آپ کے اکیس سال کی شریعت۔ "تو میں نے کہا کہ اس سے پہلے میں نے
میں نے سنا ہے کہ آپ کی رحلت ہی کے بعد تین سال کے متعلق عقول میں یہی ہوا ہے کہ انہیں اس میں
میں نے عقول سے یہ کہ چاہی تین کہ کسی طرح اس میں جو حد تھا وہی تو۔ یہی بات میں نے
تجربہ سے معلوم ہو کہ وہ دو تین سے بہتر سکھانوں۔ یہی میں نے

بعض صاحبین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو جو حد میں آپ سے ثابت ہے۔ یہی میں نے
یہی حد میں فرمائی کہ یہ رسول کے بعد وہ چیز نہ کہ اس کی حد میں وہی حد میں ہے۔ یہی میں نے
حد میں فرمائی کہ جب پیدا ہوئے تو دیکھا کہ وہی حد میں وہی حد میں ہے۔ یہی میں نے
ہوئے ہیں۔ یہی حد میں وہی حد میں ہے۔ یہی حد میں وہی حد میں ہے۔ یہی میں نے
کہ وہی حد میں وہی حد میں ہے۔ یہی حد میں وہی حد میں ہے۔ یہی میں نے

علمائے فقہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس حد میں نہ ملے کہ وہی حد میں ہے۔ یہی میں نے
نے اسے کوئی حد میں ہے کہ اس کو لازم کہ اس حد میں نہ ملے کہ وہی حد میں ہے۔ یہی میں نے
یہی حد میں ہے کہ اس حد میں نہ ملے کہ وہی حد میں ہے۔ یہی میں نے
حد میں ہے کہ اس حد میں نہ ملے کہ وہی حد میں ہے۔ یہی میں نے

اب میں نے یہ حد میں ہے کہ اس حد میں نہ ملے کہ وہی حد میں ہے۔ یہی میں نے
حد میں ہے کہ اس حد میں نہ ملے کہ وہی حد میں ہے۔ یہی میں نے

ترجمہ ازالہ الخفا

پہلا حصہ اس ترجمہ کا شائع ہو چکا تھا اب دوسرا حصہ بھی تیار ہے
یہ انشاء اللہ قریباً اوائل شعبان میں رونہ ہوگا۔ دوسرے حصہ میں
فصل چہارم و فصل پنجم کا مل ہو گئی ہے۔

اس کتاب سے بہتر آج تک اس موضوع میں کوئی تصنیف نہیں
ہوئی۔ نہ صرف خفیٰ و رشیدی کی بے نظیر تریج، بلکہ بات سے عام
دینیہ کا خزانہ ہے۔

ترجمہ اور شریعت کو دیکھ کر ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ کس قدر خوبان میں
ہیں۔ شایعین تکمیل کتاب کا انتظار نہ کریں ورنہ قیمت تو یقیناً بڑھ جائے گی
ورنہ شاید تعداد شاعت بھی پوری ہو جائے۔

پوری کتاب تقریباً ۸۰۰ جزیں ہے جو چار حصے کر کے رونہ ہو

| قیمت حصہ اول | قیمت حصہ دوم | قیمت حصہ سوم | قیمت حصہ چہارم |
|--------------|--------------|--------------|----------------|
| ۵۰ | ۵۰ | ۵۰ | ۵۰ |

وہی ایک بات کو ایک جگہ نہ کہتا اور اسی کو پھرتا رہتا

چند مہینے تک کوئی شخص بدعت کرتا ہوا یا انعتیت کرتا تو پھر اس میں سے
ساتھ ملحق ہو کر اس کے ساتھ رہتا ہے۔ حق بات کا تسلیم نہ کرے تو کہتے ہیں کہ اس شخص کا جتنی کرے اور
کیا کرے۔ اگر وہ بدعت نہیں تو اسے بھی اس میں پر قیام کرنا چاہیے۔ خود چاہے وہ کسی بڑے آدمی سے کہیں
یہ امتیاز نہ تھی تو بھی۔ اسے قیام نہ کرے کہ بدعت نہیں تو پھر اصل میں بدعت نہ ہو۔ آخر
دفعہ میں کون سا دعوہ ہے؟ اسے تسلیم کرنا درست کیا ہے؟ پھر اگر وہ اس شخص کی شکل میں قیام میں نہ
آتا تو یہ اصل اور مور کے ہے تو پھر کون سے کیسیاں درود؟ اس سے یہ کہ اس شخص کے عقیدہ میں نہ تھے
اس لیے اس میں بدعت ہی چھو کیونکہ یہ سارے جانتے ہیں۔

[illegible]

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ یہ تو وہی ہے جس کا ذکر قرآن کریم میں ہے۔

چنانچہ رم قور گویہ نہ باجہ سے تو ان وقت کے دسیان اور عیب جوں خلیجہ ہر شے
 کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے، لعلات کرنا اور کتاب سے تھرا تہی کر شے کے لیے کافی ہے کتاب
 وقت مجید کی یہ قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بتا ہے کہ یہ صریح ناقص ہیں یہ یہ بھی
 صحیفہ چاہے کتاب سے دور ہو کہ مہم میں وہ وقت شریف میں موت خدا حدیث جمع ہیں، اور
 جس میں اس عیب کا اعتراف قرآن میں بلا حاق قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے، بلکہ نقصان
 دین میں قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے،

پھر اے صاحب کلمتین! یہ بتا ہوں اس ذکر مصیبت میں قرآن کا بیان احسان در
 بنیادی شادہ بنیے جسکی تفسیر پاتہ، رجبی صاحب صنف قرآن سے معلوم ہوئی ہے کہ
 عدلی پھر لوگوں کے حالات میں کرتا ہوں کہ فرمودہ کی توبت میں ہوسا اور الائنس، ان لوگوں
 میں وہاں سے گریہ نہیں ہے، اس وقت معلوم ہوتا ہے کہ اگر کچھ لوگ اس صفت کے
 ہیں چاہے سلطان و زمین ساری میں یہ تہہ لوگ سے بھی فرود ہیں یہ پاکان دین کے
 گریہ یہ کہ کہہ گا کیونکہ خاص ان کو تہہ ہے، ساو ضلی میں تہہ کہ ان دونوں میں کسی
 صلا حیت سرور ہر گز نہ پائے، زمین میں، البتہ اس کے علاوہ، اس پر یہ کرتے ہیں یہ کہے
 یہ آئندہ کریں گے۔

اس محام سے سید خیر، اس سید سندس یا جو وہ عیب کی کہ دوسری تہہ کہ صاحب
 میں حست مند، وقت سے شاد، دھندلہ، مگر یہ قرآن سے نپا تو قول فلاں
 اس کے ٹکڑے سے بھی مستانہ ہو، متانہ ہو، بد گزشت ہی یہ کہ قول یا جانے کہ کیا تہہ
 ہیں کاروائی تہہ ہو، تہہ سے درخت تہہ سے کیا و سلا،

دوسری تہہ صاحب سیتہ کہ تہہ اور کہ تہہ کہ تہہ، یہ تہہ کی دودہ بھی، اس ان میں
 یہ تہہ شہد و درخت

اس تہہ و تہہ کہ تہہ تہہ تہہ، لاکر تہہ تہہ و تہہ، یہ تہہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحکم حضرت ابن مسعود

لائبیری

جلد اول

دو جلدیں
نہر ششم

بابت مکتوبہ لکھی گئی ہے

فتنہ ارتداد

اور حضرت مولانا مدیر النور کا خط

ذیل میں حضرت مولانا کے ایک خط کی کاپی ہے جو مولانا نے اپنے ایک دوست کو لکھی ہے
جو مولانا کی عبارت کا ہر اڈا پڑھ کر اس کے دل میں عجیب سی حسرت پیدا ہوئی ہے کہ
میں نے اس کے لئے اپنے آپ کو کئی کئی سالوں سے تیار کیا ہے

ترجمہ حسنہ

میں نے مولانا سے یہ عرض کیا ہے کہ مولانا اگر وہ اپنے اس خط کو
میں کو بھیج دے گا تو میں اس خط کو جسے میں نے مولانا سے
لیا تھا اس کے ساتھ مولانا کے خط کو بھیج دے گا جس سے مولانا کو
خوش ہو سکے گا۔ یہ کہ مولانا کے خط کو بھیج دے گا جس سے مولانا کو
خوش ہو سکے گا۔ یہ کہ مولانا کے خط کو بھیج دے گا جس سے مولانا کو

خوش ہو سکے گا۔ یہ کہ مولانا کے خط کو بھیج دے گا جس سے مولانا کو
خوش ہو سکے گا۔ یہ کہ مولانا کے خط کو بھیج دے گا جس سے مولانا کو

تھوڑی شیعہ ہودی کا باعث تفریق ختم کرنے وقت ہوئے تھے، یہاں تک کہ عین سہ ماہی
 ایک جہت تو ان کی جگہ تھی

شیعوں کا فرا

مستحق، یمن حرم

موجودہ دنیا میں، خصوصاً سی رور و علی کے مبعوثین جہت تفریق پائیں تاہم
 میں نے یہ شیعہ بیابان از کوئی مذہب نہیں پہنچا، انھوں نے وضع کئے چنانچہ قروم
 اور عیسائیوں میں اور پانچ سو سال سے قبل سے سناٹا و تفریق ہے۔ وہاں
 کے یہاں سراسر مذہب کی فضا تفریق ہوئی۔ لیکن تیسرا مذہب تو جو تھا، وہاں
 کا یہ مذہب نہ تھا۔ اس لیے اہل سنت و جماعت سے معافی طلب کر کے معافی سے خود
 گرد۔ اہل سنت سے ہے۔ میں کو حق خود ریٹ شیعہ معافی، نہ لکھ دیا
 اس میں تفریق ضرور ہے۔ تاہم یہاں شیعہ مذہب کی یہ ساری دیکھ کر
 اپنے ساتھ ہیں جو ایسے دور پر منت کھڑے تفریق ہو گئے۔ وہاں سنت
 کے لیے سراسر مذہب کی فضا تفریق ہوئی۔ میں نے انھوں سے شیعہ مذہب کی معافی
 صاحب ہودی کی معافی حاصل کیا۔ تاہم یہاں سے شیعہ مذہب کو معلوم ہو گا
 کسی سازش میں نہ تو وہاں کوئی تفریق ہوئی۔ وہاں میں خود اہل سنت
 شیعوں کی طرح۔ چند صدی پہلے کہ آپ سیدان میں تفریق پائیں، تاہم مذہب
 سے کہ یہ مذہبوں کے کام پہاڑی ہوئیں، حالہ پیش کیا۔ کسی ذات، مگر یہ جب
 وہ وقت تفریق منظور ہوئی تو سارے مذہب کا یہاں۔ حالہ یہاں مقرر ہو گئے
 میں اہل سنت و جماعت نے مذہب کی حفاظت اور مذہب شیعہ کے بقول کہ
 تفریق تفریق دلائل۔ چنانچہ مذہب مذہب کی معافی صاحب ہودی، اہل سنت
 مذہب مذہب ہودی و مذہب مذہب مذہب مذہب مذہب مذہب مذہب مذہب

خاص نعرہ کے قدرت و اسے باقون سے انعام پانے کے قابل تھا یہیں ایک موالود
 ابھرا اور تمام مخلوقات کے مردار کی جان بخشی کا شرف عطا ہوا لیکن یہ وہی وہی
 کہنے کہ ہم ایسے اور ہم دیتے گر ہم نہ ہوتے تو سلام کو ترقی نہ ہوتی تو ہم یہیں سے
 رہتے اسلام کا محتاج نہ تھا وہ خود سلام کے مخلوق تھے سلام کو اس سے
 کچھ شرف نہیں ہوا خود ان کو اسلام سے شرف ہوا سلام کو خون نے ترقی نہیں
 دی بلکہ خود ان کی ترقی سلام سے ہوئی خود کا شکر ہے کہ یہیں ہر سلامی نفس کی
 تاریخی و حقیقی کتابوں سے ہی ظاہر ہوا کہ ہم سب مسلمانوں کے مردار اور ہم
 شرف و مخلوقات میں سدا دنیا کے سب سے بہتر یعنی مدت ہو کر و عارضی مد
 عطا کرنے بھی یہ خیال نہیں کیا و اسے تسلیم نہ کیا کہ سلام کا دین خود ہر
 کے تمام دنیا کے ہر کارون سے ہر توگون میں اپنا شمار کئے رہے اور جو کچھ عظم
 صادق مہی مد علیہ وسلم نے انہیں مدت کی بشارت دی تھی وہ یہاں تک
 کے سے داخل تھا اور وہ ان کے سب سے بڑے لیکن نہ جب سے ہر کون کے جب میں
 اپنے نفس کی حالت خیال جاتا تھا تو جو بریاں ہیں ان کے دہیں میں سہائی ہوئی
 تھیں انہیں اس درجہ علیہ باقی تھیں کہ وہ سب پر عجز ہاتھ دے دے
 خود کے زلزلے کا پتہ پتے سے پتے کوئی کوئی جو رہا یہیں کی دست میں اپنے
 کہو دیکھ کہ کونپ جاتا ہے یہ یہیں کی شان تھی یہاں سے نہ کہ یہاں سے
 جو خود اور مدت و قوت کے حدیث کی صحیح صحیح کتابوں میں تھوڑا سا نہ سے
 مدی میں صحیح بخاری سے نقل کر کے جو آپ کی حدیث میں بہ بیش کرتے
 ہیں اور ہمارے پاس آپ کے لئے اس سے زیادہ کوئی عقد نہیں جو پیش کریں
 یہ بہرست عقد اور ویش

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما
 الا شہری دل عالمی علیہ السلام کہہ دین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما
 ابوہریرہ رضی اللہ عنہما حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما

انی لایسک قال وقت لا
 به ر فاب ای قال لایسک
 ای ا ماوی هل لیسک
 سلا صاع رسو رانه
 صون لله علیه وسلم و
 هجرتنا معه وجهادنا
 معه وعلما له معه
 رد لاف کل عن عثمان
 بعد انخو نامه کما
 سارس وقال ابوال
 لاد الله قد حاکه د
 بعد رسول الله صلی الله
 علیه وسلم و صلی الله
 علیه وسلم و عثمان
 و اسلم علی ابی دینار
 تفرود لوجود و وقال
 انما لکوا ان قال ل
 اسلم لک سید لرد و
 لک لک بر و لک و
 کل شی عثمان و لک
 سارس و وقت ل
 لک و لک و لک
 لک لک

یہ وہی حضرت عمر بن خطابؓ ہیں جس نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے دیر بڑھانا
بعد اس کے نکاح تھا تو ترجمہ گریہ سے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر ہوتے پڑی حضرت
انقر بن جوہر سے مدیہ میں گس ہے باقی سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے
لگے تھے اور بہت سخت جو عمر بن خطابؓ کے کہا تھا کہ کیا آپ سب سے نی ہیں
ہم حق پر ہیں اور ہمارا دشمن باطل یہ نہیں ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا بیشک تو کہنے لگے پھر ہم کیوں دے کے صلح کیوں یہ وہی حضرت
عمرؓ ہیں کہ ایک مرتبہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک منافق کے
خاندان کی مائے پڑھنی چاہی اس وقت تک اس کی مانعت نہ ہوئی تھی تو
حضرت عمرؓ گس دیری سے حضرت کے ساتھ جاسے کھڑے ہو گئے اور کسی نے
اس منافق کی مائے پ کو نہ پڑھنے دی پھر ہمیں کی خواہش کے موافق خدا کا
حکم بھی نازل ہو گیا ولا تلصص علی احد منکم ولا تعصم علی احد
ترجمہ وہ عمر بن خطابؓ منافقین میں سے کسی پر جو حالت بار نہ پڑھنا اور
کبھی اس کی قبر پر کھڑے نہ ہونا یہ وہی حضرت عمرؓ ہیں اس کے قیدی سے
تو انکی ثابت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو حد سے مشورہ دیا کہ یہ سب
قتل کر دیئے جائیں اور ہر کوئی سداقت قتل کرے جو اس کا دیر ہو
اعدان اپنے سر پر کو قتل کر دے اعدان سے نہ بچے حد سے نہ بچے قتل کرے علی بن
ابی قحیفہ کہ یہ مشورہ حضرت کو پسند نہیں آیا اس کے بعد حضرت صدیق اکبرؓ
صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے مزاحمت میں تھے وہ تھے یہ اس سے نہ
سب سے مدیہ کے نہیں چھوڑ دیا جاسے حاجہ بی بی مومنا پر بہت
اس ہوئی حاکم اب علی بن ابی طالبؓ کے بعد حضرت صدیق اکبرؓ
ترجمہ اگر حد کی طرف سے بھاری دیر بڑھاتا کا ہوتا تو نہ نام
سے یہاں سے عوام میں ہمیں بڑھنا نہ پڑے باقی

و مدح ثقتہ الاسلام الکلیفی
رحمہ اللہ علی ما نسبہ الیہ جماعۃ
سقاہ الاجار الکثیرین الصریحۃ فی
مدحہ العسفی فی کتاب الحجۃ خصوصاً
و کتاب السنک والنفق من التدریل
وفی الروصۃ من غیر تفضل برحمۃ
ارنا وایہا و سنظہر المحقق السید
محسن الکاظمی فی شرح الواضیۃ
مدحہ من دیاب الدعوی
عقدہ فیہ وسماءہ وسانہ
لم یجمع القرآن حکماً الا لائمة
صہرہ اسلام ذون جہان
طریقہ انا انما یعقد الباب
لما یرتصیہ قلت و هو حکما ذکرہ
فان مدحہ القداماء معلوم
عالمنا من عمار و بنو ہشام و
مدحہ صریح بصا العلامہ
مجلسی فی مرآۃ المعول

روایت کی ہیں و یہی مذہب ہے رسول
کلیفی رحمہ اللہ کا حسیا کہ ایک جماعت میں
کی طرف مسوب کیا جو کہ فون شاہ
مفسرین کی بہت سی عمریں و تین ہاں
کی کتاب الحجۃ خصوصاً باب السنک و نفق
من التدریل میں و دروضۃ میں باب
ذون روایت کون رو کیا کہ ان چودہ
کے و محقق ہو جس کا میں نے سن و اخیر میں
کلیفی کا مذہب اس باب سے ثابت کیا
جہاں بخون شاہ کا تین ہاں قدیم ہے
اس کا صریح ہو کہ وہ بھی قرآن
کلام اللہ علیہ السلام پروردگار
تعالیٰ سے ہے و یہی مذہب ہے
باب میں مذکور ہے و یہی مذہب
میں مذکور ہے و یہی مذہب ہے
مشتدین مذہب ہے و یہی مذہب ہے
سے مذکور ہے و یہی مذہب ہے
تقریباً مذکور ہے و یہی مذہب ہے
کی ہے

سکا مذہب ذیل مذہب کا بہت مذہب ہے کہ
ورق کی ہیں۔ ثقہ کلین محمد بن حسن
بن برزخم سمانی شاعر کلین مصنف کتاب الفیہ
میں سنہ ۱۰۰۰ کتاب اس و مفسرین میں ایک مذہب
تقریباً مذکور ہے و یہی مذہب ہے

[illegible]

اور میں ایک عرف کی بھی تحریف نہیں ہوئی۔ ہم ایک ہی مضبوط
دعوے کر سکتے ہیں کہ قرآن کی ہر آیت خالص اور غیر متغیر صورت
میں ہے اور آخر کار ہم اپنی بحث کو دن بہم صاحب کے فیصلہ
ختم کرتے ہیں وہ فیصلہ یہ ہے کہ ہمارے پاس جو قرآن جو ہم کمال
امین ہر لفظ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا سمجھتے ہیں جیسا کہ مسلمان اس کے
ہر لفظ کو خدا کا لفظ خیال کرتے ہیں۔

بلکہ تیسرے ہر اگر چاروں طرف سے تقریب و ملامت کی بوجھار ہونے کی ورد قہمی اس سے
بڑھ کر ناک حرمی کیا ہوگی کہ جس دین کا نام پتے تھے سی کی جزا کا نثر و معنی کی سلام کو کی
مسلما تے خود ہی سلام سے خالق ہو گئے۔ خدا کے پورے جو شخص بھلائی کی کوشش کرتا ہے
اس کو یہی بدل ملے۔

چونکہ یہ کہ یزدیہ ہر روز ہر روز ہر گزیرت زندگی ہر روز
یہاں قرآن ہر نص کے ساتھ یہاں یہاں پیدا ہو کر کسی طرح یہ کلام کا نیکو بنا چاہیے
لہذا انھوں نے تفسیر کر کے تحریف قرآن کا کار فرما کر یا مفسوس کہ غلو کیا ہے
کام کا یہ وہ کیا جس میں کامیابی ممال تھی وہ ہے قرآن کی وہ دلیل مہربان شیعہ کا
اصول کے مطابق نہ پیش کر سکے۔ یعنی یہاں وہی روایت اور مسطورین کی لایا
نہ روایت قرآن کا کوئی جو بے دیکھ بلکہ تاریکی کی وہ میں وہ باتیں لکھتے جو
لکھنے مہربان کے لئے سہ قابل عقید اور وہاں کریں یہ میوہ تھے قرآن پر یہاں کا ہر
بغیر مہربان شیعہ کی جھگڑی کے ممکن نہ تھا۔

تاکہ اس وقت سے معلوم ہوا کہ گنتی کے چالیس اکابر قدس شیعہ میں جنہوں نے
قرآن تفسیر قرآن شریعت و تحریف کا انکار کیا اور ہر قسم کی تحریف سے انکو پاک بندہ
قول شریعت مہربان تھے۔ وہ شیخ صدوق سوم و جعفر طوسی چارم شیخ ابوموسیٰ طوسی

تفسیر مجمع البیان ان چار کے سو قدمے شیعوں میں کسی نے ار راہ تقیہ بھی تحریر فرما کر ان کا جواب
 نہیں کیا۔ فصل غلط یہ محمد ۳۰ میں ہے الثانی عدم وقوع الاعتدال والمقصران بعد ان
 جمع ما نزل من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ووجود فی ابدی الناس فیما بین
 الاعتدال والیقین والیہ دھم الصدوق فی عقائدہ والسید المرتضیٰ فی شرح اللمعة فی
 التبیان ولہ بعض من القداماء موافق محمد یعنی دوسرے قریب یہ کہ قرآن میں تحریر کیا گیا
 میں ہوئی ور یہ کہ جبکہ قرآن برسوں بعد سے اسد علیہ وسلم پر نازل ہوا ہو گا تو ان کے
 تقوین میں دو دقتوں کے پیش میں موجود ہے اور سی طرف سے ہیں صدوق اپنے کتاب
 عقائد میں اور سید مرتضیٰ اور شیخ عابدہ و جعفر طوسی بیان میں اور مقتدر میں کوئی
 ان کا موافق معلوم نہیں ہوا۔ نیز اس کتاب کے ضمن ۳۴ میں ہے ولی جہتہ
 ای المرتضیٰ (سورۃ الاحزاب) کا منہ صلاہ منکح الایہ یعنی شریعت مرتضیٰ
 کے طبقہ تک سارے تحریکات قرآن کی سراسر مخالفت ہوں چار بزرگوں کے وہ
 کسی سے معلوم نہیں ہوئی

یہ چاروں اشخاص اول تو رد و تہیہ تحریرات کے اندر کر رہے ہیں کے اندر کے رد و تہیہ
 ہونگی روشن سیل میں ان کے وہ ہیں نہایت باطل و ناموس و کفر
 پیش کرتے ہیں کہ سب سے وہ سراسر باطل و ناموس و کفر ہے
 میں ہند معلوم ہو کہ یہ انکا اصلی عقیدہ تھا و دوم یہ وہ دہ دہ میں تحریرات کو فارسی
 و عربی میں نہایت کمال و قوت ایمانی سے ثابت کرتے ہیں بعد ان کے تہیہ یہ ہوتا
 تو قرآن پر ایمان رکھنا ضروریات دین میں سمجھتے اور فانی قرآن کو جاری میں کافر کہلاتے
 معلوم ہو کہ یہ چاروں مساجدان قرآن شریعت کے محفوظ ہونے کو دعا ہے کہ ہم کی سامعی میل
 ہوا کہ ہمیں دینی و قوت ایمانی سے ثابت کرتے ہیں بعد ان کے تہیہ یہ ہوتا
 ان کے دعا ہے کہ ہم سے ان وصاف کافر کہتے۔

کیا اگر کوئی مرنے کے کہ میں مرنے کا ہمد کونہ نہیں مانتا ہوں نہ بعد تو کیا یہ قوس
 میں سمجھا جاسکتا ہو یا کوئی خارجی کے کہ میں حضرت علی سے حسن ظن محبت رکھتا ہوں

تو اسکی بات قابل اعتبار ہو سکتی ہے۔

یہ کیفیت خواہ ان چار اشخاص کا انکار مادہ تفسیر جو یا نہ ہو گریب کہ مادہ روم و مدبر حاشیہ
مذہب معصومین کی کئی قول کے خلاف ہیں و راستہ موافق ایک لونی جوئی و ادیت میں
نہیں و درجہ ہرگز یہ کہ کئی دلیل مان یوحنا تو مذہب شیعہ قائم ہو جاتا ہے لہذا ان
یہ انکار ہرگز ہرگز اور سے مذہب شیعہ قبل اقدم ہیں مومنہ کی بنا پر شیعہ ہیں
منہ تعریف کن کسی طرح صحیح ہو سکتا ہے۔

بہ ن چاروں شخصوں کے قول اور سے دلیل سنیہ و سنیہ کیسے
تفسیر میں بیست و سات فی مائے میں ہے۔

و من جملة کلامی مادہ انفرج
و قصائد و اہدایہ تفسیر و ما
و مادہ مجمع علی بطلان ما انقضت
و قدر وی و جماعہ من صحاح
و فو من حویہ لغاتہ و
فے لھر و عید و قصائد
و انصاف من مدد ہاب صحاح
و علاوہ و ہواہی بصورتہ امتحان
و جمعہ اہدایہ و سنو فی کلام
قیہ عاتہ الاستیعاب و جواب
المسائل بطور المبیان و ذکر
لے موضوع العلم و جملة
انفس بقر کا علم یا سلفان
و الحوادث الکبار و الوصایع
المعطیہ و مکتب المشہورہ

و من جملة کلامی مادہ انفرج
و قصائد و اہدایہ تفسیر و ما
و مادہ مجمع علی بطلان ما انقضت
و قدر وی و جماعہ من صحاح
و فو من حویہ لغاتہ و
فے لھر و عید و قصائد
و انصاف من مدد ہاب صحاح
و علاوہ و ہواہی بصورتہ امتحان
و جمعہ اہدایہ و سنو فی کلام
قیہ عاتہ الاستیعاب و جواب
المسائل بطور المبیان و ذکر
لے موضوع العلم و جملة
انفس بقر کا علم یا سلفان
و الحوادث الکبار و الوصایع
المعطیہ و مکتب المشہورہ

وانشاء الله المظروفه فارسیہ
 مستندت والدفاعی توفیرت علی
 علمہ و حراستہ و ملت حد المہ
 تلمذہ فیما ذکرہا ہا لان القرن
 معہ النبوت و ما حد العلوم السریۃ
 و لا حصا ملکہ نبیہ و علمہا
 مسلمین حد بعوانی حصہ و
 حماۃ العایۃ حتی عرف فی کل
 شی اختلافیہ من عربیہ و
 قراءتہ و حرروہ فکلف بحوہ
 بکون معیر و متعوی صامع
 انبیایہ الصادقہ و انصبت الشدایہ
 و قال ایضاً قدس اللہ و حصہ
 ان العلم یفصل نفس و معاصیہ
 فی حصہ نقلہا و علمہ حملہ و حرکے
 دلائل محررے ما علمہ صومرہ
 من کتاب مصنفہ کل کتاب سیویہ
 و المعروف فان اهل انبیایہ بہد
 نشان یلمعون من تعصباتکما
 یلمعون من حملوا حتی عوب مدخلا
 و حل فی کتاب سیویہ با ما فی بحر
 یس من کتاب لغز و معین و علم
 یہ ملحوظ و یس من اصل کتاب

کتابوں اور عرب کے لئے ہے شایہ علم
 کیونکہ قرآن کے نقل و حفاظت کے سبب
 مستثنیٰ و در میں شریعت کے ساتھ شریعت
 دورہ ال پیرون میں نہ تھے کیونکہ قرآن مجید
 نبوت ہے اور علوم شریعیہ و احکام دینیہ کا
 حقیقہ و رہنما ہے علمین قرآن کی حفاظت
 میں تمام پہنچے ہیں یہاں تک کہ قرآن
 کے جس میں مقام میں عرب و قرآن
 و عروقت کا اختیار ہے سب مضمون
 معلوم کریں چند پر باوجود یہی بھی توہ
 و حیات حفاظت کے و ذکر مہین ہے کہ قرآن
 میں جو تفسیر اور یہی جو تفسیر تفسیر
 نے کہا ہے قرآن بہ ہر گز نہ تفسیر نہ کر
 تے ہیں سب پروردگار ہی وہ ہیں جس نے
 یہاں تفسیر و تفسیر عقل ہوئے اور
 یہ تفسیر و تفسیر قرآن درجہ میں تفسیر
 تفسیر ہے سیویہ و قرآن کتاب اس
 میں ہے توں کے ہر پروردگار و سیویہ تفسیر
 میں تفسیر سے مجبور کو یہ کتاب کہ تفسیر
 جس کتاب سیویہ میں ایک باب ہو
 بڑا دوسرے جو اصل کتاب میں نہ تو یقیناً
 بیان کیا جائیگا و تفسیر یہاں سے کہا
 و معلوم ہوتا ہے کہ وہ قرآن میں نہ تھا

انکے دلائل القول فی کتاب انصاف و
 معلوم ان الصایہ منقول انصاف و
 صیغہ احد من الصایہ تصبط
 کتاب سیمویہ و دودیر الشراء
 و ذکر انصار صی اللہ عنہ ان القراء
 مکیان علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 و آلہ مجموعاً مؤلفاً علی ما ہو علیہ
 الا ان و استدلال علی دلائل باریہ
 قرار کان بدہرہ و حفظ جمعہ
 فی دلائل زمان حق عین علی
 جماعۃ من صحابہ فی حفظ ہرہ
 یہ کان عرض عسی بنی صلی اللہ علیہ
 و آلہ و یثقل علیہ و ان من صحابہ مثل
 عبد اللہ بن مسعود و ابی بن کعب
 و غیرہما ختموا القرآن علی انبیہ
 صلی اللہ علیہ و آلہ عدۃ ختم اس و کل
 حلیہ بدل باد فی شامل علی ان کان
 مجموعاً مرتباً غیر مستور و لا مستور و ذکر
 ان اس خالف فی دلائل من الامیۃ تلحق
 لا یعتد بخلافہ و ان الخلفاء و درجہ
 مصاحف الی قوم من اصحاب نجد تنقلوا
 البیاض صغیرۃ صواعقہم لا یرجع مثلاً
 علی العلوم المقطوع علی حقیقہ یہی

نہیں ہوئی حال کتاب مغنی کا بھی ہے
 سب کو معلوم ہو کہ نقل و حفاظت قرآن
 قرآن توجہ بہ نسبت حفاظت کتاب پر ہو
 و شعرا کے دیوانوں میں بہت کامل تھی
 نیز شریعت مرتبہ نے لکھا ہے کہ قرآن میں
 صلی اللہ علیہ و آلہ کے زمانہ میں مجموعہ و مرتب
 تھا جیسا کہ وہ اب ہو و سبکی دلیل یہ بیان
 کی ہو کہ قرآن میں زمانہ میں دور پڑھا یا جائز تھا
 و حفظ کر یا جائز تھا یہ تاک کہ صحابہ کی ایک
 جماعت حفظ قرآن میں، مزیستگی ہو و قرآن
 ہی صلی اللہ علیہ و آلہ کے سامنے پیش کیا جائے
 تھا و آپ پر عرض کیا جاتا تھا و یقیناً یہ
 تین مثل عدۃ بن مسعود و ابی بن کعب
 ہوتے ہوں سب میں صلی اللہ علیہ و آلہ کو ہی کسی
 حتمہ و کتاب سے تھے و یہ سب باریہ
 ایک شخص کے غور کے ساتھ یہ تہ رہی ہیں
 حیث ان میں مرتب تھا ان کے ذکر ہو یہ پر لکھا
 و شریعت مذکور ہے یہ بھی تھا ہو کہ جو لوگ، میر
 حشویہ میں لکھے من عن ابن کاخذت ہن
 عقابہ میں کیونکہ اس میں ایک جماعت
 محدثین نے اختلاف کیا جو انہوں نے چند
 ضعیف روایت نقل کر کے لکھیں تھے یا حالانکہ
 یہی و یونکی بنا تھی پر نہ نہ جو میں باقی

بیشی کے جلنے کا حال آپ خود مان رہے ہیں تو شریعت مثنوی کا یہ کننا قرآن مجید میں
نہ نے پر سب شیعوں کا جماع ہے جھوٹا ہوا یا نہیں۔

۱۰ شریعت مثنوی قرآن میں کمی کی روایتوں کا رد ہے بیان مانکر سنتے ہیں کہ ہمارے میں
نہ ہے کے حدیث ہے وہ بھی غلط ہے صحیح ہو کے لایا مطلب صحیح تو ہی ہے یہ بیان
ہے جسکی تائید مسوم کی حدیث سے ہوئی شدہ توں جو درود و دعا کا یہ بیان ہے
کے خلاف ہو

۱۱ شریعت مثنوی اپنی روایات تحریف کے لئے ہیں یہ سبعت میں مؤمن نے کو صحیح
انجیل کے موافق عقیدہ لایا یہ تو کسی کس قدر پر فریب ہے یہ روایتوں سے
مختلف ہے کسی کوئی وہ بیان کرنی چاہتے تھے یہ قاصدہ ایوں چاہتے تھے
میں قس بدین ہائے غیر کے ہی روایت کو حقیقت سمجھا ہے اس کے نزدیک انجیل
میں ہے چنانچہ اس میں وہ روایتیں جو اس سے روایتیں سے شیعہ ہیں تو شریعت
کوئی صحیح روایت ہی نہیں کہ اس کے خلاف اس کے معنی سے لایا ہے قرآن میں
انجیل میں ہے۔ سہی انی حقیقت ہی روایت میں مثنوی میں ہی کیا

۱۲ اگر یہ بات کے مکمل ثابت نہ ہو
۱۳ شریعت مثنوی سے قرآن کی حقاقت اس سے ثابت ہے قرآن مجید اور
اور مانندہ میں خواہی کہ اس میں قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو
۱۴ شریعت مثنوی سے قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو
۱۵ شریعت مثنوی سے قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو
۱۶ شریعت مثنوی سے قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو
۱۷ شریعت مثنوی سے قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو
۱۸ شریعت مثنوی سے قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو
۱۹ شریعت مثنوی سے قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو
۲۰ شریعت مثنوی سے قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو

۲۱ شریعت مثنوی سے قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو
۲۲ شریعت مثنوی سے قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو
۲۳ شریعت مثنوی سے قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو
۲۴ شریعت مثنوی سے قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو
۲۵ شریعت مثنوی سے قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو
۲۶ شریعت مثنوی سے قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو
۲۷ شریعت مثنوی سے قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو
۲۸ شریعت مثنوی سے قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو
۲۹ شریعت مثنوی سے قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو
۳۰ شریعت مثنوی سے قرآن میں حقاقت میں ثابت نہ ہو

کما سہما باہ و تلفظہم باہ فانہم
 ما حرفوا الاعتد لنفہم من الاصل
 و بقی الاصل علی ما ہو علیہ عند
 ہرہ و ہرہ العلماء و ما ہو عند
 العلماء علیہ بحرف و اسماء الحروف ما
 ظہورہ لا ساعہ و ما کوۃ مجموعہ
 فی عہد الیہ صلی اللہ علیہ و آلہ علی
 ما ہو علیہ الان فلم یثبت و کفر
 عدل مجموعہ و انما کان عدل
 مجموعہ و انما کان لا یسم الا بتمام عہدہ
 صلی اللہ علیہ و آلہ و اما در سہ
 و حیدرہ فانما کان و یا در سوت و
 یحسون ما کان عندہم کما انما

انکے لکھنے اور تلفظ میں ہوں کیونکہ انھوں نے
 نقل کر کے وقت تحریر میں درج کیا
 و ہر ایک بل یعنی علم سے قرآن میں
 کے پاس موجود ہے پس جو قرآن میں ہے
 وہ محض نہیں ہے محض تو وہ ہے حسب علم
 شاہین پرہیز میں کے یہ ظاہر کیا کہ درج
 بنی صلی اللہ علیہ و آلہ کے وقت میں جمع ہوا
 عبادت کے یہ ثابت ہیں و درج
 کیسے جمع ہوئے کہ یہ کہہ سکتے ہیں ان
 تھا و متعلقہ تھیں متعلقہ علیہ
 عمرت انما مرہ موقوف تھا رہا قرآن کا
 و حیدرہ سے اس کے پاس تھا ہی کا درج

یہی ترتیب مرتبہ کا قول روہیہ جو درج
 بالکل منطوق ثابت ہوئے۔

علامہ خلیل قزوینی سے بھی صدائے شریعت کا قول ہے انھوں نے اس قول پر کیا ہے اور
 لکھا ہے کہ۔

اجماعی نیکو امتداد میں است کہ در بعد حجت
 مشہور است قتالی از کتاب حجت است
 و نیز بہر صاحب و بل اسناد حجت کے
 ان بنایت رکیز است بعد اطلال و
 ندر و عثمان۔
 و جو درج میں ہے یہ حجت و انما میں است
 و جو درج میں ہے یہ حجت و انما میں است

جانتے اور ان کے دل کو ڈرتے ہے خاص کر شیخ صدوق کی تورات سی و سیات میں ہیں وہ
 آخر میں صدق لکھ دیتے کہ تفریق کے آثار میں جو دس ہیں آپ کی کتاب وہ مذہب شیعہ ہے
 سم قائل ہے دیکھتے ہیں۔

فلت نه شد حرمه على اسات
 مدد هه تعلق بكل ما يحمل
 فيه تميزا لدسه ولا يلفت
 الى لوانه لقاسده التي لا
 يمكنه الا تزامنه فان ما ذكره
 من التبعه هي لشبهه التي
 ذكرها الصالحون بعينها و
 اورد ما على اصحابنا المدعي
 لثبوت النص الحظ على ما مر وما
 على عليه السلام و اصحابنا
 لا يفتقر معه ريب و قد جاءه
 طول المدعى علة او تاسيا عما
 هو مذکور في كتب الامامة
 و انتمي عدمه نور من بالكل مع
 انما خداه من غلط دين من
 من تحريف كما هو تاسيا عما
 على كونه نيا او تاسيا عما
 کسی و حسب که خبیثہ بناتے علی و ادب گزشتہ فاطمہ کا حق ہوتا تو جس پر یہ بد چڑعت
 سوس لکھ دیتی کی جہانگیری مکرئی غرض صحابہ کے تہمید کے اسانے م و چون میں ہے۔
 غلام میر ہوا کہ سی ہوتا و تیوں غلام سی یہ میری دید کی وقت میں معتقد ہو کر

و شیعوں کی تمام روایات کو زور و ہمت سمجھو تو قرآن پر ایمان ہو سکتا ہے ورنہ نہیں۔

مومن قرآن شدن بد نفس و دنیا این خیال است و محاسن شایعین

عبرہ کہ یہ بحث پوری ہو چکی ہے تو اس صورت پر ثابت ہو گیا کہ اصلی مذہب شیعوں کا
ایسی ہے کہ قرآن شریف محرف ہے کسی دشمنی کے بغیر تبدیل الفاظ و روایت کا و روایت دوسری
کلمات کی ترقیب کا غرب ہونا غرض ہر قسم کی تحریف سچا ہے جو ضعیفہ تحریف کا آثار نہیں
وہ قیہ کر رہا ہے۔

تیسری صاحب شیعوں کی پیشانی سے اس دعوے کو مانا چاہتا ہے کہ ہماری اس تحریف کا
جو سبب ہے وہ پناہ دہندہ پورے مومن و جو بے ایمان کو توین کا مہر رہا ہے ورنہ
اقول یہ کہ نہ در زد و ہرز روایات تحریف قرآن کی جو کلی تاوان بین حکومہ پیشاید
مستواتر بہت فیض کتب میں ملے غیر متبرہ نے و فی ایسی مقصود و نہ سین برس مجاہد
صور حدیث کے مطابق ہو ورنہ روایات کے غیر متبرہ ہونے سے کوئی قرآن حدیث
پر خصوصاً روایات مامت پر نہ پڑے پاس۔

دوم یہ کہ اپنی کتابوں سے کچھ متبرہ حدیثیں وہ قصور کا کیا کیا کریا ہے یہ صاحب
تحریف ہو کہ قرآن میں تحریف نہیں ہوتی اگر کوئی معنی و نیت یہ تیاب ہو تو کوئی معنی
ہی روایت و حملہ دین

سوم ایک قوی تیار کریں کہ پھر قصور تحریف قرآن کا قال ہو و نہ ہوا
ہم سے حدیث ورنہ علماء کا یہ شیعوں کے تحریف قرآن کے قول کے عین سبب ہے
عرب کا عاصی بھی میں کاثرہ میں مدہ و ہمدین اور اس قومی یہ بھی ہر کے
شک و کبر و دین اور صمد ہولہ وہ سرستہ حدیث نبویہ مقدمہ مکتوبہ و غیرہ سے بھی اس قصور
قصور بھی نہ کیا کرادیں۔

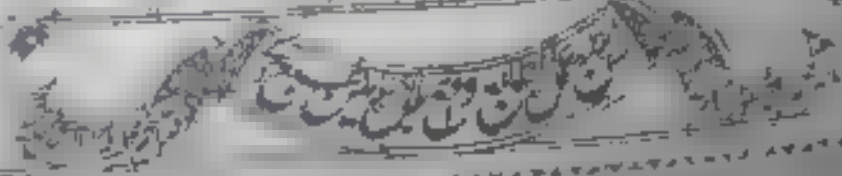
بغیر اس کے مومن کے صلوات یہ نہ کیا کہ حدیث کی دل نہیں کی سبب ورنہ مانو
یہ ہو سکتا ہے کہ یہ حدیث مانا کہ یہ ہر اس کی دلیل ہوگا



پن مسعو
 اسلامک
 لائبریری

مجله شماره ۱۰۰ فصلنامه فرهنگ مضامین، به سال ۱۳۵۰

| مجله | عنوان مقبول | هفتون کار | میراث |
|------|--------------|-----------|-------|
| ۱۰ | روایتی از... | ... | ... |
| ۱۱ | ... | ... | ... |
| ۱۲ | ... | ... | ... |
| ۱۳ | ... | ... | ... |
| ۱۴ | ... | ... | ... |
| ۱۵ | ... | ... | ... |
| ۱۶ | ... | ... | ... |
| ۱۷ | ... | ... | ... |
| ۱۸ | ... | ... | ... |
| ۱۹ | ... | ... | ... |
| ۲۰ | ... | ... | ... |



بسم اللہ الرحمن الرحیم

النجم - لکھنؤ پمپشہ

۲۱۔ شوال ۱۳۳۱ھ

تہنیت عید کی کو تمام بل مہم کے لیے مامور مستحق سے ورنہ رازیدہ لوگ ہیں
 جنہوں نے رمضان کا مہینہ اسکی مقدرہ مدتوں کے ساتھ ختم کیا و عید کی تاریخ میں اسکی
 خوشی سے عائد ہوئے و اسکی دنوں کوئی کیسی وقعت نہ رہے۔ اسکا روزہ دوسرا شخص
 میں کر سکتا۔

ہم اپنے احباب کو تو عید کی تہنیت کے لیے مین مین نو بدیہ۔ حالت میں
 ہی بہا تقییل اسکو لکھنا سو وقت مناسب نہیں مگر محققہ یہ کہ کہ حسب و ... بہا و ...
 کے ہوا آج ہی نذر عید غلظت کی تھی جو فیض شے یہ تھی مئی۔ مسجد میں شہادت کی عید و
 تھی اور وہ شہادت سو وقت یہ نہیں تھا کہ پر اساتح سے دن بھر شہادت کی و ...
 سے معذرت تھی تو میں اسرار کے نکلوں کی پر یہ تھا

خیر یہاں بھی اس پر جو ہوگا اسے روسے تہن پر مین و کل رین مین و ان مگر ہنگے
 اسے کی خوشی کے حدان ہو رہے ہیں کل اسے خوشی ہو رہے ہوں گے

حضرت و مہم کا حل ہماروں جس وقت سے لکھ سو وقت سے معلوم ہو کہ انہی ہائی
 مدت تھی بہا تقییل اسکو لکھنا سو وقت مناسب نہیں مگر محققہ یہ کہ کہ حسب و ... بہا و ...
 کے ہوا آج ہی نذر عید غلظت کی تھی جو فیض شے یہ تھی مئی۔ مسجد میں شہادت کی عید و
 تھی اور وہ شہادت سو وقت یہ نہیں تھا کہ پر اساتح سے دن بھر شہادت کی و ...

النجم کے پمپشہ صاحب

خوش ہیں کہ انجمن کی نامت باق عہدہ وقت پر لکھی ہو۔ یہی ولی مدت کے پمپشہ میں اسات

ایڈیٹر اسد علی کا نمایاں

112

اب سوئے وگون کے چرموں کی مسودہ بکھری تھی۔ ایسے ہون کے
چون بڑھایا، پہر کے وقت کتاب باند باند دیکھتے ہوں، کوئی شخص
کہیں یہ نہیں ہوتا۔ جو ان کے کوچن کو ان کے ساتھ کھنٹ ہو کر شہر نہایت
کے ایک ایک حصہ پر یہ کہتے ہیں کہ یہ ہے۔ ان کے ہر حصہ کی ایک
پیش قدمی کے تحت میں یہ گزرتا ہوا، ان کے تحت سے گزرتا ہوا، ان کے

صاحب موصوفت سے آتش و زور کیا کرتے ہیں۔ محمد شہید کو تحریر
منظوم کا مدح ایسا کہ اسٹاٹسٹکس اور نئے مانتے، صاحب کے بیانیہ کیوں تو
نہی بے شک جو مبینہ سکون کو یاد دلاتے ہیں۔ یہ موصوفت کے مدح جہاں
بے شمار شہسواروں میں صاحب کی طرف سے چھپ چھپ کر ہونے لگی ہے۔ عادت مدنی ان کے
نشاں سے مدنی سفر کے تو موصوفت میں عادت پڑے۔ یہ صاحب کی مدح اور تکرار
شہسواروں کی مدح ہے۔

تھے وہ آپ کے یہ غصہ کرتے تھے آپ نے فرمایا ہاں وہ دوسرے کے لئے مقدم ہیں۔
 میرے وسیع نہ ہو تو وہ روزِ قیامت کے پتھر تین جہنم ہوتے تو ہندو حضرت عباس سے
 مدد کی ہو کہ وہ کہتے تھے میں نے عرض کیا کہ رسول اللہ بولنا ہے کہ ایت و نہر نہ کرتے تھے
 لو کہ انکو کچھ بھٹ پونچھے گا ہ حضرت سے فرمایا ہاں میں نے انکو اس کے نبوت میں کھانا اور
 پائے۔ مقدمین نکال دیا۔ دوسری صفوں میں عزیزان ہار شہید بھی جس بن عبد مطلب سے
 کیا ہو۔ تیسری ایک دوسری سند سے بھی حضرت عباس سے یہ صفوں مروی ہو۔ وہ ہندو اس میں
 خدائی سے مدد کی ہو کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک مرتبہ آپ کے چچ بولنا کہ اگر
 یہ ایک غنیمت ہے کہ میری شفاعت قیامت کے دن کیجئے گا کہ اگر جاؤ۔ ورنہ آپ کے ہاتھ مقدمین کے
 جہان جہان گل صرف ان کے خنجروں میں جو بھنگی کہیں سے نکال دے گا خوش رکھا۔ تھی۔ وہ اس
 مقدم پر بھی مقدم و جیش میں مسلسل صفوں کی سلاست کی تھی و بکاری نے بھی یہی صحیح
 حضرت بولنا کہ ایک سہ ماہ یہ تھے نہ نکال دے ویت لیا کہ یہ کہہ روایتیں ہیں
 کے خوشامدی لوگوں نے گزشتہ ایت، اکتب و رضوی کی شان کو گھبراہ و بکری یعنی خیر
 ابو مرصیق کی شان کو ہارمین تاکہ آپ کی طرف سے ہاں بونہ کی بہت شان ظاہر ہو کہ
 خداوند آجناں کے پانچو گورہاں تھے ورنہ عید کے واسطے نہ تھے چوتھوں
 انہاں ہاں علیہ السلام پر جس قسمت سے انور آئے کی۔ ورنہ علی ہدیہ تہذیب و زین و درویش
 بیان ان کے ورنہ ہاں یہ کر کے اپنی دونوں خوش کریا اگرچہ صاحب تہذیب انہاں نے
 کو پانچویں و روزِ قیامت میں نکال دیا کہ اسے نہ ناب اس کے مذہب ہو یک ہی
 ہاں۔ یہ علیہ السلام کی طرف منسوب کرتا ہر جس کے خیال سے ہاں کا جگہوں کا پتہ ہونے
 نہایت بیانی و بدوٹ، حسیت کے سب سے نجات کے مال کو سلا حاش شیون ہاں
 کے کہ پتہ و دہاں تھے تو ہاں

الحق ہے کہ انہاں سب کے کا نام ہے انہی نے ہونے کی حد شیون کا بھوت ہو چکا

و دیگر زحمت بقیة الی بیت پاک و رزق قات لیس و لا یشمل الا علم هم و شیعیان علی بن ابراهیم و
 و سبکی و درویشی آن امام همدرد قول رو شیعیان فحافت الله هم قول و ترجیح پاید و ادعا با ابراهیم
 و بیانیته نذر باشد :

ترجمہ۔ موعود علی صواب کا آپ پر کون اثر نے بات اصول ہیں کہ اگر آپ نے
 انکی نیل ہو کر احوال باطن میں سے کسی نہ ماننا چاہیے کہ اس سنت کا اس بارہ میں غلوں میں
 کہ حضرت برطال کو تصدیق تھی ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی حاصل تھی وروہ سانس
 اور حیات و نجات بننا کی کیا کرتے تھے۔ غفلت اس میں ہو کر رہا تو بھی ان سے ثابت ہو
 نہیں؟ حضرت ابوسدوح کہتے تھے کہ نیر وقت میں میں نے بہت سوئے کہ ساتھ کھڑے بیٹے
 سنا۔ لیکن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے نہیں سنا۔ و بچا نہیں جو بڑا ہو کر
 نے بالکل اخیر وقت و نماز میں مناجات طلب پر ہوتا اسکی آید حضرت ابوسدوح کہ شہید
 کے قول سے جس میں ہو کر جو بل جنت کی صحیح ایت میں مضمون پر کہ وہ جہنم میں رہا ہے کہ
 حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں مناجات و دعا کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرمایا آپ نے فرمایا کہ چچا بڑا کو میں سے نیچے چچا دو میں سبکہ حضرت و کسی نے سنت کے
 قول کی تصدیق کرتے ہیں تو یہ دوسرے میں بہت کی محال کی کیا یہ وہاں کیوں کہ میں تیار
 جو سب سے علی و انیس ہر دو ہفتہ ہو۔ اور ہم شیعوں کی کو مکرر دیتے ہیں کہ کسی
 کسی ویت میں امامت کے قول پر شہید کے قول کے خلاف ہو جائے تو کس قول کو تیار
 یا ہو کہ۔ مگر وہ دونوں علی بیت سے ہیں۔

فہم تفسیر سنیہ ہدایت کی ترتیب کی تحفہ شامیہ کے جو یہ بات شیعہ کے لئے
مشاورہ مستقل جواب کے مطابق و انہوں نے یہ بات نہیں میں اس تبدیلی سے جو
معلوم دوسرے تمام التیاحین جواب یہ آفرید کر جو اس امر اعلیٰ صواب توں لای
کی تصدیق پر بجا جانتے ہیں

سیرت نبوی علیہ السلام .. والیکھو پائلست بلاقبال

الکلام کی مختصر کیفیت

مصدقہ کیلئے کہ شمس نظام علیہ

نبوت کی حقیقت بیان کرتے ہوئے سنو ۱ میں وہ تین

کسی چیز کے روکنے یا کسی چیز کے حکم دینے کی و طریقے ہیں ایک یہ کہ اس چیز کے فو و نقصان
ہیں کیے جائیں اور بتایا جائے کہ وہ کسے نقصان دہ نہیں ہو گا۔ دوسری یہ کہ اس کی اصل سبب و علت

مصرح ہو جائے اور اس طریقہ پر کہ یہ کیا جائے کہ وہ وہ شہادت ۲۰۰ تا ۲۱۰ یا یا کتاب پر
یا یہ کہ اس کی نسبت لوگوں کا جیسے ہو کر اس کے عادت ۲۱۰ تا ۲۲۰ میں ہے۔

۲۲۰ تا ۲۳۰ میں ہے۔ ۲۳۰ تا ۲۴۰ میں ہے۔ ۲۴۰ تا ۲۵۰ میں ہے۔ ۲۵۰ تا ۲۶۰ میں ہے۔ ۲۶۰ تا ۲۷۰ میں ہے۔ ۲۷۰ تا ۲۸۰ میں ہے۔ ۲۸۰ تا ۲۹۰ میں ہے۔ ۲۹۰ تا ۳۰۰ میں ہے۔

۳۰۰ تا ۳۱۰ میں ہے۔ ۳۱۰ تا ۳۲۰ میں ہے۔ ۳۲۰ تا ۳۳۰ میں ہے۔ ۳۳۰ تا ۳۴۰ میں ہے۔ ۳۴۰ تا ۳۵۰ میں ہے۔ ۳۵۰ تا ۳۶۰ میں ہے۔ ۳۶۰ تا ۳۷۰ میں ہے۔ ۳۷۰ تا ۳۸۰ میں ہے۔ ۳۸۰ تا ۳۹۰ میں ہے۔ ۳۹۰ تا ۴۰۰ میں ہے۔

۴۰۰ تا ۴۱۰ میں ہے۔ ۴۱۰ تا ۴۲۰ میں ہے۔ ۴۲۰ تا ۴۳۰ میں ہے۔ ۴۳۰ تا ۴۴۰ میں ہے۔ ۴۴۰ تا ۴۵۰ میں ہے۔ ۴۵۰ تا ۴۶۰ میں ہے۔ ۴۶۰ تا ۴۷۰ میں ہے۔ ۴۷۰ تا ۴۸۰ میں ہے۔ ۴۸۰ تا ۴۹۰ میں ہے۔ ۴۹۰ تا ۵۰۰ میں ہے۔

۵۰۰ تا ۵۱۰ میں ہے۔ ۵۱۰ تا ۵۲۰ میں ہے۔ ۵۲۰ تا ۵۳۰ میں ہے۔ ۵۳۰ تا ۵۴۰ میں ہے۔ ۵۴۰ تا ۵۵۰ میں ہے۔ ۵۵۰ تا ۵۶۰ میں ہے۔ ۵۶۰ تا ۵۷۰ میں ہے۔ ۵۷۰ تا ۵۸۰ میں ہے۔ ۵۸۰ تا ۵۹۰ میں ہے۔ ۵۹۰ تا ۶۰۰ میں ہے۔

۶۰۰ تا ۶۱۰ میں ہے۔ ۶۱۰ تا ۶۲۰ میں ہے۔ ۶۲۰ تا ۶۳۰ میں ہے۔ ۶۳۰ تا ۶۴۰ میں ہے۔ ۶۴۰ تا ۶۵۰ میں ہے۔ ۶۵۰ تا ۶۶۰ میں ہے۔ ۶۶۰ تا ۶۷۰ میں ہے۔ ۶۷۰ تا ۶۸۰ میں ہے۔ ۶۸۰ تا ۶۹۰ میں ہے۔ ۶۹۰ تا ۷۰۰ میں ہے۔

۷۰۰ تا ۷۱۰ میں ہے۔ ۷۱۰ تا ۷۲۰ میں ہے۔ ۷۲۰ تا ۷۳۰ میں ہے۔ ۷۳۰ تا ۷۴۰ میں ہے۔ ۷۴۰ تا ۷۵۰ میں ہے۔ ۷۵۰ تا ۷۶۰ میں ہے۔ ۷۶۰ تا ۷۷۰ میں ہے۔ ۷۷۰ تا ۷۸۰ میں ہے۔ ۷۸۰ تا ۷۹۰ میں ہے۔ ۷۹۰ تا ۸۰۰ میں ہے۔

۸۰۰ تا ۸۱۰ میں ہے۔ ۸۱۰ تا ۸۲۰ میں ہے۔ ۸۲۰ تا ۸۳۰ میں ہے۔ ۸۳۰ تا ۸۴۰ میں ہے۔ ۸۴۰ تا ۸۵۰ میں ہے۔ ۸۵۰ تا ۸۶۰ میں ہے۔ ۸۶۰ تا ۸۷۰ میں ہے۔ ۸۷۰ تا ۸۸۰ میں ہے۔ ۸۸۰ تا ۸۹۰ میں ہے۔ ۸۹۰ تا ۹۰۰ میں ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

$$\frac{1}{2} \frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} \frac{d}{dt} \right)$$

تاریخ و جغرافیہ کی تعلیم کا یہ دور انیسویں صدی کے وسط تک محدود ہے۔

[illegible]

وہابیہ کی بنیاد پر قائم ہے۔

معاد ورنہ نہ تو پ... - شفق قاری، مسیحی پادری

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا۔

مجلس در این میان توالید با کوسرا میهنی شوقی پیش از دست برد

ساعت ۱۲:۰۰ تا ۱۲:۳۰ ظهر

وہی ہے جو کہ اس کی طرف سے ہرگز نہیں ہو سکتا۔

شماره ۱۰۰ - شماره ۱۰۱

[illegible]

کے دکھ کی سی ہے۔ نہ کہ دردِ جگر ہو

— 100 —

روز سه شنبه ۱۳۰۲ - ۱۳۰۳

وہاں پہنچ کر اس نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ وہاں ایک عجیب سی چیز ہے۔

[illegible]

وہاں سے لوگوں کو روک دیا۔

[illegible]

1

ف

پیشیت معادله بر مبنای فرضیات فوق الذکر

الحمد لله الذي جعل في الدنيا ما لا يحصى من النعمان

یہ ان روٹوں پر چلتے ہیں جو وٹا گرنے کے کل پڑنے لگے تھے

۱۰ حکمران ہی پرین عمل کرتا ہووے اور ہی پرینتو سے (ساتا ہووے) وہی بہت

ہی حدیث کے سنی تفسیر کے جس میں اس نے یہ تحریر کیا ہے کہ

ہذا ذکر میں میں مدعا اٹھاتا ہوں کہ تو کیا کیا ہے، و ماہیت پر یہ ہے

ہائی گائے کی ؛ لکن ضرورت نہیں ہو ، کیونکہ یہ بات محال ہے جو کہ ۔

لیٹ۔ وہ خاص نگہ سے اس کے خلقِ عظیم پر دیکھتا رہتا ہے۔

چو بے جواب و بایکدہ سال مامری و نہ کی متنبہ شریعت و مکر

یہی ہے اس واسطے کہ ہمارے یہی شہر ہے تو اس کے لئے حصہ

میں نے گرجا کے تینوں (تینوں) لڑکوں کو

میں نے اس کے لئے ایک نیا نام رکھا ہے۔

[illegible]

یہ سب باتیں یاد رکھو کہ یہ سب باتیں ہیں جو کہ

۱۰۰۰

یہاں پر اس کے پاس ایک چھوٹی سی سیڑھی تھی۔ اس نے اس کی طرف اشارہ کیا اور کہا: "اس سے اتر کر باغ میں جاؤ۔"

خدا مالک اس پانی کا بلا لہے ہیں اس حدیث میں پوچھا گیا کہ

بے ساختہ ہو گیا۔ عیادت کے لیے جو مہیا کیا گیا، کالوں و سب سے غائب ہو گیا۔

یالی سکا کی وسعت نہ پانچ سو پچھراکھاس مسہ رہاں کی کلاں پسی

ہرگز نہیں لائے پانی ہی وہ حدیث سنو میں یہ سید ہے

اکھوں کے رویہ سے، یہ تباہ کن ردہ کہتے ہیں۔

اسلام سے پورا کٹھن کی بات کہ میں نے کبھی نہ کیا۔

۱۳۸۵ هجری قمری - جمادی الثانی ۱۴۰۲

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ



بن مسعود
سلامك
لا تبرى

مكتبة فرست قلمین

| ردیف | عنوان | تعداد |
|------|---------|-------|
| ۱ | کتاب... | ۱ |
| ۲ | کتاب... | ۱ |
| ۳ | کتاب... | ۱ |
| ۴ | کتاب... | ۱ |
| ۵ | کتاب... | ۱ |
| ۶ | کتاب... | ۱ |

طبعه المطبعه...

لکھنے میں بڑے مشاق ہیں :۔ طلاق دیا گیا ہے چھوڑ دی ہے نامہ دیا ہے سب سال کو اپنے
 اور سب میں سب سے زور دیا کہ جو کسی سے تدارک و بطریق کی توجہ نہ ملے وہ جو بہ نامہ میں بھی
 چھوڑا کہے اور کسی شیعہ سال میں بھی قتل صلاب و شیعہ وغیرہ کے وہ انجمن کو بین کو امان
 دن کو رات لکھنے میں تین کیسے پناہ ملی ہو وہ انکا دیہیت کی توجہ کیا کام یقیناً ہر عہد
 آتا ہو یہ سمجھ " انجمن کے اس طلاق کو انجمن کی شہادت ہے اپنے دس سالہ بیان کہ شیعہ وہ
 یہ انجمن کا دل :۔ شافعیہ مناظرہ سے سیر ہو گیا وہ اپنے غور و مشاہدہ کی بجائے موت و
 جیسے حفاظت تھے مگر اگر آپ کو خبر کسی شہادت کا نامہ منظور ہو تو آپ کیچھوٹا یہ میں خود آپس
 کو طلاق دیکر انتظام کر لوں گا میں نے توسط ایک تیار یہ :۔ صلاب :۔ بیٹہ صلاب کو ایک
 ریشتری شدہ خط بھیجا کہ تاریخ مقرر کیجیے انشا :۔ وہ تین میں :۔ تاریخ :۔ یہ کہ وہ پہلے جو انکا
 اس خط کا جواب کئی ماہ بعد بیٹہ صلاب نے دیا :۔ میں کہہ چکا میں تو یقیناً وہ سب کے دیکھ رہا
 کلمات کے بعد یہ مرقوم تھا کہ سال بعد میں میں وہ :۔ یہ کہانی چاہے اپنے سب یہ وہ شیعہ
 مستثنیٰ کیا تھا :۔ وہ یہ مصنفان کو لکھی تھیں کہ دین کے کار :۔ یہ وہ :۔ یہ بعد صلاب ہوگا
 یہ تحریرات انجمن میں شائع ہو چکی ہیں چونکہ رمضان کا نام :۔ شروع ہو چکا تھا :۔ وہ :۔ وہ کہہ رہا تھا
 اس مناظرہ کا طلاق دیا وہ انکا کہ جو وہ :۔ یہ کہ :۔ یہاں سے میں شریک ہوں :۔ انجمن صلاب :۔ یہ
 کی تو یہ لکھی کہ :۔ بیٹہ صاحب صلاب کسی پوشیدہ طاقت سے :۔ کام صلاب کو بہن روکے مناظرہ کو تو لیکن
 صلاب کا میں انجمن ہو :۔ سوال کا بھر ہو یہ تینوں میں :۔ صلاب کے سب سے سو قہیم :۔ انکا :۔ سوال
 کہ یہ چہ میں :۔ طلاق شائع ہوتا :۔ مناظرہ کا :۔ تاریخ :۔ یہ کہ :۔ بیٹہ صلاب :۔ یہ تینوں تاریخ
 کا ختم :۔ مجھے دیدیا تھا :۔ اپنی طرف سے تو انھوں نے قمار کی بازی انتہائی عید طعی :۔
 ای قحی :۔ لیکن قبل اسکے کہ :۔ شون کا :۔ انجمن شائع ہوا :۔ نے صلاب میں :۔ یہ کہیے مناظرہ
 سے فالجی لکھی میں کے آخری فقرات :۔ انجمن صلاب :۔ میں :۔

تہرہ انکے آپ کو نہ دے کہ جو تو :۔ سوال :۔ یہ انجمن :۔ یہ :۔ یہ :۔ یہ :۔ یہ :۔ یہ :۔

کہا کہ وہ ان ایک چوڑے سکر کا ہے ساتھ ساتھ وہ لائے میں دیکھتا ہے
 سمر توت بل سنت سے پوشش شمس اصل و مووی شمس صاحب یا حق صاحب
 نوکیدہ صاحب مووی عبد الباقی صاحب دنگی نعل او مووی شمس صاحب صاحب و صاحب
 شریف لائین تو خپا شریف تین دنگا ورتا۔ یہ تو حق صاحب کے صاحب ہیں
 صاحب رکنی تو یہی شمس۔ یہ ہے۔ مطلب کی۔ دیکھ کر کہ صاحب کے ساتھ شمس
 صاحب ہے۔ وہ ہمیشہ کیسے لہوئی شمس سے استفادہ دینا چاہتے۔ و سلام علیہ

آپ نے ان صاحبین کو کس سے یاد کیا وہ غیرت کا تونہ نیامین میں لکھتا ہے
 دی و لکھ کہ یہ کسی شمس کے یہ شمس ہوگا اور جب بھی کہ وقت میں یہ تو شمس ہوگا
 بھی دیکھ جو شمس سے بہرہ۔ یہی شمس یعنی وہ اشوال ایک کچھ پوچھتا ہے، و شمس تو
 صاحب تھا۔ کہہ دے بھی ساتھ وہاں شمس ہو گا توئی شمس۔ یہ صاحبین ہی کہ شمس
 شمس سے دون پتے بھی پوچھتا ہے شمس شمس شمس شمس تو کسی طرف سے
 جتنا شمس دو شمس۔ و شمس ہی وہاں یہ شمس و شمس تو یہ شمس کے شمس
 شمس شمس شمس شمس۔ یہ شمس یہ شمس شمس شمس شمس شمس شمس

خود ہی شمس شمس کا بھی شمس۔ یا اور اپنی طرف سے شمس کی تو شمس کی شمس
 شمس شمس شمس شمس۔ یہ شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس
 شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس
 شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس
 شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس

شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس
 شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس
 شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس
 شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس

اس نفع عام کے تلف کرنا پرتنا مجھ سے جان انکر کس قدر عوام پر پیوستی۔

مگر یہ درج کیے آپ کے پاس کے محمد ہے اس فرار کو اپنے ذمہ کی ضیعت کی دیکھیں
 ورواقی حدیث امام کے یہ خیال کرنا کہ بل باطل کو خدا بھٹ و برہان کی تھیں گرتا ہی لیکن
 تمام دین کے غفلت آپ کے اس فرار سے یہ نتیجہ ورنہ نہ نکالیں گے آپ کو کہ یہ ذمہ
 کے باطل مومن کے مقین کامل حاصل ہو کر آپ خوب جانتے تھے کہ یہ عوام تو ہمہ ہست
 باطل ہونا ثابت ہو جائیگا اور بہت سے تھیں ہر اس ذمہ کے قائل ہوا ہے ہی سے
 آپ نے فرمایا - وہ سلام علیہ اس جمع ہوں

زہد و رقائق

اس مسندین محبت و دعا پر حضرت قدس کی توفیق کا قیاس ہی ہے۔
 ذ۔ بعض اصحاب نے اس کو بھی پتا کیا ہے کہ یہ کتاب لکایا۔
 بعض اصحاب نے یہ بھی دعوتیں بھیجیں کہ آپ یہ روک لیا گیا ہے کہ ملحد و بدعت
 طبع کر دیا جائے، انتہا حد تک یہ بھی غلط ہے پیکر پر ناظرین ہوں۔ سوائے اس کی
 قصہ ہجرت پر بہت سی تصانیف و نظمیں ہیں کیا کرنا جو بندہ نیرین عوام کا ایک سے ہے اس
 مسئلہ پر وہ بہت قیہ مضامین لکھ کر کے جاتے گئے

قصہ ہجرت خیر البشر

صلی اللہ علیہ وسلم

| | | |
|---------------------|--------------------|----------------------------------|
| قصہ ہجرت حدیث | سرخچہ ریون تکر شعا | اللہ کو یہ توحید و توحید و توحید |
| رکب چاہا ہو کر | کر سیکھتا ہاں میر | انھیں میں کو ہوا ہے |
| باعث ہجرت ہیں ان کو | آپ غار کی یہ تفسیر | اہل بیت میں ہوں ہر |

ابن ابی - کہ حکومت پر پورا فواید ملے اور کمزوری نہ آئے۔

بچاؤ۔ یہ سوقت تو تم بہت پیشین کی مشور کرتے ہو یہ تم شکوے کو نہ سہاؤ
ابن ابی میں چاکت ہوں پیشین کی مشور کرتے ہو یہ تم شکوے کو نہ سہاؤ
وزن کے اصحاب وں دونی رت پوگنی تہی کر سب من تم خاص خود میں سہاؤ
تو میرے تو میرے ہیں رہیں ۔

تعلیم دین عام ہوگی جس سے کیا وہ تہذیب و تمدن و فکروں سے رہا ہوگا
 ابن ابی - یہی تو سب سے بڑی بات ہے کہ ہر قوم میں ہر طبقہ میں ہر شخص کی ساری حالت کو
 ایسی ہی حالت میں رکھ دینی کہ وہ اپنی حالت میں رہے اور نہ کسی اور کی حالت میں

فعلیہ میں یہ توبہ کرنا ہے کہ جو سب سے پہلے توبہ کرنے والے ہیں۔
توبہ کرنے والے ہیں۔ توبہ کرنے والے ہیں۔ توبہ کرنے والے ہیں۔

ابن ابی سیرہ نے بتائیں کہ یہ حدیث صحیحہ ہے۔
فتیاء کے مسندوں کی صفات سے ظاہر ہو رہا ہے۔
میرے دل و چلنی، موریت گنہ گار میں مرقم ہو رہا ہے۔
یہاں وہی مری ہو گیا ہے شاعر کا، عجیب یہ ہے کہ وہی مری ہو گیا ہے۔
وہ لوگ کہتے ہیں سو منہ ہوا تو درگاہ، خشت زمرہ ٹپکی یہ

ایں عاصروں میں شاہنشاہ کا بالکل صحیح حکم تھا کہ اس نے اس وقت کے حالات کو دیکھ کر
کہ خط پہلے نوٹ کی قوت و جمعیت کا قائل تھا مگر اب اس نے یہ سمجھ لیا کہ اس وقت کے حالات
اس سے روپیہ و توپ کا کرہ بڑا ہے۔ اس وقت اس کا حکم تھا کہ اس وقت کے حالات کو دیکھ کر
جب تک مسلمانوں کا سنیہاں نہ رہے۔ اس وقت تک بغیر کسی سادہ نوٹ و نوٹ کے اس وقت کے حالات کو دیکھ کر

ان کے ہر آدمی خاص میں نسبت ہو جس میں ان کے والدین اور ان کے بھائی
 اور بن و دو قہر پہلے سے مسکا ہوا تھا کہ چاہے آپ کو چاہے یہ ایک دوسری چیز
 دوسرے موقع کے یہ ہم کو پہلے سے یاد کرنا سہی۔ یہ مگر یہ سوال کہ وہ دیکھا
 قہر کی چیز ہر سکون میں دستو اعلیٰ میں نہ لگا ہوا جس مقید انجن کے واسطے تجویز
 کیا جاتی ہے اس سے سب سے زیادہ بات یہ کہنے کے قابل ہے کہ سوقت و قہر و وفات
 ایسا ہیگا قہر و رتوں کا نشین اور یہ قہر سوس ستر کی چٹنگا ہو شکاری و چٹان کی سکا
 مری کے اس کا تہ و زمین موقع کو پانچ سے نہ دیا ہے تھنوں میں سس بھر کے مری
 ابن زید ہند ہو گیا۔

یہ دو اعلیہ ہوا پھر وہی بول کا کھڑنڈ سے نکلتا تو
 بن بی کہ میں یہ شاموں میں کام کام ہو چکا تو یہ وقت وہی اعلیٰ تھا
 یہی مگر یہ چہ ہوا وہ کام مری کے ہوا سکا ایسا سوس سوس ستاتی ستاتی ہوتے تھے
 جیسا کہ سب حواش میں ہے کہ یہ رہاں دیر رہاں یہ وہاں کہ قابل ہے
 زمین بلند ہو گئی ہے یہی

ابن بی کہ پھر سوقت کا کھڑنڈ میں مری کی مری کا کام کیا ہو یہی ہوتا ہے
 بندہ اس پر تہا تو فرمیں کام کا وہی جی نہیں کیا یہاں میں حد و حد
 بن بی چھٹا خط ہو گا اسان بنجن کے یہ سوس ریل کا پار ہوا سو فی
 دل بروقت مری چٹان بن گیا یا ہوا۔ اس کا کہ یہ دوسرے مقامہ شہید
 بولی یہ وہی حواش میں ہے کہ ہائے اور یہ کام میں بولی سے بنی مر دیا ہے کہ کہنا
 یہ کہ ان دلی کا رونی کی نسبت جی کیو بہ لگانی کا موقع ہے

دویم چاندیم ہوا بن بن اوگو ذرات ہا ہی بہت ہو گریزا ہی کا ایک ہیں ہا
 آدمیوں کے انھوں پہ لگا دیا ہے اس سے ہر لوگ ہماری غن میں داس ہو کے ہاں صوفی

میں شامت کا پتہ دیکھ کر کھانا کھا کر نہ رہا۔
 میں کہیں کے پہنچ چکا ہوں اور وہ بھی یہی کہتا ہے۔
 لیکن تمہاری تمہیں دوسرے وقت بھی یہ کہتا ہے کہ یہ وہی ہے۔
 یہ قبول کر کے اکتفا کر لیں

[illegible][illegible][illegible]

خود کچھ ہے جو کہ ہر بات میں ترقی ہو۔ ہی ہر س سے یہ تہہ سہ سہ نون کو کچھ نقصان
 و ہر بات میں چوٹی سکتی ہیں س سے انکو خیر بادشاہ بنا ہی مناسب ہو۔
 ن صوبوں کو شہنشاہ کے ہوا مالقین کے چہ سے خوشی سے چکنے لگے سب تک عبادت
 بن جی عاوش بنین ہو سب اس کے منہ کو میرت سے تیکے رہے سب ن موش ہوتے ہی
 نہ خود خوشی بند ہو پھر تسلیم بولا۔

قصہ میرا دوست تھا ری رہے تھے تہہ صوبوں میں تو نے کے قبل میں
 تہہ کی جگہ کے بعد سلامی مطلع بقدر کہ پوسہ بیگا
 کی دہ خدایم جو تہہ کی تجویز بالکل صحیح ستا رہی یہ وہ صوبہ بن چکے جہ
 علی اس کے بعد ضرور سلامی نہا ویکہ کھلی ہوا یلی وہ صوبوں میں ہر ہم نسلان و ہر
 با صوبہ ہر قضاہی ہو

چند مہینہ سلامی ترقی کا سیراب آید اس کا یہ کیا کر رہی تہہ ہوا و مانتا
 ہی سے ہفتہ نیل۔

حیاء و پرہیزگاروں کو انصاف کے وقت ہر مہینہ گریہاں
 مشاوری کے مطابق ان کے اثر مترتب ہونے سے ہر ای وہیں قبروں میں سہرت انداز ہو چکی
 جاریہ حقیقت یہ کہ کہ محبت احمدی کو تہہ ہوا کر اپنے ایک س صوبہ سے بڑھ کر کوئی
 تہہ میر نہیں سکتی مگر ان صوبوں کو علی ہا سہ پناہ کے واسطے ایک یہا شخص تہہ شہر کے
 ہر پونہا جائے سبکی طبعی ذہانت و اہانت کسی وقت و کسی حالت میں مہموری ہو
 تہہ میں دلائے بلکہ سبکی غیر معمولی ہوشیاری ان صوبوں میں چاہا نہ لگائے۔

ان ایلی۔ شک یہ ارشاد آپ کا ہوا و ہست ہوتا و فیکہ کوئی اتہاک ہوا لک و تفتی
 شمس مسرت ہوا ان صوبوں کی تکمیل غیر ممکن ہو گئی تہہ سہی و کوشش پر خود چہ غلام
 یہ کہ یہا شخص ہر پونہا ہوا علی کہ و کہ جلی کار و شہینت سہر الملک تہہ ہوا کہ

سے سو یہ سارے گھر کی پالاسیڑی کو جو اپنے کسی گھر میں ہی نہ لے جاتا
 کہتا موٹا بے باک۔ تو بہت دن تک ہونگا کیونکہ وہ اپنے سارے گھر کو اپنے ساتھ
 لے جاتا ہے۔ سارے سارے سورت مختلف یہ مونس کی ٹوٹی ہوئی
 تقصیر۔ وہ بچہ یہ کہ میں کی کیا جہت گراں نہیں ہے۔ ضرور یہ ہی ہوا ہے کہ
 وہ دھرم کے لیے وہی ہے۔ اور یہی ہوتا ہے۔

[illegible]

مضبوط رہا۔ یہ سب تو ایسا لگتا تھا جیسا کہ تو فکری قوت کے لئے ہے۔

میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ میں نے تم سے
میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ میں نے تم سے

بہارِ حق تعالیٰ کا چاہیے۔

میں نے اس کے بارے میں سوچا ہے

[illegible]

مجلس عمومی در روز پنجشنبه ۱۳۰۲

سوت اُسکا تذکرہ پیش آنے اور اسکے انتخاب سے محکوم اپنے خیال کی تصدیق ہو گئی
بڑے زبردستی اُسکے کانٹے کا سنتے ہی نہیں۔

حذام۔ ابن سودا کی طبیعت بھی اعلیٰ درجہ کی ہے۔ نظم و نشر میں وہ بہت حاصل کیا ہے۔
بڑے شاعر اور ادیب اُسکی فصیح و بلیغ تقریریں کے ششدر و حیران رہ جاتے ہیں۔
مذہبی تعلیم کا بھی اُسکو شوق ہے یقین ہے چند وزین اُسکی قابلیت اعلیٰ ہے۔
ابن ابی۔ میں ہیں۔ ابن سودا کیسے زیادہ تعریف اور مدح سہی کی ضرورت نہیں
وہ ہمارے مقاصد کی گیس کے لیے ازبیں موزون ہے اسکے اندیشہ کا یہی قابلیت ہے کہ
پہلے شش کے سطح کو مہیا کرے تو مسلمانوں کی قومی عصیت کا شیرازہ ہرگز قائم نہ ہو سکتا
حذام۔ اُسکو تو پتہ ہی ہے تصور فرمائیں۔ صرف دو ہی باتیں جو تجربہ سے متعلق ہیں وہ کہ
میں کی کمین تو تھیں ہی تو آفت کی چرچا سے ہوجاے گا۔

ابن ابی۔ یہی میرا مقصد ہے خواہ ایک ہی لائق و مویشا را دمی یوں ہو مگر بغیر تجربہ کے
یہاں جو۔ میں نے اُسکو پتہ ہے وہ ضروری امور بتا کر جو سنگم اجڑے صوبہ میں
ابن رکھتا پڑے۔ سوت ملین ہوگا۔

حذام۔ اہم بھل اسی وقت چھ سب حضرت شریفیہ مابین میں بن سودا کو اسے حیدر باب
تسلیم کرانگا وہ است خوشی سے اس کام کی سرانجام دہی یہ کہ سب سے ہوجائے گا۔
سوت ملے گا۔ یہاں ہرگز فراموش نہ کرے گا۔

عضو سب سورٹے ہو جائے گے بعد ہر شخص ہی کو صحت کی امید لاکے نصیب ہو جائے گا
تھک کی بری ضرورت نہیں رہے سودا جو تینہ یہاں مشہور ہو کر سب نوین تفرقہ اندازی کا باعث
ہو گیا ہے اس لیے کہ اس کو مطلع کیا جائے۔ اس امید ہو سکتی ہے کہ حق میں اس قدر سے کوئی
چاہے اور ملکی تشنگانی محسوس ہو سکتی ہے کہ وہ تینہ یہاں موجود ہے وہ تینہ یہاں تھک رہا ہے
راحم۔ یکے از ناظرین انجمن

ہری میں سے وہ جہت میں لکھی ہوئی خون کا اندازہ تھا۔ یہی تھی جو اس کے ہاتھوں سے
 لڑکوں میں حکام میں کیا قوم کی خصوصیت ہوئی ہوگی۔ یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں
 کی مدد سے تھی ہیں ہوتے ہیں انہوں نے پوری وغیرہ کی سزاؤں کو اس کے ہاتھوں سے
 اس کے ہاتھوں سے لکھا تھا کہ وہ لکھی ہوئی حکام میں خصوصیت ہوگی۔ یہاں یہاں یہاں
 اس کے ہاتھوں سے لکھا تھا کہ وہ لکھی ہوئی حکام میں خصوصیت ہوگی۔ یہاں یہاں یہاں
 حکام میں۔

سو ہی صاحب نے اس میں لکھی ہوئی کوشت کی کڑی لکھی ہوئی صاحب نے اس میں
 اور تہا نصبت کے ساتھ قائم کی ہوئی۔ یہاں اس سے لکھا وہی ہوگا کہ یہاں یہاں
 نصبت کے ساتھ یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں
 اس کے ہاتھوں سے لکھا تھا کہ وہ لکھی ہوئی حکام میں خصوصیت ہوگی۔ یہاں یہاں یہاں
 یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں
 یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں

قرآن مجید میں مت ہی آیتیں میں قسم کی وہ تھیں جو یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں
 سے لکھی اور نصبت کے ساتھ قائم کی ہوئی۔ یہاں اس سے لکھا وہی ہوگا کہ یہاں یہاں
 بن میں وہ تھیں جو یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں
 میں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں
 یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں
 یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں
 یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں یہاں

طبعة دار الفکر للطباعة والنشر

4

١٢٠

میں صدقہ من عمار باطنی عن ابی عبد اللہ علیہ السلام قال کل من بریعیہ یا حبیب انصار
 این صدقہ سے وہ عمار باطنی سے وہ ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت
 کرتے ہیں کہ امام سے کہوین کی بابت یہ چھایا کہ اس میں کیا چیزیں ہوں
 اگر چائے (تو کیا کیا جائے) امام نے فرمایا کہ کل پانی نکالو اور چاہیے۔

پس مطلب اس حدیث کا یہ ہے کہ جسے کفار کفر میں مہربان اس صورت پر مہول ہو جب پانی کا کوئی وصف بدل جائے۔ خواہ وہ کفار و منافقین ہو۔ لیکن جبکہ پانی کا کوئی وصف نہ بدلا ہو تو حکم وہی ہے جو ہم بیان کر چکے۔ لیکن وہ حدیث جو محمد بن احمد بن یحییٰ نے حسن بن یحییٰ ثناب سے انھوں نے غیاث بن کلوب سے انھوں نے اسحاق بن عمار سے انھوں نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ علی علیہ السلام فرماتے تھے کہ مری اور اسکے مثل کوئی جانور کفر میں گر کر رہ جائے تو اس سے رو باتیں ڈول نکالے جائیں اور اگر گمبہی اور اسکے مثل کوئی جانور ہو تو یادش ڈول نکالے جائیں۔ پس یہ روایت گزشتہ روایات کے سنائی نہیں دی۔ کیونکہ یہ روایت شاہزادہ اور جو حدیثیں ابھی میں بیان ہوئیں وہ دوسری حدیثوں کے مطابق ہیں اور یہ وہ بھی ہے کہ جب ہم ان حدیثوں پر عمل کریں گے تو ان حدیثوں پر بھی عمل ہو جائیگا کیونکہ یہ حدیثیں ان میں داخل ہیں اور اگر ہم اس حدیث پر عمل کریں گے تو ضرور ان حدیثوں پر عمل نہ ہو گا اور یہ وہ بھی ہے کہ ان حدیثوں پر عمل کر کے زہن نجاست کا علم ہو جائے گا اور ان حدیثوں پر عمل کر کے یہ علم حاصل ہو گا۔

[illegible]

فیما ان علی بن ابی طالب و جعفران سقطت کتب عامه لان العلم یصل بذهن الخواص و مع اهل القلوب لا یصل

عن الحسن بن الحسن بن
 عن محمد بن سعید
 وفضال بن عمار
 قال سالت ابا عبد الله عليه
 السلام عن الغارة والوفا
 قلت فی البئر قال بنی سنا
 غمنا لا و غمنا من فضال
 عن بنی سنا عن ابی عبد
 علیه السلام مشو غمنا رواه
 الحسن بن سعید عن القائم
 عن علی قال سالت ابا عبد
 علیه السلام عن الغارة وقع
 فی البئر قال سجد ولاء
 و غمنا عن عثمان بن
 عن ساجد قال سالت
 الغارة وقع فی البئر
 قال ان اذکة تبس ان
 یثقیل نوحه سالت عن
 قالوا علی بنی النجریات

اس ہذا خبر بابا یثقیل فی الغارة والوفا ساجد ابی الحسن بن النجریات
 باب کنون میں اگر چہ یا او ہمیشہ حکم اور چھپکی کر جائے۔
 کچھ شیخ ابو عبد اللہ نے احمد بن محمد سے انھوں نے اپنے والد سے انھوں
 نے حسین بن حسن بن ابان سے انھوں نے حسین بن سعید سے انھوں
 ساجد اور فضال سے انھوں نے معاویہ بن عمار سے روایت کی کہ وہ
 تھے میں نے ابو عبد اللہ علیہ السلام سے چہ یا اور متینگ کی بابت پوچھا کہ
 کنون میں گرجائیں (تو کیا کیا جائے) امام نے فرمایا اس سے میں ڈول
 نکال ڈالے جائیں۔ اور نیز حسین بن سعید سے مروی ہے وہ عثمان بن
 وہ ابن سنان سے وہ ابو عبد اللہ علیہ السلام سے اسی کے مثل روایت کرتے
 ہیں۔ لیکن وہ حدیث جو حسین بن سعید نے قائم ہے انھوں نے علی
 سے روایت کی کہ وہ کہتے تھے میں نے ابو عبد اللہ علیہ السلام سے چہ یا
 کی بابت پوچھا کہ وہ کنون میں گرجائے تو امام نے فرمایا کہ سات ڈول
 نکال ڈالو۔ اور نیز حسین بن سعید سے مروی ہے وہ عثمان بن
 وہ ساجد سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے گرجائیں نے امام سے چہ یا
 کی بابت پوچھا کہ وہ کنون میں گرجائے تو کیا کیا جائے امام نے فرمایا کہ
 اگر تم اس کے کہ وہ یہ ہو اور ہو تو کو موقع مل جائے تو سات ڈول نکال ڈالو
 پس ان وہ دونوں حدیثوں کا مطلب یہ ہے کہ ہم ان کو اس صورت پر
 کریں جبکہ وہ چہ یا چھپت جائے اس صورت میں سات ڈول
 نکالے جائیں گے اور پہلی دونوں حدیثوں کو اس صورت پر محمول کریں
 جبکہ وہ نکال ڈالی جائے قبل اسکے کہ

فصل عن ان الغارة والوفا ان یثقیل نوحه سالت عن الغارة والوفا ان یثقیل نوحه سالت عن الغارة والوفا